ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ،12۔فروری 2009

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات (محکمہ جات آبپاشی وقوت برقی)

نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات

توجہ دلاؤنوٹس

علیحدہ فہرست میں شامل توجہ دلاؤنوٹس میں درج سوالات پوچھے جائیں گے اوران کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

سرکاری کارروائی

صوبہ میں کھاد کی دستیابی کے خصوصی حوالہ سے زراعت پر عام بحث

Formatted: Left: 1.8", Right: 2.3", Top: 0.5", Bottom: 5.8"

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

981

صوبائی اسمبلی پنجاب

پندرھویں اسمبلی کا گیارہواں اجلاس

جمعرات، 12۔فروری 2009

(یوم الخمیس، 16۔صفر المظفر 1430ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 50 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری نور محمد نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُواْ رَبُّنَا ٱللَّهُ ثُمَّ ٱسۡتَقَٰمُواْ تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ أَلَّا تَخَافُواْ وَلَا تَحۡزَنُواْ وَأَبۡشِرُواْ بِٱلۡجَنَّةِ ٱلَّتِي كُنتُمۡ تُوعَدُونَo نَحۡنُ أَوۡلِيَآؤُكُمۡ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِۖ وَلَكُمۡ فِيهَا مَا تَشۡتَهِيٓ أَنفُسُكُمۡ وَلَكُمۡ فِيهَا مَا تَدَّعُونَo نُزُلٗا مِّنۡ غَفُورٖ رَّحِيمٖo

سورۃ حٰمٓ السجدۃ آیات 30 تا 32

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے اور کہیں گے نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہوں اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق ہیں اور وہاں جس نعمت کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہوگی۔ یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔

وما علینا الاالبلاغo

نعت مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

بن گئی بات ان کا کرم ہوگیا شاخ نخل تمنا ہری ہوگئی
میرے لب پہ محمد کا نام آگیا بیٹھے بیٹھے میری حاضری ہوگئی
مجھ پہ رحمت ہوئی میرے رب کی بڑا مہرباں ہوگیا کملی والا نبی
پڑھ کے سویا درودان پہ میں جس گھڑی پھر زیارت مجھے آپ ﷺ کی ہوگئی
جھونکے ٹھنڈی ہواؤں کے آنے لگے لوگ آنکھوں پہ اپنی بٹھانے لگے
میری جس دن سے اے تاج دار حرم دوستوں سے تیرے دوستی ہوگئی
مجھ پہ کتنا نیازی کرم ہوگیا دنیا کہنے لگی پنجتن کا گدا
اس گھرانے کا جب سے میں نوکر ہوا سب سے اچھی میری نوکری ہوگئی

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted:

Deleted:

Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt

Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt

سوالات (محکمہ جات آبپاشی وقوت برقی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔آج آبپاشی و قوت برقی کے بارے میں سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ جی، سید حسن مرتضیٰ صاحب!

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! میرے ایک سوال کا جواب متعلقہ محکمے سے لینا تھا۔ میں پھر سے repeat کر دوں یا آپ کو وہ بات یاد آ گئی ہے؟ منسٹر صاحب نے کل کا وعدہ کیا تھا اور کل بھی انھوں نے بات نہیں کی اور آج بھی وہ آئے نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: جی، آ جائیں گے۔ ذرا انتظار کر لیں۔

محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر! کل جو میں نے تقریر کی تھی، میری اس تقریر کو اخبار والوں نے ٹنڈ منڈ کر کے پیش کر دیا ہے۔

جناب سپیکر: کیا کر دیا ہے؟

محترمہ رفعت سلطان ڈار: ٹنڈ منڈ کر کے پیش کر دیا ہے۔ ایسے نہیں ہونا چاہئے۔ میں نے یہ کہا تھا کہ نشہ خوروں کے لئے ایک ہسپتال ہونا چاہئے جہاں پر ان کا اچھے طریقے سے علاج معالجہ ہونا چاہئے تو انھوں نے لکھ دیا ہے کہ "نشئیوں کے لئے ہسپتال ہونا چاہئے جہاں پر وہ نشہ کریں۔ "روزنامہ" جنگ" والوں نے یہ لکھا ہے۔ (قہقہے)

انہیں کہیں، میں نے بعد میں تردید بھی کر دی تھی، میں نے sorry بھی کیا۔

جناب سپیکر: میں کہہ رہا ہوں۔۔۔

محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: جناب سپیکر! آپ نے پانچ منٹ کا ٹائم دیا تھا تو اس پریشر میں، میں نے اپنی تقریر میں کہہ دیا ہو گا؟ چلو! غلطی ہو گئی ہو گی جس کی میں نے بعد میں تردید بھی کر دی تھی۔

جناب سپیکر: وہ میں نے اسی وقت ان کو کہا تھا کہ اس کو درست کیا جائے۔

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Formatted: Font: 15 pt, Complex Script Font: 17 pt

Deleted: دیے

Deleted: بھی

Deleted: بھی

Deleted:

Deleted:

Deleted: اخبار

محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: اب وہ پتا نہیں کہ انھوں نے کیا ہے یا نہیں کیا؟

جناب سپیکر: جی، ریکارڈ کو درست کیا جائے۔

محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: کل کے اخبار میں صحیح اور واضح طریقے سے لکھا جائے۔ شکریہ

جناب سپیکر: یہ جس اخبار میں خبر آئی ہے ان اخبار والوں سے بھی کہوں گا کہ جس طرح سے آپ نے اب جو یہ بات کی ہے اس کو اس طرح سے شائع کیا جائے کہ نشئیوں کو صحت مند کرنے کے لئے ہسپتال ہونا چاہئے، جہاں ان کا علاج کیا جائے۔ جی، شاہ صاحب! آپ اپنے سوال کا نمبر بولئے گا۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! ڈار صاحبہ کے کل کے اعلان کے مطابق آج کافی نشئی باہر آکر بیٹھے ہیں کہ انھیں نشے کے لئے پیسے دیئے جائیں تو میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ اپنے صوابدیدی فنڈ سے آج کا دن تو گزاریں اور کل پھر نئے اعلان کے مطابق وہ عمل کریں۔

جناب سپیکر: جی، relevant ہو جائیں، بس ٹھیک ہے، مہربانی۔

محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: جناب سپیکر! یہ نشئیوں کے پاس کس لئے گئے تھے؟

جناب سپیکر: جی، چھوڑیں۔ بی بی! چھوڑ دیں۔ محترمہ! بہت مہربانی، بہت مہربانی۔ جی، شاہ صاحب! اپنا سوال نمبر بولئے گا۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 139 ہے۔

جناب سپیکر: کبھی کبھی آپ راولپنڈی جانے کے لئے سوار ہوتے ہیں تو پھر آپ ملتان والی بس پر بیٹھتے ہیں تو یہ مناسب نہیں ہے۔ (قہقہے)

جی، اس کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے یا کیا کیا جائے، بتائیں؟

سید حسن مرتضیٰ: جی، پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

پی آئی ڈی اے کے قیام اور مقاصد و دیگر تفصیلات

*139: **سید حسن مرتضیٰ:** کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی آئی ڈی اے کب اور کن مقاصد کے حصول کے لئے قائم ہوئی تھی؟

(ب) اس کے ممبران کی تعداد، نام اور عہدہ جات بتائیں؟

(ج) اس کا سال 2006-07 اور 2007-08 کا کل بجٹ بیان کریں؟

(د) اس کے پاس گاڑیوں کی کتنی تعداد ہے اور ان گاڑیوں کے سال 2007-08 کے پٹرول اور مرمت کے اخراجات بتائیں؟

وزیر آبپاشی وقوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی (پیڈا) 2 جولائی 1997 کو پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج ایکٹ 1997 کے ذریعہ قیام پذیر ہوئی، اس ایکٹ کی منظوری باقاعدہ پنجاب اسمبلی میں پاس ہونے کے بعد گورنر پنجاب نے فرمائی جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:-

(1) آبپاشی ونکاسی آب کے نظام کے طریق کار اور موجود نظم ونسق کے ڈھانچے کو زیادہ مؤثر اور شفاف بنانا۔

(2) صوبے کے نظام آبپاشی ونکاسی آب اور نظام انسداد سیلاب کی باکفایت اور مؤثر دیکھ بھال اور عملدرآمد کا انتظام کرنا۔

(3) موجودہ آبپاشی ونکاسی آب کے انتظام کو دیرپا بنیاد پر پائیدار بنانا۔

(4) نظام آبپاشی سے فوائد حاصل کرنے والوں کو اس نظام کی دیکھ بھال اور عمل کاری میں شریک کرنا۔

(ب) اس کے ممبران کی تعداد 16 ہے جس میں 10 کسان ممبران ہیں اور 5 غیر کسان ممبران ہیں جبکہ وزیر آبپاشی اس کے چیئرمین ہیں تفصیل درج ذیل ہے:-

فہرست ممبران پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی

نمبر شمار	نام	عہدہ
1	وزیر آبپاشی وبرقیات	چیئرمین
2	رانا مبشر اقبال	کسان ممبر
3	نوابزادہ سید شمس حیدر	کسان ممبر
4	کرم الٰہی بندیال	کسان ممبر
5	رانا اعجاز احمد نون	کسان ممبر

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted:
Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"
Deleted: عمل درآمد
Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

6	علی حیدر نور خان نیازی	کسان ممبر
7	چوہدری جاوید حسن گجر	کسان ممبر
8	ریٹائرڈ میجر عبدالرحمٰن رانا	کسان ممبر
9	سید ابرار حسین شاہ	کسان ممبر
10	محمد مظفر علی خان	کسان ممبر
11	میاں طاہر سعید	کسان ممبر
12	چیئرمین پی اینڈ ڈی	ممبر (بحیثیت عہدہ)
13	سیکرٹری آبپاشی و برقیات	ممبر (بحیثیت عہدہ)
14	سیکرٹری خزانہ	ممبر (بحیثیت عہدہ)
15	سیکرٹری زراعت	ممبر (بحیثیت عہدہ)
16	مینجنگ ڈائریکٹر پیڈا	ممبر (بحیثیت عہدہ)

(ج) مالی سال 07-2006 کا کل بجٹ 2184 ملین روپے تھا اور مالی سال 08-2007 کا کل بجٹ 1741 ملین روپے تھا۔

(د) پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی (پیڈا) کے پاس 72 گاڑیاں ہیں۔ان گاڑیوں کے سال 08-2007 میں پٹرول کے اخراجات 8.0 ملین روپے جبکہ مرمت کے اخراجات 1.90 ملین روپے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، ضمنی سوال؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ انھوں نے جز (ج) میں جواب دیا ہے کہ پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی کا مالی سال 07-2006 کا کل بجٹ اتنا ہے تو یہ 07-2006 اور 08-2007 کا انھوں نے بتایا ہے، یہ ذرا بتادیں کہ 05-2004 اور 06-2005 سے کتنے فیصد؟۔۔۔ جناب سپیکر! میں ان کے جواب سے مطمئن ہوں۔ (قہقہے)

جناب سپیکر: اچھا، [****] چلیں! اگلا سوال بھی آپ کا ہے، نمبر بولئے گا۔یہ کچھ بات میری طرف سے آئی ہے اس کو ریکارڈ کا حصہ نہ بنایا جائے۔

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ،

Deleted:

Deleted: نہیں،

Deleted:

Deleted: جی،

محترمہ شمیلہ اسلم: ضمنی سوال۔ جناب سپیکر! سوال کے جز (ب) میں انھوں نے پوچھا ہوا ہے کہ ممبران کی تعداد، نام اور۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، وہ سوال اب ہم چھوڑ چکے ہیں۔ آپ تشریف رکھیے۔ پہلے بولتے تو ٹھیک تھا۔ اب ہم اگلے سوال پر آ گئے ہیں۔ جی۔

سید حسن مرتضیٰ: سوال نمبر 140

جناب سپیکر: چلیں جی، اس کو اب کیسے تصور کیا جائے؟

سید حسن مرتضیٰ: اسے پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

ضلع جھنگ میں اراضی کو سیراب کرنے کے لئے حکومتی اقدامات

*140: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ کی اراضی کو سیراب کرنے والے مائنز، راجباہ اور نہروں کے نام نیز ان سے کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے؟

(ب) ہر مائنز، راجباہ اور نہر کی recommended discharge کی، علیحٰدہ علیحٰدہ تفصیل بتائیں؟

(ج) کس مائنز، راجباہ اور نہر میں recommended discharge سے کم پانی فراہم کیا جا رہا ہے؟

(د) ان مائنرز، راجباہ اور نہروں میں کم پانی فراہم کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) ان میں پانی پورا فراہم کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted: ¶
Deleted: ¶
Deleted:
Deleted: ب
Deleted: آپ
Deleted: !
Deleted: ¶
Formatted: Font: 10 pt, Complex Script Font: 12 pt
Formatted: Font: 3 pt, Complex Script Font: 5 pt
Deleted: کی
Deleted: والے مائنز،¶ راجباہ نہروں کے نام دیگر تفصیلات
Deleted: ¶
* ۔ بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔¶
Deleted: ¶
Formatted: Font: 9 pt, Complex Script Font: 11 pt
Deleted: ر
Deleted: کا
Deleted: ڈسچارج
Deleted: ڈسچارج

(ج) تمام نہروں میں منظور شدہ ڈسچارج کے مطابق پانی دیا جارہا ہے سوائے وارابندی ہونے کی صورت میں۔

(د) دریاؤں میں پانی کی کمی بیشی اور جھنگ برانچ کی ناکافی استطاعت (Capacity) کی وجہ سے وارابندی کی گئی ہے۔

(ہ) وفاقی حکومت کے P.S.D.P کے تحت جھنگ برانچ اور بھوانہ برانچ کی بحالی کا منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے جو کہ منظوری کے مراحل میں ہے اور اس کی تکمیل کے بعد پورے سسٹم میں مطلوبہ پانی کی مقدار پوری کی جاسکے گی۔

جناب سپیکر: جی، آپ کا اس میں کوئی ضمنی سوال ہے؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! اس کے جواب جز (ج) میں انھوں نے کہا ہے کہ تمام نہروں میں منظور شدہ ڈسچارج کے مطابق پانی دیا جارہا ہے۔ یہ منظور شدہ ڈسچارج کے مطابق پانی نہیں دیا جارہا تو راجہ صاحب اگر مہربانی فرمائیں اور یہ تھوڑی سی وضاحت کر دیں کہ انھوں نے یہ جو تفصیل دی ہے اس میں انھوں نے مختلف مائنرز پر چنیوٹ ڈسٹری بیوٹری ہے، کوٹ غنی ہے، رجوعہ مائنر ہے، بہر والہ مائنر ہے ان میں انھوں نے ڈسچارج تو لکھا ہے، یہ ذرا بتادیں کہ وہاں اس وقت موجودہ پانی کا کتنا ڈسچارج ہے، یہ منظور شدہ ہے، موجودہ کتنا چل رہا ہے اور کتنی کمی ہے؟

جناب سپیکر: آپ کسی ایک مائنر کا پوچھ رہے ہیں یا سب کا پوچھ رہے ہیں؟

سید حسن مرتضیٰ: یہ ان میں سے کسی کا بھی بتادیں۔ اس میں پانی کی تقسیم کا جو فارمولا ہے وہ انھوں نے کیا کیا ہوا ہے کہ کتنے کیوسک پانی کتنے ایکڑ رقبے کو سیراب کرتا ہے؟

جناب سپیکر: جی۔

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): شکریہ۔ جناب سپیکر! ہمارے جتنے بھی 68 مائنرز ہیں ان تمام پر منظور شدہ پانی ہے، پیچھے بھل صفائی رہی ہے اور ابھی پانی کھولا ہے، پانی پورا ہے۔ اس وقت ملک میں پانی کی کمی overall 40 % ہے تو جب پانی میں کمی ہوتی ہے تو اسی طرح تمام راجباہ اور نہروں میں پورے صوبہ میں کمی کر دی جاتی ہے۔

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ہ
Deleted: ہ
Deleted: اچھا
Deleted: ۔
Deleted: ،
Deleted: س
Deleted: ی
Deleted: جب پانی کی کمی ہوتی ہے کیونکہ
Deleted: overall 40 %
Deleted: اسی طرح وہ

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں نے انہیں گزارش کی ہے کہ کوٹ غنی برانچ میں ان کا 9.50 کیوسک پانی ہے۔ کوٹ غنی برانچ میں 9.50 کیوسک پانی منظور شدہ ہے تو اب وہاں پر اس وقت کتنا ہے؟

جناب سپیکر: اس وقت آج تو کوئی نہیں ہے۔ آج کل نہریں ویسے ہی بند ہیں۔

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! میں جواب دے دیتا ہوں۔ یہ نمبر 6 جو ہے کوٹ غنی میں 9.50 منظور ہے، 3453 ایکڑ اس سے سیراب ہوتے ہیں۔ آج کل پانی کی کمی نہیں ہے۔ آج کل پورا پانی مل رہا ہے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! اسی راجباہ پر شاید راجہ صاحب کو معلوم نہیں ہے کہ ان کا اپنا ذاتی رقبہ بھی ہے اور اس میں پانی نہیں ہے۔ (قہقہے)

MR. MOHAMMAD YAR HIRAJ: [****]

جناب سپیکر: نہیں، یہ [****] کیا بات ہے؟ یہ الفاظ ریکارڈ سے حذف کئے جائیں۔

سید حسن مرتضیٰ: راجہ صاحب کی یہ تو مہربانی ہے کہ وہ اپنا پانی بند کر کے باقی پنجاب کو دے رہے ہیں اور اس پر بھی یہ کہہ رہے ہیں۔ بڑا افسوس ہے۔

محترمہ عائشہ جاوید: ضمنی سوال۔

جناب سپیکر: جی، ضمنی سوال۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! Thank you very much. Can I speak in English یا اردو میں بات کروں؟

جناب سپیکر: اردو میں بات کریں۔ یہ سارے سمجھیں گے۔ میرے جیسے بھی آپ کی بات سمجھ لیں گے۔

محترمہ عائشہ جاوید: شکریہ۔ چلیں، جناب! جس طرح آپ کہتے ہیں۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ہے، اس

Deleted: میں نے انہیں عرض کی ہے کہ

Deleted: ، تو

Deleted: جناب محمد یار ہراج:

Formatted: Font: 12 pt, Bold, Complex Script Font: 12 pt, Bold, All caps

Formatted: Left-to-right

Deleted: ¶

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔¶

Formatted: Font: 27 pt, Complex Script Font: 29 pt

Deleted: ¶

Formatted: Font: 10 pt, Complex Script Font: 12 pt

Deleted: e

Deleted: کروں؟

Deleted: ¶

Deleted:

Formatted: Font: 20 pt, Complex Script Font: 22 pt

جناب سپیکر: کیونکہ قواعد و ضوابط میں یہ چیز نہیں ہے کہ آپ انگلش میں بات کریں۔ آپ اردو میں بات کریں، بہتر بات ہوگی۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! آپ سے اجازت اسی وجہ سے لی ہے۔

جناب سپیکر: جی۔

محترمہ عائشہ جاوید: منسٹر صاحب کیا یہ بتانا پسند فرمائیں گے کہ یہ جو اریگیشن سسٹم میں higher water losses ہیں اس کے لئے کیا انھوں نے کوئی مانیٹرنگ سسٹم ابھی بنایا ہے یا آگے کوئی مانیٹرنگ سسٹم ان کا بنانے کا ارادہ ہے اور اس وقت exactly پنجاب میں کتنا irrigated area ہے؟

جناب سپیکر: پنجاب میں کتنا irrigated area ہے؟

محترمہ عائشہ جاوید: جی۔ under irrigation کتنا آرہا ہے اور یہ جو higher water losses ہو رہے ہیں ان کی روک تھام کے لئے یا اس کی مانیٹرنگ کے لئے آگے long term یا short term کوئی ان کے پاس plan ہے؟

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! یہ fresh question بنتا ہے۔ یہ اس سے related بات کریں۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! میں نے اس میں جو کمی دیکھی ہے، جو اس جواب میں آیا ہے، میں نے جواب سے related سوال کیا ہے۔ میں ان سے متعلقہ علاقے پوچھ لیتی ہوں کہ یہ جھنگ کی ہی بات کر دیں کہ اس کی روک تھام کے لئے آگے کیا پلان ہے؟

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): کس کی روک تھام کے لئے؟

محترمہ عائشہ جاوید: یہ جو higher water losses ہو رہے ہیں۔

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Deleted: ¶

Deleted: ¶

Deleted:

Deleted: ¶

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔¶

Deleted: ¶

Deleted:

Formatted: Font: 31 pt, Complex Script Font: 33 pt

Deleted: س

Deleted:

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! اس میں یہ ہے۔ میں محترمہ کو explain کر دیتا ہوں کہ عرصہ دراز سے نئے ڈیم نہیں بنے اور پورے صوبہ میں ہی نہیں بلکہ پورے ملک میں پانی کی کمی ہے اور جس طرح آپ دریاؤں پر سے گزرتے ہیں کہ دریائے راوی ہے، دریائے چناب ہے تو آپ نے دیکھا ہو گا کہ ان دریاؤں میں پانی بہت کم ہو گیا ہے۔ وفاقی حکومت اب بہت سنجیدگی سے اس مسئلے کو دیکھ رہی ہے اور صوبائی حکومت بھی اس کو دیکھ رہی ہے۔ جب تک ہم نئے ڈیم نہیں بنائیں گے یہ پانی کی کمی کسی طرح بھی پوری نہیں ہو سکتی اور بدقسمتی سے عرصہ دراز سے کوئی نیا ڈیم نہیں بنا۔ اب وفاقی اور صوبائی حکومت بڑی سنجیدگی کے ساتھ ڈیم بنانے پر ورکنگ کر رہی ہے اور ہم انشاء اللہ جلد ڈیم بنائیں گے لیکن اس کو بننے بھی چار پانچ سال لگنے ہیں تو یہ چار پانچ سال اس صوبہ اور ملک میں بھی پانی کی کمی رہنی ہے۔

جناب سپیکر: چلیں! ٹھیک ہے۔

Deleted:

محترمہ یاسمین خان: ضمنی سوال۔

محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: ضمنی سوال۔

جناب سپیکر: ایک ہی ضمنی سوال ہو گا۔ آپ دونوں میں سے کوئی ایک کر لیں۔

آوازیں: دونوں کو کر لینے دیں۔ آدھا آدھا کر لیں۔

جناب سپیکر: چلیں! آدھا آدھا کر لیں۔ (قہقہے)

Deleted:

محترمہ یاسمین خان: ہم زیادہ ٹائم نہیں لیں گے۔

جناب سپیکر: چلیں! مہربانی۔ بڑے چھوٹے کا لحاظ رکھیں۔

Deleted:

محترمہ یاسمین خان: مجھے ایک منٹ ٹائم دے دیں۔

جناب سپیکر: چھوٹے شفقت کرتے ہیں کہ بڑے کرتے ہیں؟ میرے خیال میں بڑے شفقت کرتے ہیں۔

محترمہ یاسمین خان: جناب سپیکر! میرا سوال بہت ضروری ہے۔ بڑے کام کی بات ہے۔

Deleted:

جناب سپیکر: چلیں! ٹھیک ہے۔ آپ کام کی بات کریں ناں۔

محترمہ یاسمین خان: جناب سپیکر! یہ ہمارے محترم وزیر راجہ ریاض صاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان سے پانچ ماہ قبل میں نے درخواست کی تھی کہ اگر ہر ہاری اور کسان کو ایک ٹیوب ویل کی بجلی مفت فراہم کر دی جائے تو ان کی water supply زیادہ ہو گی، اس طرح ہریالی بھی زیادہ ہو گی۔ میں نے ان کو یہ تجویز دی تھی کہ اگر یہ قانون پاس کروا دیں کیونکہ East India Punjab میں بھی اس طرح ہو رہا ہے تو میرے خیال میں مجھے راجہ ریاض صاحب ذرا اس چیز کا جواب دیں کہ اب تک انہوں نے کیا کیا ہے؟

جناب سپیکر: آپ نہ جواب لیں، میں ان سے جواب لوں گا کیونکہ وہ آپ کو جواب دینے کے پابند نہیں ہیں۔

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! یہ سوال سے related تو نہیں ہے لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ انہوں نے بڑی اچھی suggestion دی ہے اور وفاقی حکومت اس پر working کر رہی ہے۔ یہ واپڈا نے ریلیف دینا ہے اور ہم نے بھی ان سے یہ گزارش کی ہے کہ کسانوں کو ریلیف دیا جائے۔ اگر انہیں بجلی مفت دی جائے تو ہماری گندم، گنا اور دوسری فصلوں کی اوسط بھی بڑھ جائے گی اور فصل بھی بڑھ جائے گی تو محترمہ کی یہ بڑی اچھی تجویز ہے اور اس پر ہم غور کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ اب آپ فرمائیں!

محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: جناب سپیکر! میرا وزیر موصوف سے سوال یہ ہے کہ اس نظام میں بہتری کب آئے گی اور کیسے آئے گی؟ آج تک اس محکمہ کا آڈٹ نہیں ہوا۔ لاکھوں، کروڑوں اور اربوں روپے وزراء استعمال کر چکے ہیں اور وہ کہاں پر استعمال کئے جاتے ہیں اور اگر کئے جاتے ہیں تو ان کا آڈٹ کیوں نہیں ہوتا اگر کسی چیز میں کسی بد عنوانی کا پتا چلانا ہو تو ہم لوگ آڈٹ کرواتے ہیں اور آڈٹ کے ذریعے پتا چلتا ہے۔ یہ گورنمنٹ کا محکمہ ہے اس کے وزراء اور پارلیمانی سیکرٹری مقرر کئے جاتے ہیں۔ اگر یہ پرائیویٹ ہوتا تو کچھ اور ہوتا۔

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted:
Deleted:
Deleted: جو کہ پنجاب بڑا زرخیز صوبہ ہے
Deleted: ی اگر م
Deleted: و already
Deleted: ان
Deleted: تو
Deleted:
Deleted: s
Deleted: جو
Deleted: ۔
Deleted: دی
Deleted: اور آڈٹ اس محکمہ کا کیوں نہیں ہے؟

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! انہیں پتا نہیں ہے۔ ہر سال آڈٹ ہوتا ہے۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ آڈٹ نہ ہو اور دوسری انہوں نے بہتری کی بات کی ہے تو میں اس floor پر چیلنج کے ساتھ کہتا ہوں کہ پاکستان بننے کے بعد جتنی بہترین بھل صفائی اس دفعہ ہوئی ہے اس سے پہلے کبھی بھی ایسی نہیں ہوئی اور یہ میں ریکارڈ پر لا رہا ہوں اور چیلنج کے ساتھ کہہ رہا ہوں کہ ان محدود وسائل میں جبکہ ہمارے پاس چالیس فیصد پانی کی کمی ہے ہم یہ کوشش کر رہے ہیں کہ ہر زمیندار تک پانی پہنچائیں اور ٹیل پر پانی پہنچانا ہمارا مشن ہے اور یہ ہمارا ٹارگٹ ہے اور اس کو انشاء اللہ تعالیٰ ہم achieve کریں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

محترمہ ساجدہ میر: جناب سپیکر! یہ بھل صفائی کی گئی ہے اس میں جو نہروں سے مٹی نکلتی ہے جب وہ فروخت ہوتی ہے تو اس کے جو پیسے ہیں کیا محکمہ وہ اریگیشن کے پاس آتے ہیں اور وہ کتنی رقم وصول کی جاتی ہے، کیا اس کی تفصیل موجود ہے؟

جناب سپیکر: جی، اس کے بارے میں بتائیں۔

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! یہ بھی پہلی دفعہ ہوا ہے کہ جو نہر لاہور کی بات ہے لیکن دیہاتی علاقوں میں تو آپ کو پتا ہے کہ مٹی نہروں کی side پر ہی پڑی رہتی ہے اور کوئی نہیں اٹھاتا ہے لیکن یہ لاہور اور بڑوں شہروں میں بکتی تھی اور میں اس چیز کا اعتراف کرتا ہوں کہ وہ پیسے محکمہ میں نہیں آتے تھے لیکن اس دفعہ ہم نے ایک ٹرالی بھی نہیں بکنے دی۔ ایک جگہ ایک ٹرالی بکی ہے اور میں نے وہ عملہ suspend کر دیا ہے اور اس کے علاوہ ہم نے P.H.A کو کہا ہے کہ یہ مٹی سونا ہے تو آپ اٹھائیں اور ہم نے ساری مٹی P.H.A کو دے دی ہے اور انہوں نے ایک جگہ پر اکٹھی کر لی ہے اور اب وہ آہستہ آہستہ لاہور کی بہتری کے لئے جہاں چاہیں گے اسے استعمال کریں گے۔ ایک جگہ صرف کچھ ٹرالیاں بکی تھیں اور میں نے وہ عملہ suspend کر دیا ہے اور انشاء اللہ ان کی انکوائری ہو رہی ہے اور انہیں مکمل سزا دی جائے گی لیکن یہ بات میں ریکارڈ پر لانا چاہتا ہوں کہ جو بھل صفائی اس دفعہ ہوئی ہے وہ پاکستان بننے کے بعد آج تک کبھی اس طرح کی بھل صفائی نہیں ہوئی۔

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب سپیکر! شکریہ

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted: -¶ جناب سپیکر!
Deleted: ۔
Deleted: سے
Deleted: میں
Deleted: یہ
Deleted: ہے
Deleted: ---

جناب سپیکر: چیئر کی طرف سے ایسا کوئی آرڈر پاس نہیں ہوا۔ آپ نے خود ہی بنالیا ہے بہر حال آپ شروع کریں۔

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب سپیکر! میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں۔ وزیر موصوف صاحب نے فرمایا ہے کہ پاکستان میں ریکارڈ بھل صفائی ہوئی ہے اور میں اس چیز پر ان کو مبارکباد بھی پیش کرتا ہوں کہ definitely ایسا ہوا ہو گا لیکن مجھے بتانا پسند کیا جائے گا کہ جو mechanism device کیا گیا اس ریکارڈ کو achieve کے لئے بھل صفائی کا ایک procedure ہے جو پاکستان میں شروع سے رائج ہے کہ بھل صفائی کس طریقہ سے کی جاتی ہے اس کو تبدیل کر کے یا اسی سسٹم کو اختیار کر کے انہوں نے کیا۔ اگر اسی سسٹم کو اختیار کیا تو آج تک جو رپورٹ آتی رہی ہے تو کیا وہ ریکارڈ میں کوئی کمی تھی یا کہیں پر غفلت تھی یا کیا وجہ تھی کہ نہیں ہو سکا؟ ابھی جو ریکارڈ achieve کرنے کے لئے کیا گیا اس میں کیا بہتری لائی گئی کہ ہم یہاں تک دعویٰ کر سکتے ہیں کہ اس دفعہ ریکارڈ بھل صفائی تھی اور ریکارڈ بھل صفائی ہوئی؟ (شور وغل)

MR. SPEAKER: Order, please.

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب سپیکر! اس کے لئے میں راجہ صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ بتائیں۔

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! میں کرنل صاحب کا مشکور ہوں کہ انہوں نے مہربانی کی کہ مجھے مبارکباد دی ہے اور جو انہوں نے کہا ہے وہ اس سوال سے related نہیں لیکن بڑی اچھی بات ہے اور میں ان کے علم میں لانا چاہوں گا کہ میں نے اور سردار ذوالفقار کھوسہ صاحب نے بھل صفائی سے پہلے تمام چیف انجینئرز اور کمشنر صاحبان کو لاہور میں بلایا اور ہم نے ان کو کہا کہ کمشنر صاحبان اپنے پٹواریوں تک کی ڈیوٹی لگائیں گے اور ہوتا یہ تھا کہ محکمہ ٹھیکہ دے دیتا تھا لیکن موقع پر بھل صفائی نہیں ہوتی تھی---

جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ چاہوں گا۔ جہاں جہاں ہمارا plan تھا اس plan کی کاپیاں ہم نے کمشنر صاحبان کو دے دیں اور کمشنر صاحبان کو کہا کہ آپ نے اس اس جگہ اپنے ڈی ڈی او (آر) اور

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: اور آپ کی نوازش ہے

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted: -

Formatted: Font: 12 pt, Bold, Complex Script Font: 15 pt, Bold

Formatted: Left-to-right

Deleted: جناب سپیکر:

Deleted: ؟

Deleted: تو ہم جہاں جہاں ہمارا plan تھا۔

پٹواریوں کے ذریعے چیک کرانا ہے کہ یہ کام ہو رہا ہے کہ نہیں۔اس کے بعد محکمہ کی ہم نے چار ٹیمیں بنائیں ان چار ٹیموں کو throughout بھل صفائی کے دوران فیلڈ میں بھیجا۔سیکرٹری صاحب خود ان دنوں فیلڈ میں رہے اور میں بھی جاتا رہا اور منسٹر صاحبان کی بھی ڈیوٹیاں لگائی گئیں تھیں۔یہ ڈاکٹر صاحب بیٹھے ہیں ان کی بھی ڈیوٹی لگائی گئی اور ان کے علاوہ اور دوستوں کی بھی ڈیوٹیاں لگائی گئیں۔ ممبران اسمبلی کو بھی کہا گیا کہ آپ اپنے اپنے علاقوں میں دیکھیں تو ہم نے یہ کوشش کی جس میں اللہ کے فضل وکرم سے ہم کافی حد تک کامیاب ہوئے ہیں۔اب جو ٹھیکہ دیا گیا ہے اور جس افسر کو کہا گیا ہے کہ آپ نے اس ایریا کو اتنا چیک کرنا ہے تو وہ موقع پر ہونا چاہئے، پہلے یہ تھا کہ موقع پر نہیں ہوتا تھا اور کاغذوں میں ہوتا تھا اس دفعہ ہم نے یہ کیا ہے کہ کاغذوں میں نہ ہو بلکہ موقع پر ہو تو اس میں ہم کافی حد تک کامیاب ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: جی۔

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب سپیکر! میں بات کر دوں کہ ریکارڈ کو ہم درست کر دیں۔ ریکارڈ کو درست کرنا بہت ضروری ہوتا ہے تاکہ آنے والے جو لوگ ہیں اس سے استفادہ کر سکیں۔۔۔

محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: جناب سپیکر! گیارہ سال کا پچھلا ریکارڈ منگوایا جائے تو پتا چل جائے گا۔۔۔

جناب سپیکر: جی، آپ تشریف رکھیں۔ان کو floor دیا ہے۔

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب سپیکر! جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ سیکرٹری صاحب نے دورے کئے اور ان کے محکمہ نے دورے کئے۔اس میں کوئی شک نہیں یہ بجا ہے کہ ان لوگوں نے دورے کئے لیکن اس کا رزلٹ کیا ہے؟ جہاں تک یہ فرمایا گیا ہے کہ ایم پی ایز کو loop میں لایا گیا اور ان کو کہا گیا کہ آپ اس کو دیکھیں گے اور میں بھی اس اسمبلی کا ممبر ہوں کم از کم یہ میرے knowledge میں نہیں ہے لیکن اس چیز کو اگر آگے بڑھایا جائے تو آج بھی نہریں موجود ہیں، آج بھی سارے سسٹم موجود ہیں ایک صرف جنوبی پنجاب میں جا کر ہم دیکھ لیں کہ کتنی نہروں کی بھل صفائی ہوئی ہے یا کتنی جگہ پر اس سارے سسٹم کو رائج کیا گیا، پاکستان میں اور پنجاب میں بالخصوص پرائیویٹ پارٹنر شپ ہوتی ہے، نمبرداروں کو loop میں لایا جاتا ہے زمینداروں کو loop

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ہم نے ان کو
Deleted: ۔
Deleted:
Deleted: !
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted: ع
Deleted:
Deleted:
Deleted: کر
Deleted: !
Deleted: ملاہوا
Deleted: !جی
Deleted: ئ
Deleted: لوپ
Formatted: Font: (Default) Times New Roman, 13 pt, Complex Script Font: Times New Roman
Deleted: نتائج
Deleted: ساؤتھ
Deleted: پ
Deleted: یں
Deleted: ۔
Deleted: اور
Deleted: کولوپ
Formatted ... [1]
Deleted: لوپ
Formatted ... [2]

میں لایا جاتا ہے۔پٹواریوں سے اگر کام کروانا ہو تو پٹواری کوئی اپنے کام نہیں کرتے ہیں۔پٹواری تو موجود ہی نہیں تھے اور وہ بہاولپور ڈویژن میں ہڑتال پر تھے اور جہاں تک محکمہ کا تعلق ہے، چیف سیکرٹری صاحب visit کر رہے تھے اور تمام سیکرٹری صاحبان کبھی ان کے ساتھ کبھی بہاولپور ڈویژن میں اور کبھی پنڈی ڈویژن میں جبکہ پنڈی ڈویژن میں تو نہریں ہی نہیں ہیں اگر اس چیز کو مان بھی لیا جائے کہ یہ ساری چیزیں صحیح ہوئی ہیں تو میں اس میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ بہاولپور ڈویژن میں خصوصاً اور ساؤتھ میں عموماً اتنا اچھا رزلٹ نہیں تھا لیکن اس کے باوجود میں مشکور ہوں اس بات کا کہ راجہ صاحب نے ایک system elaborate بنایا جس کو چلانا تھا اور جس کو چلنا چاہئے تھا لیکن اس کی monitoring اتنی اچھی نہیں تھی، بہت شکریہ

جناب سپیکر: اگلا سوال احمد محمود صاحب کا ہے۔تشریف فرما ہیں؟۔۔۔

محترمہ عارفہ خالد پرویز: (Q. No. 175 On his behalf) معزز رکن نے مخدوم سید احمد محمود کے ایماء پر طبع شدہ سوال نمبر 175 دریافت کیا)

جناب سپیکر: On his behalf کیا پھر اس کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

محترمہ عارفہ خالد پرویز: جی، پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

ضلع رحیم یار خان میں قابل کاشت رقبہ کی تعداد و میسر نہری پانی کی تفصیلات

*175: مخدوم سید احمد محمود: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں قابل کاشت کل رقبہ کتنا ہے اور کل کتنے رقبہ کو نہری پانی میسر ہے نیز کتنے کیوسک پانی مہیا کیا جا رہا ہے اور کتنے کیوسک پانی کی کمی ہے؟

(ب) کیا نہری پانی مطلوبہ ضرورت کے مطابق پورا ہے اگر نہیں تو نہری پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومت کون کون سے اقدامات اٹھا رہی ہے مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ۔
Deleted: ۔
Deleted: ،
Deleted: خالد
Deleted: سوال نمبر 175،O
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted: behalf)
Deleted: جی!
Deleted: خالد
Deleted: ¶
¶
Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt
Deleted: ¶
Deleted: خاں

وزیر آبپاشی وقوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) ضلع رحیم یار خان کو ہیڈ پنجند سے نکلنے والی انہار پنجند وعباسیہ اور عباسیہ لنک کینال سیراب کرتی ہیں-ان پر کل رقبہ 1812917 ایکڑ اور قابل کاشت رقبہ 1625481 ایکڑ ہے جن کو نہری پانی مہیا کیا جارہا ہے-دریاؤں اور ڈیموں میں پانی کی کمی کی وجہ سے ان انہار میں اس سال اپریل اور مئی میں اوسطاً بالترتیب 2723 اور 6426 کیوسک پانی مہیا کیا جاتا رہا-جو کہ اوسط سسٹم استعمال سے بالترتیب 2877 اور 2274 کیوسک کم رہا-دریاؤں کے بہاؤ میں بہتری آجانے کیوجہ سے ،نہروں میں اب پانی کی بالکل کمی نہیں ہے-اور 18-جون سے یہ نہریں ضرورت کے مطابق چل رہی ہیں-

(ب) نہری پانی مطلوبہ ضرورت کے مطابق پورا نہیں ہے-موجودہ ڈیمز 28 فیصد سلٹ اپ ہو چکے ہیں اور اس کی کو پورا کرنے کے لئے مزید نئے ڈیموں کی تعمیر ناگزیر ہے-اس مسئلہ پر حکومت سنجیدگی سے غور کررہی ہے-تاہم دستیاب پانی کو منصفانہ تقسیم کیا جارہا ہے-

محترمہ عارفہ خالد پرویز: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس سوال کے جز (ب) میں لکھا ہوا کہ "ڈیمز جو ہیں وہ silt up ہو چکے ہیں اور پانی جو ہے وہ مناسب مقدار میں موجود نہیں ہے اس کی کوئی تفصیل نہیں دی گئی کہ پھر اس پر کس طرح سے کام کیا جارہا ہے اور پانی کہاں سے دستیاب ہوگا اور یہ جو منصفانہ تقسیم ہے اس کو آپ کس طرح منصفانہ کہتے ہیں اس criteria کی اگر تھوڑی سی تفصیل بتادیجئے اور silt up ڈیم کو ٹھیک کرنے کے لئے کیا اقدامات کئے جارہے ہیں اور پانی آئے گا تو کہاں سے آئے گا even اگر آپ silt remove کردیں؟

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی وقوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! میں محترمہ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ پانی بہت ہے لیکن پانی کو ذخیرہ کرنے کے لئے ڈیم نہیں ہیں-بارشوں کے سیزن میں ہمارے پاس اتنا پانی آتا ہے کہ اسے سمندر میں پھینکتے ہیں جو ہماری بدقسمتی ہے- اب اس کے لئے ڈیموں کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے-جب تک ڈیم نہیں بنیں گے اس وقت تک پانی کی کمی رہے گی-پانی جو ہمارے لئے سونا ہے بدقسمتی سے اسے ذخیرہ کرنے کے لئے پچھلے آٹھ دس سالوں میں کوئی منصوبہ بندی نہیں کی گئی-

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب سپیکر! پنجاب کے تمام اضلاع اور ڈویژن پنجاب کی boundary میں آتے ہیں- پنجاب اضلاع اور ڈویژنوں کا مجموعہ ہے لیکن میں بہت معذرت کے ساتھ کہوں گا کہ محکمہ انہار نے آج سے نہیں بلکہ جب سے پاکستان بنا ہے ضلع رحیم یار خان کو ایک ایسی سطح پر ڈال دیا ہے جہاں یہ پنجاب سے کٹ جاتا ہے- لاء اینڈ آرڈر میں مار کھانے کے لئے اور باقی چیزوں کے لئے پنجاب کے ساتھ ہیں لیکن جہاں فوائد کی بات ہے وہاں ساتھ نہیں ہیں- ضلع رحیم یار خان کا پانی سندھ کے ساتھ attach کر دیا گیا ہے- ادھر quote figures کئے گئے ہیں---

جناب سپیکر: جب زراعت پر بحث ہو گی تو پھر آپ اس میں یہ ساری باتیں کر لینا- اب آپ ضمنی سوال کریں-

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب سپیکر! اس میں میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس میں جو quote figures کئے گئے ہیں پہلی بات تو یہ ہے کہ تین نہریں بتائی گئیں لیکن محکمے نے دو نہروں کے quote figures کئے ہیں- جو quote figures کئے گئے ہیں ان میں انھوں نے خود فرمایا ہے کہ ان انہار میں اس سال اپریل اور مئی میں اوسطاً بالترتیب 2723 اور 6426 کیوسک پانی مہیا کیا جا رہا ہے جبکہ اوسطاً سسٹم استعمال سے بالترتیب 2877 اور 2274 کیوسک کم رہا- اگر ہم اس کو سچ مان لیں تو پھر پہلے 2723 figures میں 2877 کی کمی ہو گئی ہے تو پھر نہر کیسے چلی ہے؟ مجھے بتایا جائے کہ اس محکمے نے جو quote figures کئے ہیں، کیا وہ درست ہیں اگر درست ہیں تو پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نہر میں کبھی پانی آیا ہی نہیں ہے؟

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! میں معزز ممبر کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ 2723 figures چلا ہے اور 2877 کم تھا- میں تو خود مان رہا ہوں کہ جب پانی کی کمی آتی ہے تو تمام نہروں میں پانی کی کمی ہے- میں نے پہلے شاہ صاحب کے سوال کے جواب میں بھی عرض کیا تھا کہ ہمارے پاس 40 فیصد پانی کم ہے اور جب کمی آتی ہے تو پورے پنجاب کی نہروں میں ایک جیسا سلوک کیا جاتا ہے اور تمام نہروں میں اسی حساب سے کمی کی جاتی ہے-

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted:
Deleted: ... [11]
Formatted: Font: (Default) _PDMS_Jauhar, 16 pt, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar, 16 pt
Formatted: Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar
Deleted: ز
Formatted ... [12]
Formatted ... [13]
Deleted: -
Formatted: Font: (Default) _PDMS_Jauhar
Deleted: - - -
Deleted: ... [14]
Deleted: ... [15]
Deleted: ہے-
Deleted:
Deleted: ... [16]

جناب سپیکر: جی، چودھری جاوید صاحب!

چودھری جاوید احمد (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! محترم راجہ صاحب نے بتایا ہے کہ ہمارے پاس پانی بہت ہے لیکن ڈیم نہ ہونے کی وجہ سے ذخیرہ نہیں کر سکتے اور پانی سمندر میں پھینکتے ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ پنجاب میں نہری پانی کے استعمال کے لئے یہ کون کون سے ڈیم بنانا چاہتے ہیں؟

جناب سپیکر: آواز صحیح نہیں آ رہی۔ آپ ادھر والا مائیک لے لیں۔

چودھری جاوید احمد (ایڈووکیٹ): شکریہ۔ جناب سپیکر! میں محترم راجہ صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ انھوں نے خود تسلیم کیا ہے کہ پنجاب اور پاکستان میں بہت پانی ہے اور ہم ہر سال لاکھوں ایکڑ فٹ پانی سمندر میں پھینکتے ہیں۔ انھوں نے ڈیموں کی ضرورت کا اظہار کیا ہے لیکن یہ کالا باغ ڈیم بنانے کے سلسلے میں کیا فرماتے ہیں؟ اور اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تاکہ پنجاب میں مزید ڈیم بنا کر نہری پانی کی کمی کو دور کیا جا سکے؟

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! معزز ممبر کا ضمنی سوال اس سوال سے related تو نہیں ہے لیکن میں جواب دے دیتا ہوں۔ میں ان کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ ابھی تک پنجاب میں کوئی بڑا ڈیم نہیں ہے۔ منگلا ڈیم اور تربیلا ڈیم بھی پنجاب میں نہیں ہیں۔ ہمارے پاس سمال ڈیم ہیں، آگے بھی جو ڈیم بنیں گے وہ کشمیر میں یا سرحد میں بنیں گے۔ ہم عنقریب ہنگامی بنیادوں پر بھاشا ڈیم شروع کرنے جا رہے ہیں۔ اس پر ورکنگ ہو رہی ہے اور وہ کافی حد تک ہمیں مدد دے گا۔ انشاء اللہ اگلے دو ماہ میں ہم اس کا سنگ بنیاد رکھ کر اسے بنانے جا رہے ہیں۔ ہم صرف یہ ایک ڈیم نہیں بنانا چاہتے بلکہ ہمارا target ہے کہ پانچ سالوں میں تین یا چار بڑے ڈیم بنائے جائیں گے جو آٹھ سالوں میں ایک بھی نہیں بنا۔

چودھری جاوید احمد (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! انھوں نے خود تسلیم کیا ہے کہ پنجاب میں کوئی بڑا ڈیم نہیں ہے۔ اگر پنجاب میں ایک بڑا ڈیم، کالا باغ ڈیم بن جاتا تو وہ نہ صرف پنجاب بلکہ پاکستان کی ترقی کا بھی ضامن ہوتا۔ یہ اس سلسلے میں بھی کوشش کریں۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! میرے خیال میں وہ آپ سے کالا باغ ڈیم کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! میں اس کا جواب دیتا ہوں- پاکستان پیپلز پارٹی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ سب کو ساتھ لے کر چلیں-چاروں صوبوں کو ساتھ لے کر چلیں-ہماری بدقسمتی ہے کہ ایک ایسا کام جو ہو نہیں سکتا ہم اس کے لئے نعرہ لگاتے رہے-یہاں پر جرنیل بھی آئے، عوامی حکومتیں بھی آئیں لیکن اس کو بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکے-اب ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ disputed مسئلے کو side پر رکھ کر باقی ڈیموں پر working شروع کریں اسی لئے میں نے کہا ہے کہ اب ہم بھاشا ڈیم بنانے جا رہے ہیں اور باقی ڈیم بھی بنائیں گے-

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب سپیکر! میں نے پہلے سوال میں بھی تھوڑا اسے highlight کیا تھا کہ ضلع رحیم یار خان کا water system پنجاب سے totally different ہے-ضلع رحیم یار خان کو منگلا کمانڈ سے پانی آتا ہے جبکہ پورے پنجاب کو تربیلا سے آتا ہے-جب پورے پنجاب میں پانی کی کمی ہوتی ہے تو اس وقت یہ problem آتا ہے-چونکہ ضلع رحیم یار خان کو منگلا سے پانی جا رہا ہوتا ہے اور اس کا تربیلا یا پنجاب کے باقی نیٹ ورک سے کوئی link نہیں ہے-سندھ کا پانی تو پورا ہو رہا ہوتا ہے وہ تو اپنے indent کے مطابق پانی لے رہا ہوتا ہے جبکہ پنجاب کو پانی کی مار دی جا رہی ہوتی ہے اور وہ تمام کی تمام مار ضلع رحیم یار خان پر آتی ہے-آپ دیکھیں کہ ضلع رحیم یار خان کا رقبہ ایک لاکھ 81 ہزار ہے، اسے دو لاکھ بھی مان لیں تو وہ صحیح ہے-دو لاکھ ایکڑ رقبہ جو پاکستان اور پنجاب کے لئے بہت بڑا رقبہ ہے اگر ان دنوں میں اسے صرف اس وجہ سے پانی نہیں ملتا کہ اس کا پنجاب اور تربیلا کے ساتھ link نہیں ہے تو کیا حکومت پنجاب کا کوئی ایسا منصوبہ ہے کہ اتنے بڑے رقبے کو بچانے اور پاکستان کو اتنا بڑا reservoir provide کرنے کے لئے اسے کوئی link provide کر دیا جائے تاکہ جب پانی کم ہوتا ہے تو کم از کم اس علاقے کو پانی مل سکے-

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر! محترم وزیر موصوف نے اپنے ارادوں کے بارے میں ہمیں بتایا ہے- یہ بڑی اچھی بات ہے کہ نئے ڈیموں کی پلاننگ ہو رہی ہے-مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ مخلوط حکومت---

جناب سپیکر: جب تقریر کا وقت آئے گا تو اس وقت کر لینا-ابھی کوئی ضمنی سوال ہے تو فرمائیں-

جناب محمد یار ہراج: میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: ضمنی سوال کریں۔یہ وقفہ سوالات ہے۔

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر! آپ میری گزارش سن لیں۔ اگر اس وقت floor پر یہ discuss ہوا ہے کہ ڈیموں کی بہت ضرورت ہے تو ہم باتوں میں ہی اپنا وقت نہ گزاریں جیسے پچھلا پورا سال نکل گیا ہے۔ہم اس پر کوئی عمل کریں، پنجاب اسمبلی اس پر کوئی عمل کرے۔اس معاملے میں اپوزیشن آپ کے ساتھ ہے۔ہم یہاں سے ایک متفقہ قرارداد وفاقی حکومت کو بھیجیں، نیشنل اسمبلی کو بھیجیں کہ یہ ڈیم بننے چاہئیں اور جلد بننے چاہئیں۔

جناب سپیکر: وہ تو کہہ رہے ہیں کہ ہم ڈیم بنا رہے ہیں۔اب قرارداد کی کیا ضرورت ہے؟

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر! ہمیں اپنی urgency تو show کرنی چاہئے۔

جناب سپیکر: نہیں۔

جناب محمد یار ہراج: صرف دعاؤں اور ارادوں سے تو حکومت نہیں چل سکتی۔پنجاب اسمبلی نے عوام کو اپنا کردار تو دکھانا ہے لہذا میں گزارش کروں گا کہ ہمیں ایک متفقہ قرارداد بھیجنی چاہئے۔بہت شکریہ

چودھری جاوید احمد (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں ہراج صاحب کی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے ان سے گزارش کروں گا کہ یہ کالا باغ ڈیم بنانے کے لئے قرارداد اسمبلی میں لائیں انشاء اللہ ہم بھی ان کو support کریں گے۔

جناب اعجاز احمد خان: جناب سپیکر! میں ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب سپیکر! میرے سوال کا جواب نہیں آیا۔

جناب سپیکر: جی راجہ صاحب! کرنل صاحب اپنے سوال کا جواب مانگ رہے ہیں۔

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! پہلی بات تو یہ ہے کہ میں کرنل صاحب سے کہوں گا کہ یہ غور سے پڑھیں۔یہ تو 18 لاکھ کو ایک لاکھ پر لائے ہیں۔ضلع رحیم یار کا رقبہ 18 لاکھ 12 ہزار 917 ایکڑ ہے۔ رحیم یار خان کو منگلا اور تربیلا دونوں سے پانی دیا جاتا ہے۔

انھوں نے سندھ کے بارے میں کہا ہے تو میں عرض کرتا ہوں کہ سندھ میں بھی پانی کی 40 فیصد کمی ہے۔ پنجاب میں جن اضلاع کو سب سے زیادہ پانی دیا جاتا ہے رحیم یار خان ان اضلاع میں نمبر 1 پر ہے۔

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب سپیکر! اسی بات کو discuss کر لیتے ہیں۔وزیر صاحب میرے محسن ہیں اور میں ان کی قدر کرتا ہوں۔انھوں نے فرمایا ہے کہ رحیم یار خان کو منگلا اور تربیلا کمانڈ سے پانی دیا جاتا ہے۔یہاں سیکرٹری صاحب اور باقی سارا عملہ بیٹھا ہے۔ہم اس چیز کو discuss کر لیتے ہیں۔سیکرٹری صاحب بیٹھے ہیں، محکمہ کے دوسرے افسران بھی گیلری میں بیٹھے ہیں مجھے یہ بتادیں کہ تربیلا ڈیم سے کتنے کیوسک پانی ہر سال رحیم یار خان کو دیا جاتا ہے یا اس سال کتنے کیوسک پانی دیا گیا ہے؟ دوسرا ابھی وزیر صاحب figures غلط پڑھنے کے حوالے سے بات کر رہے تھے اگر میں نے 18 کو ایک پڑھا ہے تو وزیر صاحب نے بھی 2723 میں سے 2877 کو minus کیا ہے۔جب آدمی روانی سے بات کر رہا ہوتا ہے تو اس طرح کی غلطی ہو جایا کرتی ہے۔

جناب اعجاز احمد خان: جناب سپیکر! وزیر صاحب سے میرا ضمنی سوال ہے۔

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب سپیکر! پہلے میرے سوال کا جواب تو آ لینے دیں۔منگلا اور تربیلا command کی جو بات ہے یہ بہت serious issue ہے کیونکہ ہمارے علاقے میں اس وقت cultivation affect ہو رہی ہے۔لہذا مجھے وزیر صاحب بتادیں کہ تربیلا command سے رحیم یار خان کو کتنا پانی دیا گیا ہے،اس سال دیا گیا ہے یا پہلے کبھی دیا گیا ہے؟ ہمیں تو صرف منگلا command کا پانی مل رہا ہے،اگر تربیلا command سے اس علاقے کو پانی دیا جا رہا ہے تو مجھے بتائیں اگر نہیں تو کم از کم میری گزارشات پر غور کیا جائے کیونکہ رحیم یار خان ایک ایسا ضلع ہے جو کہ پاکستان، پنجاب کو بے پناہ گندم، کپاس اور گنا provide کرتا ہے۔ایسے ضلع کے عوام کو بچانے کے لئے اگر کوئی منصوبہ نہیں ہے تو کم از کم اسے consider ضرور کیا جائے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! وہ جواب مانگ رہے ہیں۔

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):جناب سپیکر! یہ fresh question کریں۔اب میں وہ تفصیل تو نہیں بتا سکتا۔البتہ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ تربیلا اور منگلا دونوں اطراف سے رحیم یار خان کو پانی دیا جائے۔

جناب اعجاز احمد خان:جناب سپیکر! وزیر صاحب سے میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ پنجاب کے اندر بجلی پیدا کرنے کا کوئی منصوبہ اس وقت زیر بحث ہے؟ یہ چونکہ پنجاب کی نمائندگی کر رہے ہیں، میں ممنون ہوں کہ انھوں نے وفاق کے حوالے سے بات کی ہے کہ وفاق بھاشا ڈیم پر کام کر رہا ہے لیکن وہ پنجاب کا حصہ نہیں ہے۔ہم یہ چاہیں گے کہ چھوٹے منصوبہ جات کے حوالے سے وزیر صاحب اس معزز ایوان کو آگاہ کریں کہ پنجاب کے اندر بجلی پیدا کرنے کا کوئی منصوبہ زیر بحث ہے یا نہیں؟

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):یہ ضمنی سوال اس سوال سے related تو نہیں ہے لیکن میں جواب دے دیتا ہوں۔نہروں پر ہمارے پاس تقریباً 54 sites ہیں جہاں پر ہم چھوٹے units لگا سکتے ہیں۔پہلے ہمارا خیال تھا کہ ہم یہ تمام پرائیویٹ سیکٹر میں دے دیں لیکن اب ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ پانچ units حکومت خود لگائے گی اور لگانے کے بعد فروخت کر دے گی۔اس سے ایک سلسلہ شروع ہو جائے گا۔پھر ہم پرائیویٹ سیکٹر کو دعوت دیں گے کہ وہ ایسے مزید units لگائیں۔زیادہ سے زیادہ ہم 50 میگاواٹ کے units لگا سکتے ہیں۔یہ پانچ میگاواٹ کے بھی ہیں، 10 میگاواٹ کے بھی ہیں اور بڑے سے بڑا 50 میگاواٹ کا unit ہم لگا سکتے ہیں۔محکمہ آبپاشی و قوت برقی پانچ units خود لگانے جا رہا ہے اس کے لئے ہم working کر رہے ہیں۔انشاءاللہ اس سال ان پر کام شروع ہو جائے گا۔

جناب سپیکر:اب اگلے سوال پر چلتے ہیں،اس سوال پر بہت ضمنی سوالات ہو چکے ہیں۔

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد:جناب سپیکر! میری ایک چھوٹی سی گزارش ہے۔بات یہ ہے کہ رحیم یار خان ایک بہت بڑا ضلع ہے جو کہ پنجاب میں فصلوں کا بہت بڑا reservoir ہے اس کی اشک شوئی کے لئے کم از کم اتنا تو فرما دیا جائے کہ آپ کے لئے ہم یہ کر سکتے ہیں، یہ کریں گے۔اس کو منصوبے میں لائیں گے تاکہ ہمیں کچھ تو تسلی مل سکے۔یہاں پر میں ایک شعر سنانا چاہتا ہوں۔

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted:
Deleted:
Deleted: 5
Deleted: یونٹس
Deleted: ۔
Deleted:
Deleted: ح
Deleted: ۔

پہنا نہیں سکتی گل و لالہ کی مالا تجھ کو
کہ پھول اُگتے نہیں صحرا میں پانی کے بغیر

جناب سپیکر! گزارش صرف اتنی ہے کہ پھول اگانے کے لئے ہمیں پانی دیں تاکہ ہمارا مسئلہ حل ہو جائے۔

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):جناب سپیکر! کرنل صاحب نے خوبصورت شعر کہا ہے لہذا میں انھیں خوش خبری سنا دیتا ہوں کہ وزیر اعلیٰ صاحب پچھلے دنوں رحیم یار خان گئے تھے اور انھوں نے رحیم یار خان کو اڑھائی سو کیوسک پانی مزید دینے کا اعلان کیا ہے۔ ہم اس پر working کر رہے ہیں اور انشاء اللہ ان کو یہ اڑھائی سو کیوسک اضافی پانی دیں گے۔

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب سپیکر! میں یہی سننا چاہتا تھا۔ آپ کی بڑی مہربانی۔

جناب سپیکر: اگلا سوال میاں نصیر احمد صاحب کا ہے۔

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! سوال نمبر 219، اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ پنجاب میں ڈیموں کی تعداد اور دیگر تفصیلات

*219: میاں نصیر احمد: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں کتنے ڈیمز موجود ہیں، ان کے نام کیا ہیں اور کس مقام پر واقع ہیں نیز ان سے نکلنے والی نہروں کی تعداد اور نام بھی بتائے جائیں؟

(ب) صوبہ پنجاب میں کس کس مقام پر چھوٹے یا بڑے ڈیم بنائے جا سکتے ہیں، جن کے بارے میں محکمہ نے اپنی رپورٹیں تیار کی ہوئی ہیں، ان مقامات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا صوبائی سطح پر ڈیمز بنانے کے لئے حکومت پنجاب feasibility رپورٹ تیار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نیز صوبائی حکومت کو ڈیمز بنانے کا کس قدر اختیار ہے؟

(د) درج بالا جز کی روشنی میں جن مقامات پر ڈیم بنائے جا سکتے ہیں، ان سے مزید کتنی نہریں نکالی جائیں گی اور ان سے کتنا رقبہ سیراب ہوگا؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) محکمہ انہار، سال ڈیم آرگنائزیشن اسلام آباد کے تحت صوبہ پنجاب میں اس وقت 46 سال ڈیمز چل رہے ہیں اور 13 زیر تعمیر ہیں۔ تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جن ڈیموں کی فزیبلٹی تیار ہو رہی ہے ان کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جن ڈیموں کی فزیبلٹی زیر کار ہے ان کی تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نیز پنجاب گورنمنٹ ارسا ایکٹ (IRSA Act) کے تحت 1200 فٹ کی ایلیویشن تک وہ ڈیم بنا سکتی ہے جن کا زیر کاشت رقبہ 5000 ایکڑ سے کم ہو۔

(د) زیر تجویز ڈیموں سے نہریں نکالنے کا تعین فزیبلٹی مکمل ہونے کے بعد کیا جا سکے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال؟

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال کے جز (الف) میں پوچھا ہے کہ صوبہ پنجاب میں کتنے ڈیم ہیں تو اس حوالے سے مجھے جو تفصیل دی گئی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ یہ تقریباً 46 کے قریب ہیں اور 13 نئے ڈیم بنائے جا رہے ہیں۔ ان ڈیموں کی کل storage capacity ایک لاکھ سے کچھ زیادہ کیوسک کی ہے اور یہ 90/80 ہزار ایکڑ کے قریب رقبہ سیراب کرتے ہیں۔ میں وزیر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان میں سے کتنے ڈیم بجلی پیدا کر رہے ہیں اور حکومت پنجاب کو ان سے کتنا revenue جا رہا ہے؟

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): ان میں سے کوئی ڈیم بھی بجلی پیدا نہیں کر رہا۔ تمام ڈیم زمینوں کو پانی دینے کے لئے ہیں۔

میاں نصیر احمد: سوال کی تفصیل میں چکوال کے ایک ڈیم کا بتایا گیا ہے جس نے 2009 میں مکمل ہونا ہے۔اس کی سیراب کرنے کی capacity ساڑھے چھ ہزار ایکڑ ہے جبکہ جواب کے جز(ب) میں بتایا گیا ہے کہ ارسا ایکٹ کے تحت 1200 فٹ کی ایلیویشن سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے اور اس کا زیر کاشت رقبہ 5000 ایکڑ سے زیادہ نہ ہو لیکن چکوال میں جو ڈیم بن رہا ہے اس کی capacity ساڑھے چھ ہزار ہے۔میں وزیر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا اس حوالے سے وفاقی حکومت سے کوئی خصوصی اجازت لی گئی تھی یا قانون میں کوئی ترمیم کی گئی ہے، کس بناء پر 5000 ایکڑ سے زیادہ زیر کاشت رقبے کا ڈیم بن رہا ہے؟

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! جواب میں لکھا ہوا ہے کہ 5000 ایکڑ تک ہمیں اجازت ہے۔ہم چکوال میں درابی ڈیم بنا رہے ہیں جس کا رقبہ 6400 ایکڑ ہے۔اگر کسی جگہ پر ہم سمجھیں کہ تھوڑا رقبہ زیادہ کر سکتے ہیں تو وفاقی حکومت سے اس کی اجازت لے لی جاتی ہے اور پھر بنایا جاتا ہے۔

میاں نصیر احمد: اس میں وزیر صاحب نے ایک بات تو clear کر دی ہے۔میں ان کا شکر گزار ہوں۔وفاقی حکومت نے جو پابندی لگائی ہے کہ ایک ڈیم پانچ ہزار ایکڑ کو سیراب کر سکتا ہے۔آپ اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ پنجاب میں چار سے پانچ ہزار ایکڑ رقبہ تو ایک موضع کا ہوتا ہے اور ایسی یونین کونسلیں بھی ہیں کہ جن کے اندر تیس تیس، چالیس چالیس موضع جات ہیں۔یہ ہماری بڑی بدقسمتی ہے کہ ہمارے پاس جتنے بھی ڈیم بنائے گئے ہیں ان کی 4000/3000 ایکڑ کو سیراب کرنے کی capacity ہے۔اگر ان میں صرف پندرہ سے بیس فیصد اضافی cost ڈال دی جائے تو ان کی capacity دس ہزار ایکڑ تک کی جا سکتی ہے۔یہ پنجاب کی بڑی بدقسمتی ہے کہ ہم نے پنجاب کے اندر کالا باغ ڈیم کو تو بالکل ایک طرف کر دیا ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ وہ ڈیم پنجاب کی عوام کا مقدر بدل سکتا تھا، وہ ڈیم پاکستان کو سرسبز پاکستان بنا سکتا تھا، وہ ڈیم جو پاکستان کو ایک روشن پاکستان بنا سکتا تھا اور وہ ڈیم جو پاکستان کے 13 کروڑ عوام کے مستقبل کو سنوار سکتا تھا وہ ڈیم تو ہم نہیں بنا سکے۔

جناب سپیکر: اس میں تقریر کی اجازت نہیں ہے۔ آپ کوئی ضمنی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو وہ پوچھیں۔

میاں نصیر احمد: میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کالا باغ ڈیم تو ہم نہیں بنا سکے لیکن کیا یہ ممکن ہے کہ وفاقی حکومت سے ہم یہ درخواست کریں کہ حکومت پنجاب کو یہ اجازت دی جائے کہ ہم تھوڑی سی اضافی cost کر کے ان ڈیموں کی capacity کو پانچ ہزار سے بڑھا کر دس ہزار ایکڑ رقبے کو سیراب کرنے تک لے کر جا سکیں۔ ان میں سے چھ یا سات ڈیم ایسے ہیں کہ جن میں اگر 10 فیصد cost کا اضافہ کیا جائے تو وہ 10 ہزار ایکڑ رقبے کو بھی سیراب کر سکتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ان سے بجلی بھی حاصل کی جا سکتی ہے تو کیا اس طرح کی کوئی provision ممکن ہے کہ ہم وفاقی حکومت کو یہ درخواست کریں اور ان ڈیموں کو 10 ہزار ایکڑ کی capacity تک لے جایا جائے؟

جناب سپیکر: میاں صاحب ڈیموں کی capacity کو پانچ سے دس ہزار ایکڑ تک لے جانا چاہتے ہیں۔

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): اللہ کرے کہ یہ 20 ہزار ایکڑ کی capacity تک لے جائیں لیکن جب ڈیم بنایا جاتا ہے تو اس کی ایک feasibility report بنتی ہے۔ یہاں بڑے پہاڑ تو نہیں ہیں۔ تمام چیزوں کو دیکھ کر feasibility بنائی جاتی ہے، منصوبہ بنایا جاتا ہے، اس پر working ہوتی ہے۔ ایسے ہی کسی جگہ پر دیوار بنا کر ڈیم کھڑا نہیں کر دیا جاتا۔ اس کی باقاعدہ working ہوتی ہے اور یہ دیکھا جاتا ہے کہ اس کا پیچھے command area کتنا ہے، کتنے area سے یہ پانی آئے گا۔ اگر ڈیم بڑے کر دیئے جائیں اور پیچھے سے پانی ہی نہ آئے تو اس کا کیا فائدہ ہو گا؟ بہر حال اگر معزز رکن کے علم میں کوئی ایسا منصوبہ ہے تو یہ میرے ساتھ discuss کر لیں۔

میاں نصیر احمد: جناب والا! کئی ڈیم ایسے ہیں جن کی feasibilities بنی ہیں اور یہ کہا گیا ہے کہ ان کی چار ہزار سے ساڑھے چار ہزار تک capacity ہے۔ پانچ ہزار اس لئے cross نہیں کیا گیا کہ فیڈرل گورنمنٹ نے پابندی لگائی ہوئی ہے۔ میں ان سے یہ request کر رہا ہوں کہ وہ ڈیم دس ہزار کی capacity تک جا سکتے ہیں بلکہ وہ سات ڈیم جن کی capacity even دس ہزار کو بھی cross کر سکتی ہے کیا یہ ممکن ہے کہ پنجاب اسمبلی فیڈرل گورنمنٹ سے یہ request کرے کہ ان کی

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted: ز
Deleted: 10ہزار
Deleted: ز
Deleted:
Deleted: ۔
Deleted: ز
Deleted: ز
Deleted:
Deleted:
Deleted: ز
Deleted: Ghazanfar Khan 12-2-09 11-40 ur110212 ¶
Deleted: 5
Deleted: ۔
Deleted: ۔
Deleted: اور

capacity کو ہم دس ہزار تک لے جائیں کیونکہ ان ڈیموں کی already feasibilities موجود ہیں۔

جناب سپیکر: پیچھے سے اگر پانی اتنا آئے گا تو ہی آگے جائے گا۔ اگر پانی ہی نہیں آئے گا تو۔۔

میاں نصیر احمد: جناب والا! میں کہہ رہا ہوں کہ سات کی تو feasibility تیار ہے۔ اگر صرف فیڈرل گورنمنٹ اجازت دے توان کی capacity کو دس ہزار تک لے جا سکتے ہیں۔

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! اگر کوئی ایسی بات ہے تو یہ میرے ساتھ بیٹھ کر discuss کریں، ان کی یہ تجویز بڑی اچھی ہے اور صوبے کے فائدے میں ہے۔ اگر یہ کہیں گے تو ہم وفاقی حکومت سے اس کی special اجازت بھی لے لیں گے۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! آپ ضمنی سوال کریں گے یا محترمہ کریں گی؟

محترمہ عائشہ جاوید: جناب والا! آپ دونوں کو ضمنی سوال کرنے دیں. We will be grateful آپ کی مہربانی۔

جناب سپیکر: چلیں! آپ دونوں ہی کر لیں۔

محترمہ عائشہ جاوید: پہلے آپ کر لیں۔

جناب سپیکر: پہلے آپ کر لیں۔ .Ladies first۔

محترمہ عائشہ جاوید: شکریہ۔ جناب سپیکر! میری وزیر موصوف صاحب سے گزارش ہے اور تجویز ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ اس وقت جو موجودہ ڈیم ہیں وہ power generation کے لئے استعمال نہیں ہو رہے. They are being used more as a reservoir پانی کے reservoir کے لئے استعمال ہو رہے ہیں۔ یہاں میں ان سے یہ پوچھنا چاہوں گی بلکہ کہنا چاہوں گی کہ کیا ان کے پاس کوئی ایسا plan ہے کہ اس میں کچھ تھوڑی سی modification کر کے اسی کو ہم hydro electric generation کے لئے استعمال کر سکیں؟ آنے والے وقتوں کے لئے .It will save a lot of cost

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب والا! یہ ممکن نہیں ہے۔

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted: ۔
Deleted: ی
Deleted: اور
Deleted: ۔
Formatted: Font: 11 pt, Complex Script Font: 13 pt
Formatted: Font: 11 pt, Complex Script Font: 13 pt
Deleted: کی
Deleted:
Formatted: Font: 11 pt, Complex Script Font: 13 pt
Formatted: Font: 11 pt, Complex Script Font: 13 pt
Formatted: Font: 11 pt, Complex Script Font: 13 pt
Formatted: Font: 11 pt, Complex Script Font: 13 pt
Deleted: ۔
Formatted: Font: 11 pt, Complex Script Font: 13 pt
Deleted: ۔

جناب شیر علی خان: جناب والا! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ جو under construction dam کی لسٹ دی گئی ہے اس میں نمبر 6 پر "تاجا بارا ڈیم" کا ذکر ہے، یہ میرے حلقے میں بن رہا ہے۔ اس کا command area ہے، atchment area ہے اور نہ ہی اس کا کوئی structure ہے اور میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس کا نام "تاجا بارا ڈیم" کیوں رکھا گیا ہے؟ یہ ڈیم جہاں پر originally propose تھا وہاں سے سیاسی بنیادوں پر اٹھا کر ہماری زمینوں کو خراب کرنے کے لئے ہماری زمین کے بیچ میں جا کر بنا دیا گیا ہے، آخر اس کی کیا وجہ ہے؟

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! "تاجا بارا ڈیم" ہماری حکومت آنے سے پہلے feasibility بنی تھی اور معزز رکن یہ بات میرے علم میں بھی لائے تھے۔ میں نے اپنے X.E.N صاحب سے بھی کہا تھا کہ اس کو discuss کریں اور انہوں نے ان سے discuss بھی کیا ہے اور جو بھی علاقے کی بہتری کا کام ہو گا ان کو اعتماد میں لے کر کریں گے۔ ویسے بھی یہ میرے چھوٹے بھائی ہیں ان کو اعتماد میں لے کر ہی کریں گے۔

جناب سپیکر: چلیں! یہ تو پھر آپس کی بات ہو گئی ہے۔

انجینئر قمر الاسلام راجہ: جناب والا! میں محترم وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ یہ جو تکمیل شدہ small dams ہیں ان کو انہوں نے completed کی لسٹ میں شامل کیا ہے، کیا ان تمام غریب لوگوں کو اس کا معاوضہ ادا کر دیا گیا ہے جن کی زمینیں اس میں آئی ہیں؟ چونکہ میرے حلقہ میں ایک "لینا ڈیم" ہے جو نمبر 45 پر ہے اور اس میں ان لوگوں کو ابھی تک اس کا معاوضہ نہیں دیا گیا اور وہ معاوضے کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔ ان کی تمام قیمتی زمینیں بھی اس پانی کے اندر آ گئی ہیں اور یہاں پر تکمیل شدہ کی لسٹ میں دیا گیا ہے لیکن ان کو معاوضہ ابھی تک ادا نہیں کیا گیا۔ اگر راجہ صاحب اس بات کی یقین دہانی کروا دیں کہ کب تک ان کو معاوضہ ادا کر دیا جائے گا کیونکہ یہ ان لوگوں کا حق ہے۔

جناب سپیکر: جی، وزیر آبپاشی!

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: 6
Formatted: Font: 10 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted: اور نہ ہی
Deleted:
Deleted:
Deleted: اس کی
Deleted:
Deleted: ڈیم ہیں
Deleted: اور
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted: 45
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! معاوضہ ادا کرنا ہمارے فرض میں شامل ہے اگر کسی جگہ پر اس میں کوتاہی ہوئی ہے تو یہ مجھے بتائیں انشاء اللہ تعالیٰ اس پر عمل کریں گے۔

جناب سپیکر: آپ ان سے رابطہ کر لیجئے گا۔ اگلا سوال محترمہ طلعت یعقوب صاحبہ کا ہے۔

محترمہ طلعت یعقوب: سوال نمبر 360۔

ہیڈ تریموں ضلع جھنگ پر ٹول ٹیکس لگانے کا مسئلہ

*360: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہیڈ تریموں ضلع جھنگ پر یکم جولائی 1995 سے ٹول ٹیکس لگایا گیا ہے؟

(ب) کیا ہیڈ تریموں پر لگایا گیا ٹول ٹیکس محکمہ اپنے ملازمین کے ذریعے یا ٹھیکیدار کے ذریعے اکٹھا کرتا ہے؟

(ج) ہیڈ تریموں پر لگائے گئے ٹول ٹیکس سے حاصل ہونے والی آمدن یکم جولائی 2003 سے سال وار کیا ہے اور یہ آمدن خزانہ میں جمع کروائی جا رہی ہے، جمع کروانے کی تاریخ کیا ہے، تفصیل بیان کی جائے؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) درست ہے۔

(ب) وصولی ٹال ٹیکس بذریعہ ٹھیکیدار کی جاتی ہے اور بعض اوقات ٹھیکہ لیٹ ہونے کی صورت میں محکمہ خود بذریعہ ملازمین وصولی کرتا ہے۔

(ج)

مالی سال	محکمانہ وصولی (روپے)	بذریعہ ٹھیکیدار (روپے)
2003-04	2336775/-	38888786/-
2004-05	- - - - -	40511786/-
2005-06	- - - - -	40526786/-

2006-07	- - - - -	40626786/-
2007-08	- - - - -	48151786/-

مندرجہ بالا آمدن ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو خزانہ سرکار میں جمع کروادی جاتی ہے۔

محترمہ طلعت یعقوب: کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔ شکریہ

جناب سپیکر: اگلا سوال میاں شفیع محمد صاحب کا ہے۔۔تشریف نہیں رکھتے لہٰذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال کرنل نوید اقبال ساجد صاحب کا ہے۔ فرمائیں۔ پنجابی میں کہتے ہیں "جوڑ جواناں دے۔"

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب والا! یہ آپ کی شفقت ہے کہ آپ نے جوان تو کہہ دیا۔ یہ بھی سننے کے لئے کبھی کبھی بہت دل کرتا ہے کہ آپ جوان بھی کہہ دیا کریں۔ سوال نمبر 650۔

جناب سپیکر: اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے؟

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

چولستان کی اراضی آباد کرنے کے لئے 700 موگہ جات کو پانی فراہم کرنے کا معاملہ

*650: کرنل (ر) نوید اقبال ساجد: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ آبپاشی زمینوں کی آبادکاری کے لئے پانی کے موگہ جات منظور کرتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چولستان کی اراضی آباد کرنے کے لئے محکمہ نے اس علاقہ کے لئے تقریباً 700 کے قریب موگہ جات منظور کئے ہیں، مگر ان موگہ جات کو پانی سپلائی نہ کیا جا رہا ہے؟

(ج) موگہ جات منظور کرنے کے باوجود پانی سپلائی نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں، کیا حکومت چولستان کی اراضی کو آباد کرنے کے لئے ان موگہ جات کو بھی پانی فراہم کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) درست ہے کہ محکمہ آبپاشی زمینوں کی آبادکاری کے لئے وقتاً فوقتاً بمطابق رائج قانون پانی کے لئے موگہ جات منظور کرتا ہے۔

(ب) اس حد تک درست ہے کہ چولستان کی اراضی کو سیراب کرنے کے لئے بہاول اور عباسیہ کینال سسٹم میں 29 فلڈ سپلائی چینلز ہیں۔ جن کا دورانیہ 15۔جون سے 31۔اگست ہے۔ کیونکہ ان ایام میں عموماً بوجہ فلڈ سپلائی دریاؤں میں مستقل اور ششماہی نہروں کی ضرورت سے زائد پانی دستیاب ہوتا ہے۔ ان انہار پر 702 موگہ جات منظور شدہ ہیں۔ ان میں سے 574 موگہ جات کو بمطابق وارابندی پانی فراہم کیا جارہا ہے اور باقی موگہ جات پر ابھی رقبہ جات الاٹ ہی نہیں ہوئے اور ناہموار اونچے ٹیلے ہونے کی وجہ سے ان کو پانی فراہم نہیں کیا جارہا۔

(ج) وضاحت جز بالا میں کر دی گئی ہے تاہم مستقبل میں مزید ڈیم بننے پر پنجاب کے حصے کے مطابق مذکورہ بالا فلڈ چینلز کو ششماہی بنیادوں پر پانی فراہم کیا جاسکے گا۔

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: راجہ صاحب نے جو پہلے مجھے نوید سنائی ہے۔ میں اس کے بارے میں بھی گزارش کر دوں کہ

کبھی تو سنا دے نوید کہ تم مہرباں بھی ہو
کہ جلاد کے سینے میں بھی دل ہوتا ہے

جناب سپیکر: واہ! واہ!

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب والا! گزارش ہے کہ موگہ جات کے بارے میں فرمایا گیا ہے اور جو تفصیل دی گئی ہے میں اس سے اتفاق کرتا ہوں لیکن اس میں گزارش صرف اتنی ہے کہ بنیادی طور پر موگہ پانی کے لئے ہوتا ہے ہوا کے لئے تو ہوتا نہیں ہے۔ اگر موگہ جات sanctioned کئے گئے ہیں تو کیوں کئے گئے ہیں؟ بات پوچھنے والی یہ ہے کہ اگر ہمارے پاس پانی نہیں ہے تو کیوں sanctioned کئے گئے ہیں اگر کئے گئے ہیں تو پھر پانی کا بندوبست کیوں نہیں کیا جاتا، ان کی ہم فیس

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: جواب¶
Formatted: Font: 16 pt, Complex Script Font: 16 pt
Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt
Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"
Deleted:
Deleted:
Deleted: ،
Deleted:
Deleted: ،
Deleted: جناب سپیکر: اس کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔¶
Deleted: جی پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔
Deleted:
Deleted: پہلے
Formatted: Indent: Before: 1", After: 1"
Deleted: ¶
Formatted: Font: 4 pt, Complex Script Font: 6 pt
Deleted: ۔
Deleted:
Deleted: ۔
Deleted: جا
Deleted: ۔

لیتے ہیں،ان کا ہم revenue بھی لیتے ہیں،ان کے ہم taxes لیتے ہیں اور ایک غریب آدمی جس کی ایک سے پانچ ایکڑ زمین ہے وہ revenue دے دے کر تنگ آجاتا ہے اور مر جاتا ہے لیکن اس کو سارا سال پانی نہیں ملتا۔اس کے لئے میری گزارش یہ ہے کہ اگر موگہ جات دیئے گئے ہیں تو اس کے لئے پانی کیوں نہیں ہے اور اگر sanctioned کئے گئے ہیں تو کیوں کئے گئے ہیں؟

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب والا! کرنل نوید صاحب کو نوید سنادی ہے۔میرا تو خیال تھا کہ وہ مطمئن ہو جائیں گے۔انہوں نے جواب میں پڑھا ہو گا کہ 702 موگہ جات منظور شدہ ہیں جن میں سے 574 موگہ جات کو بمطابق وارابندی پانی فراہم کیا جارہا ہے۔باقی موگہ جات پر ابھی رقبہ جات الاٹ نہیں ہوئے اور اونچے ٹیلے ہونے کی وجہ سے ان کو پانی فراہم نہیں کیا جا رہا۔

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب والا! اس وقت محکمہ بھی موجود ہے ان کی وساطت سے جو علم میں نے حاصل کیا ہے ، ایک موگہ پر کم و بیش 15 سے 20 مربع زمین ہوتی ہے ۔ اگر ان figures کو دیکھ لیا جائے تو 702 اور 574 میں بہت زیادہ فرق ہے،اتنے لوگوں کو اتنے مالکان کو،اتنی تکلیفیں کیوں دی جارہی ہیں،کم و بیش یہ کوئی پونے دو سو موگہ جات ہیں۔آپ خود اندازہ لگالیں کہ اس پر کتنے مربع زمین ہے یا کتنے ایکڑ زمین ہے جب ہم اس کو ایکڑوں میں consider کرتے ہیں تو ہمیں اس چیز کا بھی احساس کرنا چاہئے کہ ایک ایکڑ کی yield چالیس من گندم بھی count کریں تو پھر ہم پنجاب کو اور پاکستان کو کتنا بڑا دھچکا دے رہے ہیں۔موگے ہم نے sanctioned کر دیئے ہیں لیکن پانی نہیں دیتے۔پنجاب میں جو اس وقت گندم کا بحران ہے اس میں ہم کتنا اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔کتنا اس میں add up کر رہے ہیں۔ہم ایسا کیوں نہیں کرتے کہ جس چیز کو ہم نے consider کر لیا اس کے لئے ہم وسائل پیدا کریں اور ان چیزوں کو دیکھیں؟ جس طرح میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ یہ رحیم یار خان کی ایک تحصیل کی بات ہو رہی ہے لیکن اگر سارے ڈسٹرکٹ میں دیکھا جائے تو ایسے بہت سارے cases ہیں۔اگر اس کو تربیلا سے ملا دیا جائے تو ہمارا یہ مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔اسی لئے میں نے یہ سوال بار بار کیا ہے،تین چار دفعہ کیا ہے اب بھی اسی لئے کر رہا ہوں کہ پاکستان کا مفاد اسی

میں ہے۔ پنجاب کے بچے بچے کا مفاد ہے، ہماری آنے والی نسلوں کا بھی سوال ہے اس لئے میری یہ درخواست ہے کہ اس کو consider کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، وزیر آبپاشی!

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب والا! ان کی تجویز بہت اچھی ہے اور اس کو consider بھی کیا جائے گا اس لئے اڑھائی سو کیوسک پانی بھی ان کو دے دیا ہے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال جناب محمد اعجاز شفیع صاحب!

MR. MUHAMMAD YAR HIRAJ: Q. No. 814 on his behalf

(معزز رکن نے جناب محمد اعجاز شفیع کے ایماء پر طبع شدہ سوال نمبر 814 دریافت کیا)

جنوبی پنجاب میں نہری پانی کی فراہمی کا مسئلہ

*814: محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جنوبی پنجاب میں نہری پانی کی فراہمی کا مسئلہ سنگین صورت اختیار کر گیا ہے جس کے باعث کسان سخت پریشان سب اور فصلوں کو کافی نقصان پہنچ رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ نہ صرف عمومی طور پر پانی کا مسئلہ قابل تشویش ہے بلکہ ششماہی پانی تک بھی کسانوں کو میسر نہیں؟

(ج) اگر جزہائے بالا کے جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مفاد عامہ میں اس انتہائی حساس مسئلہ کے حل کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھا رہی ہے، اگر ہاں تو ان اقدامات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

جناب سپیکر: اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے؟

جناب محمد یار ہراج: جناب والا! وزیر موصوف اس کا جواب پڑھ دیں تو مہربانی ہو گی۔

جناب سپیکر: یہ تو کلاس لیں گے۔

جناب محمد یار ہراج: جناب والا! میں معزز رکن کی خواہش کے مطابق یہی گزارش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔

سینئر وزیر/ وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب والا! ہراج صاحب میرے چھوٹے بھائی ہیں اور جس جگہ یہ بیٹھے ہیں یہاں ہم بھی پانچ سال بیٹھے رہے ہیں تو آپ کے متعلق میں نے سنا ہے کہ آپ بیرسٹر ہیں۔

جناب محمد یار ہراج: جناب والا! وہ میرے کزن ہیں، میں صرف لاء گریجویٹ ہوں۔

سینئر وزیر/ وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب! بی اے تو ہیں؟

جناب محمد یار ہراج: جناب والا! یہ ذاتی سوالات کر رہے ہیں۔

سینئر وزیر/ وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جعلی سند ہے یا اصلی ہے؟

جناب سپیکر: نہیں، آپ ان سے براہ راست بات نہ کریں۔ مجھے مخاطب ہوں۔

سینئر وزیر/ وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب والا! ماشاءاللہ وہ پڑھے ہوئے ہیں لہذا سوال کا جواب پڑھ لیں۔

جناب سپیکر: آپ کو پتا ہونا چاہئے کہ وہ پہلے وزیر بھی رہے ہیں۔ آپ کو تو معلوم ہی ہے۔

جناب محمد یار ہراج: جناب والا! یہ تو کوئی جواب نہ ہوا۔

جناب سپیکر: وہ کہہ رہے ہیں کہ پڑھ کر سنا دیں۔ سنا دیں کوئی بات نہیں۔

سینئر وزیر/ وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب والا! اگر یہ کہہ دیں کہ میری سند جعلی ہے تو میں پڑھ دیتا ہوں۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: نہیں، یہ ہو ہی نہیں سکتا۔ میں خود اس بات کی تصدیق کرتا ہوں کہ یہ بات درست نہیں ہے۔

جناب محمد یار ہراج: جناب والا! میں یہ گزارش کروں گا کہ اس طرح کی باتیں نہ کریں۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! آپ سوال کا جواب پڑھ دیں۔ آپ تشریف رکھیں۔ وہ سوال کا جواب پڑھ رہے ہیں۔

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) اس حد تک درست ہے کہ پورے ملک میں پانی کی کمی ہے۔ (قطع کلامیاں)

جناب والا! میری عرض سن لیں۔ یہی بات ہے جو ان کی سمجھ اور عقل میں نہیں آتی کہ محکمے نے یہاں لکھا ہے کہ "یہ درست نہیں ہے۔" جواب تو میں دے رہا ہوں اور میں کہہ رہا ہوں کہ "یہ درست ہے۔"

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! اس کا مطلب ہے کہ محکمے نے غلط جواب دیا ہے۔ ہم بار بار یہی کہتے ہیں کہ محکمے صحیح جواب نہیں دیتے۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔ وہ یہ بات نہیں کر رہے، وہ کہہ رہے ہیں کہ اس سوال کے جواب میں لکھا ہوا ہے کہ "یہ درست نہیں ہے۔"

جناب محمد محسن خان لغاری: وزیر صاحب کہہ رہے ہیں کہ یہ درست ہے۔

جناب سپیکر: Order please. وزیر صاحب کی بات ذرا غور سے سنیں۔

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! سوال یہ ہے کہ "کیا یہ درست ہے کہ جنوبی پنجاب میں نہری پانی کی فراہمی کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کر گیا ہے جس کے باعث کسان پریشان ہیں اور فصلوں کو نقصان پہنچ رہا ہے؟" محکمے نے فٹافٹ اس کا جواب دے دیا کہ یہ درست نہ ہے۔ میں نے کہا نہیں، یہ غلط جواب ہے۔ میں نے کل جب briefing لی تو اس کے بعد میں نے یہ اپنے ہاتھ سے لکھا ہے۔ (قطع کلامیاں)

ایک منٹ میری بات سنیں۔ کرنل صاحب جو بات کر رہے ہیں آپ خود کہتے ہیں کہ جو محکمہ لکھتا ہے وزیر وہی آ کر پڑھ دیتے ہیں۔ میرے دوست جو بات ہر روز کرتے ہیں میں نے تو آپ کی تائید کی ہے۔ آپ تحمل سے سنیں، ابھی کرنل صاحب کہہ رہے ہیں کہ ہمیں پانی کی کمی ہے۔ میں مان رہا ہوں کہ پانی

کی کمی ہے۔آپ نے پوچھا کہ پانی کی کمی ہے محکمے نے کہا کہ نہیں ہے، میں نے کہا نہیں، کمی ہے اور لوگوں کو گندم کی کاشت کے لئے بھی ہم پورا پانی نہیں دے رہے۔اس کا اقرار کر کے اب میں آگے ان کی بات کو پڑھ دیتا ہوں کہ ”پنجاب کی ہر نہر میں کمی کو پورا کرنے کے لئے حصے کے مطابق پانی مہیا کیا جا رہا ہے تاہم اس سال خریف کے اوائل میں دریاؤں میں پانی کی شدید کمی کی وجہ سے پنجاب کی تمام نہروں میں ضرورت سے کم پانی دستیاب رہا۔“اب محکمہ پھر کہہ رہا ہے کہ ”پانی کم تھا“تو اس کا مطلب کہ درست ہے یعنی آگے جا کر محکمہ مان گیا، جس کی وجہ سے کاشتکاروں کو فصل کی بوائی کے وقت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

(ب) اس حد تک درست ہے کہ منگلا اور تربیلا ڈیموں میں بھل پڑ جانے کی وجہ سے پانی کی دستیابی میں عمومی طور پر کمی واقع ہوئی ہے تاہم دریاؤں میں پانی کی موجودہ مقدار کو دوامی اور ششماہی نہروں میں ان کے حصے کے تناسب سے پانی مہیا کیا جاتا رہا۔

(ج) پانی کی کمی کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے نئے ڈیم بنانے کی ضرورت ہے جو کہ وفاقی حکومت کے دائرہ کار میں ہے اور وفاقی حکومت تمام صوبوں کو متفقہ رائے کے مطابق عمل پیرا ہے چنانچہ منگلا ڈیم کا توسیعی منصوبہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور بھاشا ڈیم کی تعمیر کا کام جلد شروع ہونے والا ہے۔

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے، ایک تو میں نشاندہی چاہوں گا کہ جب کسی سوال کا جواب print ہوتا ہے تو اس کے اوپر منسٹر کے دستخط ہوتے ہیں اس کے بعد محکمہ سوالوں کے جواب یہاں پر پیش کرتا ہے۔یہ ایک طریق کار بن گیا ہے کہ کوئی منسٹر اپنے جوابات کو own up نہیں کرتے۔دوسری بات ہے کہ اگر ان جوابات میں کوئی غلطی ہے تو ہمیں ایک دن advance میں ایجنڈا دے کر ہمارا وقت کیوں ضائع کیا جاتا ہے کہ یہاں کوئی اور جواب لکھا ہوا ہے اور منسٹر صاحب کوئی اور جواب دے رہے ہیں؟ منسٹر صاحب نے جواب میں دوسری بات یہ کی کہ جواب کے جز (ج) میں ابھی 10 منٹ پہلے انہوں نے یہ کہا تھا کہ بھاشا ڈیم کی تعمیر بھی شروع ہو جائے گی۔یہاں تیسرے سوال میں لکھا ہوا ہے کہ دسمبر میں کام شروع ہو گیا ہے۔ان کو کوئی پتا نہیں کہ ان کا محکمہ کیا کر رہا ہے؟

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted: ،
Deleted: ،
Deleted:
Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"
Deleted: ۔
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted: ،
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted: ۔
Deleted:
Deleted:

جناب سپیکر: ہراج صاحب! آپ جو کہہ رہے ہیں کہ [***] میں یہ حذف کراؤں گا۔ (قطع کلامیاں) آپ تشریف رکھیں۔ دیکھیں، میری بات سنیں۔ منسٹر responsible ہیں، جواب انہوں نے دینا ہے۔ (قطع کلامیاں)

جی جی، میں بات کر رہا ہوں، آپ تشریف رکھیں۔ آپ سبھی تشریف رکھیں، مجھے ان سے بات کرنے دیں، بھائی، ہراج صاحب! بات یہ ہے کہ ذمہ دار آدمی ذمہ داری سے بات کرتا ہے۔ اگر محکمے نے پہلے اس کو print کر دیا ہے اور ان کے نوٹس میں یہ بات آ گئی ہے تو آپ کو تو ان کی بات کو appreciate کرنا چاہئے تھا۔ اب انہوں نے اس کا فوری طور پر نوٹس لے لیا ہے۔ انہوں نے خود جواب دیا ہے۔

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! ابھی تھوڑی دیر پہلے انہوں نے کہا ہے کہ ایک آدھ مہینے میں بھاشا ڈیم پر کام شروع ہو گا۔ اس میں لکھا ہوا ہے کہ کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اگر 3۔ دسمبر سے کام شروع کر دیا گیا ہے تو ابھی تک منسٹر صاحب کو پتا نہیں ہے کہ کام شروع ہو گیا ہے۔

جناب سپیکر: کام شروع کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس کی feasibility ہو گئی، ساری چیزیں ہو گئیں۔ (قطع کلامیاں)

سن لیں۔ Order please. Order in the House. منسٹر صاحب کی بات ذرا سن لیں۔

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! میں ہراج صاحب سے گزارش کروں گا کہ آپ اتنے جذباتی نہ ہوں، میری بات کو غور سے سنیں، انشاء اللہ آپ کی عقل میں آئے گی، ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر! یہاں پر ذاتی attack نہیں ہونے چاہئیں۔ انہوں نے میری عقل کی بات کرنا شروع کر دی ہے۔ میں ان سے سوالوں کے جوابات پوچھ رہا ہوں۔ آپ ان کو روکیں۔

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں۔راجہ صاحب! ذرا معزز طریقے سے چلیں۔اگر بھائی کی دل آزاری ہوئی ہے تو اس کو ذرا console کریں۔

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! میرے تو چھوٹے بھائی ہیں۔ میں نے یہی کہا ہے کہ غور سے سنیں۔ پہلے انہوں نے مجھے کہا ہے کہ یہ پڑھیں، کم از کم انہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا۔انہوں نے بھاشا ڈیم کی بات کی ہے میں ان کو عرض کرنا چاہتا ہوں کہ Ministery of Water and Power ڈیم بناتی ہے، ڈیم اریگیشن نہیں بناتا۔یہاں جواب میں جو لکھا گیا ہے کہ شروع کر دیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے اور میں اب بھی یہ کہہ رہا ہوں کہ اس کا سنگ بنیاد ابھی نہیں رکھا گیا۔ موقع پر کام کی working شروع ہوئی ہے، اس کی feasibility بن چکی ہے۔ جس دن سنگ بنیاد رکھا جائے گا اس دن سے عملی طور پر کام شروع ہو گا۔ وہاں پر ٹھیکہ ہو گیا ہے، سامان شفٹ ہو رہا ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ کام شروع کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعظم صاحب سنگ بنیاد رکھنے جا رہے ہیں، جس دن وہ سنگ بنیاد رکھنے جائیں گے اُس دن ہم کہیں گے کہ کام عملی طور پر شروع ہو گیا ہے لیکن موقع پر بھی کام ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر: کسی اچھی بات کو appreciate کر دیا کریں۔ بڑی اچھی بات ہے۔

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! مجھے آپ کی ruling چاہئے ہو گی کہ کیا سوال کو پڑھنے کے لئے کہنا غلط ہے؟

جناب سپیکر: نہیں۔ وہ آپ کا حق ہے۔

جناب محمد محسن خان لغاری: تو پھر وزیر صاحب اس پر کیوں اعتراض کر رہے ہیں؟

جناب سپیکر: وہ اس لئے کہہ رہے تھے کہ میں ان سے بڑا ہوں لہذا ان کو خیال کرنا چاہئے تھا۔ یہ بات ہو رہی ہے اور تو کوئی بات نہیں ہے۔

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! اگر عمر کے ساتھ کوئی بات ہوتی تو پتھر پھر سب سے زیادہ معتبر ہوتے اور سب سے زیادہ عقل مند ہوتے۔ اس سوال کے غلط جواب کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے؟

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Deleted: ¶

Deleted: ¶

Deleted:

Deleted: ،

Deleted:

Formatted: Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Deleted: ی

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

جناب سپیکر: جی، وزیر صاحب اس کا خود نوٹس لیں گے۔ بہت شکریہ، آپ تشریف رکھیں۔ جی، علی اصغر منڈا صاحب!

چودھری علی اصغر منڈا (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! صرف انہی کا حق نہیں ہے باقی دوست بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں صرف یہ عرض کروں گا کہ آج ہمارے اپوزیشن کے ساتھیوں نے جس طرح شور مچایا ہوا ہے یہ آٹھ سال کدھر تھے جب یہ آمریت کی چھتری کے نیچے۔۔۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ جی، کرنل صاحب!

کرنل (ریٹائرڈ) نوید اقبال ساجد: جناب سپیکر! اس میں ضمنی سوال یہ ہے کہ ہمارا آبپاشی کا نظام دنیا کے چند بڑے نظاموں میں سے ایک ہے جس کی لوگ اپنے اپنے ملکوں میں مثالیں دیتے ہیں۔ اس کی خوبصورتی اور اس کی اچھائیاں انھوں نے adopt کر لی ہیں جس کی وجہ سے وہ اپنے ملک کو سیراب کر رہے ہیں۔ ہمارے ہاں پانی کی کمی ہو گئی ہے۔ یہ نظام اس وقت بنا تھا جب پنجاب میں پانچ دریا ہوتے تھے۔ اب پانچ دریا نہیں رہے، صرف تین دریا رہ گئے ہیں۔ اس وقت بھی ہم نے ایک جگہ سے دوسری جگہ link canal بنا کر پانی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچایا تھا لیکن بہت عرصہ ہو گیا ہے کہ ہمارے اس سسٹم میں مزید بہتری نہیں آئی کہ اس طرح کی link canals بنیں تاکہ sagacity of water کو دور کیا جا سکے۔ اس سوال کے جواب میں وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ پانی کی کمی ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا ہمارے آئندہ کوئی منصوبے ہیں کہ ہم link canal بنا کر اس کمی کو پورا کر سکیں یا اس کمی کو دور کر لیں؟

ملک محمد جاوید اقبال اعوان: جناب سپیکر! ضلع خوشاب میں lift irrigation scheme بنائی گئی تھی اس پر اربوں روپے خرچ ہوئے ہیں لیکن ایک کیوسک پانی بھی ابھی تک خوشاب میں نہیں پہنچا۔ یہ میانوالی سے لے کر خوشاب تک بن چکی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: کیا یہ اس سوال سے متعلق ہے؟

ملک محمد جاوید اقبال اعوان: یہ آبپاشی سے متعلقہ ہے۔

جناب سپیکر: جب زراعت پر بحث ہو گی تو اس وقت یہ سب باتیں بحث میں کیجئے گا۔

کرنل (ریٹائرز) نوید اقبال ساجد: جناب سپیکر! راجہ صاحب نے عقل کا کہا تھا تو پنجاب میں عقل علم کو بھی کہتے ہیں۔ اگر ہم اس کو تسلیم کر لیں کہ راجہ صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ آپ کے علم میں یہ بات آ جائے تو پنجابی وچ عقل وی کہہ دیئے تے ایہناں وڈا مسئلہ نہیں اے۔ صرف اپنی انا دا مسئلہ بنا کے پورے ایوان دا وقت ضائع نہیں کرنا چاہیدا۔

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! مجھے اپنے بھائی لغاری صاحب سے معذرت کے ساتھ افسوس ہے کہ یہ ہمیشہ بات کرتے ہیں کہ وزیر صاحب تیاری کے ساتھ نہیں آتے۔ آج میں تیاری کے ساتھ آیا ہوں تو انھوں نے مجھے appreciate نہیں کیا۔

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! میں نے appreciate کیا ہے۔ کیا یہ محکمے کا احتساب کریں گے؟

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! محکمے کا احتساب میری ذمہ داری ہے اور یہاں آپ کو جواب دینا بھی میری ذمہ داری ہے۔ آپ جس طرح کے سوال کرنا چاہیں وہ کریں میں جواب دینے کے لئے تیار ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: بقیہ سوالات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے۔

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶ ¶
Deleted: ی
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Formatted: Centered

نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات

(جوایوان کی میز پر رکھے گئے)

ارسا کی جانب سے پنجاب کے حصے کے پانی کی غیر قانونی کٹوتی

*639: میاں شفیع محمد: کیاوزیرآبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ارسانے پنجاب کے حصہ کا پانی unauthorized طور پر کاٹ کر کسی اور طرف divert کر دیا گیاہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کتنے کیوسک پانی کاٹا گیاہے اور کٹوتی میں سے ضلع رحیم یار خان کی پنجند کینال کتنے کیوسک پانی تک متاثر ہوئی ہے؟

(ج) اگر جزہائے مالاکا جواب اثبات میں ہے تو کس کے ایماء پر اور کس اتھارٹی نے یہ غیر قانونی فعل کیاہے، کیونکہ اس فعل سے تقریباً 4لاکھ ایکڑ رقبہ متاثر ہونے کا خدشہ ہے اور خصوصاً کپاس جو ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، اس کی پیداوار پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت پنجاب نے ارسا کے ساتھ اس معاملہ کو take up کیا ہے تو اس کی progress سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیرآبپاشی وقوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) یہ درست ہے کہ ارسا نے پنجاب کے حصہ کے پانی پر 8-مئی 2008 سے 12-مئی 2008 تک 20 فیصد کٹوتی لگا کر پانی تونسہ براج سے نیچے دیا۔

(ب) کٹوتی سے پنجاب کے حصے میں 5300 کیوسک کی کمی واقع ہوئی اور اس کمی کا ضلع رحیم یار خان کی پنجند کینال پر کوئی اثر نہیں پڑا کیونکہ یہ کمی پنجاب کی دوسری نہروں میں دے دی گئی تاکہ ضلع رحیم یار خان میں کپاس کی فصل زیادہ متاثر نہ ہو۔

(ج) یہ کٹوتی ارسا کے حکم سے کی گئی کیونکہ دریائی پانی کی بین الصوبائی تقسیم کا اختیار ارسا کے پاس ہے۔

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶ ¶

Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt

Formatted: Font: 17 pt, Complex Script Font: 17 pt

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

(د) پنجاب حکومت نے کٹوتی کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ارسا سے معاملہ اٹھایا اور 12-مئی کو کٹوتی ختم کرا دی اور پنجاب کا پورا حصہ بحال کرا دیا گیا۔

لاہور کینال کی بھل صفائی کا مسئلہ

*848: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کینال کی سال 08-2007 میں سالانہ بھل صفائی کروائی گئی تھی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس بھل صفائی پر کتنی رقم خرچ آئی تھی اور کتنے دنوں میں مکمل کی گئی تھی؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) یہ درست ہے کہ نہر لاہور برانچ کی برجی 261 تا 314 سال 08-2007 کے دوران سالانہ بندی بھل صفائی کرائی گئی۔

(ب) لاہور برانچ کی بھل صفائی پر 07.55 ملین روپے خرچ ہوئے اور یہ کام 30 یوم میں مکمل ہوا۔

انہار پر درخت لگانے کے معاملات و دیگر تفصیلات

*908: ملک محمد جاوید اقبال اعوان: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ آبپاشی انہار پر درخت لگاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب یہ درخت بڑے ہو جاتے ہیں تو محکمہ جنگلات ان پر قابض ہو جاتا ہے اور وہ ان کا نیلام کرتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر انہار پر محکمہ جنگلات درخت لگائے تو اس کو الگ سے خرچ کرنا پڑتا ہے؟

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt

Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت انہار پر درخت لگانے سے لے کر ان کی حفاظت اور پرانے درختوں کے نیلام تک تمام تر ذمہ داری محکمہ انہار پر ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی وقوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) اس حد تک درست ہے کہ 1994 سے قبل نہروں پر درخت لگانے اور ان کی دیکھ بھال و نیلامی محکمہ انہار کے ذمہ تھی۔1994 میں نہرہائے پر تمام درخت محکمہ جنگلات کے سپرد کر دیئے گئے اور اس کے بعد اب تک نہروں پر درخت لگانا، ان کی دیکھ بھال اور نیلامی کی تمام تر ذمہ داری محکمہ جنگلات کی ہے۔

(ب) وضاحت جز (الف) میں کر دی گئی ہے۔

(ج) متعلقہ محکمہ جنگلات ہے۔

(د) محکمہ انہار کی بنیادی ذمہ داری انہار کا انتظام وانصرام ہے جب کہ محکمہ جنگلات میں جنگلات سے متعلقہ تمام تکنیکی عملہ موجود ہے جو درخت لگانے اور ان کی دیکھ بھال تکنیکی طور پر بہتر انداز میں کر سکتے ہیں۔

سیالکوٹ کے بارانی علاقہ جات میں پانی کی کمی دور کرنے کے اقدامات

*942: محترمہ محمودہ چیمہ: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیالکوٹ کے بارانی علاقہ جات میں پانی کی کمی کی وجہ سے زمینیں بنجر ہو رہی ہیں اور کسان مالی اور معاشی مشکلات سے دوچار ہیں؟

(ب) کیا حکومت پنجاب پانی کی کمی کو دور کرنے اور کسانوں کی حالت زار کو بہتر بنانے کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted: کا مسئلہ و دیگر تفصیلات

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶

وزیر آبپاشی وقوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) درست نہ ہے-سیالکوٹ کے بارانی علاقہ میں بارش کی سالانہ اوسط پنجاب کے دوسرے علاقہ جات سے زیادہ ہے ٹیوب ویل بھی لگے ہوئے ہیں زمین بنجر نہ ہے-سیالکوٹ کا علاقہ معاشی طور پر دوسرے اضلاع سے بہتر ہے-

(ب) بوجہ کمی آبی وسائل سیالکوٹ کے بارانی علاقہ جات کی آبپاشی کے لئے محکمہ ہذا میں سردست کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے-

نہر اپر جہلم موضع پنج شمانہ پر وائیڈنگ آف فٹ ایٹ آرڈی 950+264 کے شروع کرنے کا معاملہ

*971: میاں طارق محمود: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-113 میں نہر اپر جہلم پر موضع پنج شمانہ widening of foot bridge at RD264+950 UJC کی اشد ضرورت ہے-اس کی سابق دور میں منظوری ہوئی تھی لیکن کام شروع نہیں ہوا؟

(ب) محکمہ کب تک اس پر کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر آبپاشی وقوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) اس حد تک درست ہے کہ نہر اپر جہلم کی برجی نمبر 950+264 پر فٹ برج کو چوڑا کرنے کی اشد ضرورت ہے-سابق دور میں اس سلسلہ میں کوئی منظوری نہ ہوئی تھی البتہ rough cost estimate تیار کئے گئے تھے-

(ب) اس کام کے لئے تخمینہ لاگت تقریباً پانچ ملین روپے لگایا گیا ہے اور فی الوقت یہ کام نہ تو رواں مالی سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام (A.D.P) میں شامل ہے اور نہ ہی اس کے لئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں-

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Deleted: ،

اوکاڑہ میں پانی چوری کے مقدمات کی صورتحال

*1053: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیاوزیرآبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ آبپاشی کی جانب سے یکم مئی سے 30۔جون2006تک بھڈال اتاڑ مائنر ضلع اوکاڑہ سے پانی چوری کے کتنے مقدمات تھانہ حویلی لکھا میں درج کرنے کی سفارش کی گئی؟

(ب) محکمہ کی جانب سے سفارش کردہ متذکرہ مقدمات میں کتنے لوگوں کے خلاف کن دفعات کے تحت مقدمات درج کئے گئے اور کتنے لوگوں کو گرفتار کیا گیا، تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) محکمہ آبپاشی کی جانب سے مقدمات درج کرنے کی سفارش کے باوجود کتنے لوگوں کے خلاف مقدمات تاحال درج نہیں ہو سکے، اس کی وجوہات کیا ہیں، نیز مقدمات درج ہونے کے باوجود کتنے لوگوں کو گرفتار نہیں کیا گیا، تفصیل بیان کریں؟

وزیرآبپاشی وقوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) تھانہ حویلی لکھا میں یکم مئی 2008 سے لے کر 30جون2008تک کل 23 مقدمات درج کرنے کی سفارش کی گئی۔

(ب) پانی چوری کرنے والوں کے خلاف زیر دفعہ PPC-430 کے تحت تھانہ حویلی لکھا میں 18ایف آئی آرز درج کروائی گئیں اور 10افراد گرفتار ہوئے۔

(ج) پانچ تحریرہائے پر ایف آئی آر کا اندراج نہ ہوا ہے جس کی بابت ڈی پی او اوکاڑہ اور ڈی ایس پی دیپالپور کو تحریر کیا گیا ہے اور ڈی پی او، اوکاڑہ سے اس سلسلہ میں میٹنگ بھی کی گئی ہے۔

ضلع سرگودھا میں پانی چوری کے مقدمات کی تفصیل

*1097: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیرآبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) 18۔فروری2008 سے 7۔جولائی2008تک ضلع سرگودھا میں پانی چوری کے کتنے مقدمات تاریخ وار درج ہوئے۔مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(ب) کتنے مقدمات زیر التواء ہیں اور کتنے مقدمات میں ذمہ دار افراد کو سزائیں ہوئیں۔مکمل تفصیل تاریخ وار ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(ج) زیر التوأ مقدمات کی تاخیر کی وجوہات کیا ہیں، کیا مقدمات کی پیروی پوری تندہی سے کی جا رہی ہے اگر نہیں تو ذمہ دار افراد کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(د) مقدمات کی پیروی پر متعین عملہ کی تعلیمی قابلیت، گریڈ اور عرصہ تعیناتی سے مطلع کیا جائے؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) 18-فروری 2008 سے 7-جولائی 2008 تک پانی چوری کے کل 550 وقوعہ جات کی رپورٹس پولیس کو بھجوائی گئی جن میں سے صرف 49 مقدمات کی FIR موصول ہوئیں۔

(ب) تعدادی 501 مقدمات زیر التوأ ہیں جن مقدمات کی FIR درج ہوئی ہیں وہ بھی زیر التوأ ہیں۔

(ج) محکمہ بروقت پانی چوری کے مقدمات متعلقہ تھانہ جات میں ارسال کر دیتا ہے اور ان کی پیروی کرتا ہے۔

(د) مقدمات کی پیروی متعلقہ ایس ڈی او گریڈ 17، ضلع دار گریڈ 14 اور سب انجینئر گریڈ 11 کرتے ہیں۔

پی پی-113، ڈھنڈالہ سائفن برجی نمبر 10 سے 12 کی بندش سے ڈنگہ گجرات روڈ کے نقصان کا مسئلہ

*1132: میاں طارق محمود: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی-113 گجرات میں محکمہ سیم والوں نے ڈھنڈالہ سائفن برجی نمبر 10 سے 12 کافی عرصہ سے کسی بڑے زمیندار گھرانہ نے بند کر رکھا ہے، اس سے ڈنگہ گجرات روڈ کو کتنا نقصان ہوا ہے؟

(ب) کیا مذکورہ غیر قانونی کام کی وجہ سے ذمہ داران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی؟

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

(ج) اگر کوئی کارروائی محکمہ سیم نے اب تک کی ہے تو اس کی ایف آئی آر کی نقل ایوان میں پیش کی جائے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) درست نہ ہے کہ ڈھنڈالہ ڈرین کو برجی نمبر 10 سے 12 کے درمیان کسی بھی چھوٹے یا بڑے زمیندار نے بند کیا ہوا ہے اور نہ ہی ڈرین کی وجہ سے کسی قسم کا نقصان ہوا ہے۔

(ب) کوئی غیر قانونی وقوعہ نہ ہونے کی وجہ سے کسی بھی اہلکار کے خلاف کارروائی نہ کی گئی ہے۔

(ج) وضاحت جز بالا میں کر دی گئی ہے۔

سائتھیلک لیبارٹری کے اغراض و مقاصد اور لاہور منتقل کرنے کا مسئلہ

*1136: چودھری عبداللہ یوسف: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ آبپاشی پنجاب میں Sythelic لیبارٹری کا قیام کب عمل میں آیا اور کس کے تعاون سے؟

(ب) یہ لیبارٹری بہاولنگر سے لاہور کب منتقل کی گئی منتقل کرنے کے بعد 2001 سے اس کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے۔ اگر فنڈز مختص کئے گئے تو اس کی سال وار تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) لیبارٹری کو بہاولنگر سے کس کے حکم پر منتقل کیا گیا اور کیا جن مقاصد کے لئے منتقل کیا گیا وہ حاصل ہوئے؟

(د) لاہور میں اریگیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے سلسلہ میں اس لیبارٹری نے اریگیشن ریسرچ کے سلسلہ میں کیا تحقیقی کام کیا؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ تحقیقی انسٹیٹیوٹ کی مفصل سالانہ رپورٹ کارکردگی از سال 2002 تا 2006 ایوان میں پیش کرنے کے لئے تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ،

Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

Deleted: ن

وزیر آبپاشی وقوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) جیو سنتھیٹک لیبارٹری کا قیام 1995 میں بہاولنگر فورڈ واہ ایسٹرن صادقیہ ساؤتھ کینال لائینگ پراجیکٹ پر ورلڈ بنک کے تعاون سے عمل میں آیا۔

(ب) لیبارٹری سال 2000 میں بہاول نگر سے لاہور منتقل ہوئی اب تک اس کے لئے کوئی فنڈز مختص نہ کئے گئے کیونکہ گورنمنٹ نے مذکورہ بالا نوعیت کا کوئی پراجیکٹ شروع نہیں کیا جس کی وجہ سے لیبارٹری کے لئے فنڈز کی ضرورت پیش نہ آئی ہے۔

(ج) لیبارٹری بحکم جناب سیکرٹری انہار لیٹر نمبری SDO/2000/2450/S/51/75 مورخہ 23-02-2000 بہاولنگر سے لاہور منتقل کی گئی دیگر وضاحت جز بالا میں کر دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ لیبارٹری ایک Testing Lab ہے۔یہاں اسی کام پر ریسرچ کی جاتی ہے جو کسی پراجیکٹ کے تحت بھیجا جائے چونکہ گورنمنٹ نے مذکورہ بالا نوعیت کا کوئی پراجیکٹ شروع نہیں کیا اس لئے فی الحال کوئی تحقیقاتی کام اس لیبارٹری میں نہ ہو سکا۔

(ہ) اریگیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی سالانہ رپورٹ کارکردگی از سال 2002 تا 2006 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صوبائی معاہدہ کے تحت نہری پانی کی تقسیم کا مسئلہ

*1137: چوہدری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبائی معاہدہ کے تحت نہری پانی کی تقسیم کا جو فارمولا طے کیا گیا ہے، اس کی بنیاد پر پنجاب کے لئے ملک کے آبی وسائل سے کس قدر پانی سالانہ مختص کیا گیا؟

(ب) کیا طے شدہ فارمولا کے تحت پنجاب کو اس کے حصہ کا پانی مہیا کیا گیا ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Formatted: Font: 13 pt, Complex Script Font: 13 pt

Deleted: ،

Formatted: Justified

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) صوبائی معاہدہ کے تحت پنجاب کے لئے ملک کے آبی وسائل سے حسب ذیل پانی کا حصہ مختص کیا گیا ہے۔

خریف سیزن (ایم اے ایف)	ربیع سیزن (ایم اے ایف)	کل (ایم اے ایف)
30.07	18.87	55.94

اس کے علاوہ فلڈ سپلائی اور مجوزہ سٹوریج کا 37 فیصد سالانہ مختص کیا گیا ہے۔

(ب) ابھی تک چونکہ دریائی پانی کی کل دستیابی صوبائی معاہدہ آب میں دی گئی کل دستیابی سے کم ہے لہذا پنجاب کو پانی کی سالانہ دستیابی اس کے مختص شدہ حصے سے کم رہی ہے۔

بہاولپور، اے پی برانچ کا منظور شدہ پانی و دیگر تفصیلات

*1198: ملک جہانزیب وارن: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اے پی برانچ نہر بہاولپور کا کل منظور شدہ پانی کتنا ہے؟

(ب) اس وقت اس کو کتنا پانی فراہم کیا جا رہا ہے؟

(ج) اس سے کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس میں اب جو پانی دیا جا رہا ہے وہ کم ہے، یہ کمی کیوں کی گئی ہے نیز یہ کمی کس قاعدہ/قانون کے تحت کی گئی ہے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ یہ برانچ جن علاقہ جات کو سیراب کرتی ہے ان کا زیر زمین پانی کڑوا ہے؟

(و) کیا حکومت اس میں کم پانی فراہم کرنے کی تحقیقات کرنے اور اس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے اور اس میں پانی کی کمی دور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) احمد پور برانچ نہر کا کل منظور شدہ پانی 2380 کیوسک ہے۔

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Formatted Table

Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt

Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

(ب) پانی کی کمی کی وجہ سے ہیڈلال سہانز اپر میسر سپلائی سے احمدپور برانچ کو حصہ کے مطابق پانی دیا جاتا ہے۔

(ج) اس نہر سے منظور شدہ 324216 ایکڑ رقبہ کو پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔

(د) رواں سال دوران خریف ماہ جون تک پانی کی دستیابی میں کمی رہی لیکن احمدپور برانچ میں ہیڈلال سہانز اپر مہیا سپلائی سے حصہ کے مطابق پانی دیا جاتا رہا ہے۔

(ہ) اس حد تک درست ہے کہ کچھ نہروں کے ٹیل کے علاقہ جات کا زیر زمین پانی کڑوا ہے۔

(و) رواں سال ماہ جون تک قدرتی عوامل کی وجہ سے پانی کی دستیابی میں کمی رہی تاہم احمدپور برانچ کو میسر سپلائی سے حصہ کے مطابق پانی دیا گیا چونکہ پانی کی کمی میں کوئی اہلکار ملوث نہ ہے لہذا کسی قسم کی کارروائی یا تحقیقات کی ضرورت نہ ہے۔

ہاکڑہ نہر ون آر اور ٹو آر کو پانی فراہمی کا معاملہ و دیگر تفصیلات

*1341: رانا عبدالرؤف: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر کی نہر ہاکڑہ ون آر اور ٹو آر کو سالانہ کتنے کیوسک پانی فراہم کیا جاتا ہے؟

(ب) یہ کتنے علاقے کو سیراب کرتی ہے؟

(ج) ہاکڑہ ون آر اور ٹو آر کا بیڈلیول پختہ ہونے کے بعد کتنا ہے اور پہلے کتنا تھا؟

(د) ہاکڑہ ون آر اور ٹو آر میں پختہ ہونے سے پہلے کتنا پانی چلتا تھا اور اب کتنا چلتا ہے؟

(ہ) ہاکڑہ ون آر اور ٹو آر میں مزید بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) ضلع بہاولنگر کی نہر ہاکڑہ ون آر (R-1) اور ٹو آر (II-R) کا ڈیزائن ڈسچارج بالترتیب 25 اور 22 کیوسک ہے۔

(ب) نہر ون آر (I-R) اور ٹو آر (II-R) بالترتیب 4495 اور 5593 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتی ہیں۔

(ج) مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے:-

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt

نام نہر	بیڈلیول (فٹ) قبل از پختگی	بیڈلیول (فٹ) بعد از پختگی	ڈسچارج (کیوسک) قبل از پختگی	ڈسچارج (کیوسک) بعد از پختگی
ون آر	531.09	532.32	19	25
ٹو آر	529.96	530.44	20	22

(د) مطلوبہ تفصیل جز (ج) میں شامل ہے۔

(ہ) ون آر اور ٹو آر دونوں پختہ نہریں ہیں اور ان کی ٹیلوں پر پانی ڈیزائن کے مطابق پہنچ رہا ہے۔ لہذا مزید اقدام کی ضرورت نہ ہے۔

ضلع نارووال میں کسانوں کو نہری پانی فراہم کرنے کا مسئلہ و دیگر تفصیلات

*1379: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے اکثر اضلاع میں کسانوں کو سرکاری ٹیوب ویلوں کی سہولت دستیاب ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے اکثر اضلاع میں کسانوں کو نہری پانی کی سہولت بھی دستیاب ہے؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ضلع نارووال میں کسانوں کو ایسی کوئی بھی سہولت کیوں دستیاب نہ ہے؟

(د) حکومت مذکورہ ضلع کی عوام کو زرعی مقاصد کے لئے پانی کی فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ہ) کیا حکومت ضلع نارووال میں سرکاری ٹیوب ویلوں کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) درست نہ ہے۔صرف سیم سے متاثرہ اضلاع میں ٹیوب ویلز لگائے گئے تھے جو کہ مطلوبہ نتائج حاصل ہونے کے بعد بتدریج ختم کئے جا رہے ہیں۔

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt
Formatted: Justified
Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"
Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

(ب) درست ہے۔

(ج) ضلع نارووال کا جغرافیائی محل وقوع اور پانی کی دستیابی نہ ہونے کی وجہ سے نہری پانی کی سہولت سے محروم ہے۔

(د) پانی کی عدم دستیابی کی وجہ سے کوئی سکیم زیر تجویز نہ ہے۔

(ہ) حکومتی سطح پر آبپاشی کے لئے ٹیوب ویل لگانے کی صوبہ میں بشمول ضلع نارووال اس وقت کوئی سکیم زیر تجویز نہ ہے۔

تونسہ بیراج سے ملحقہ ایریا میں سکارپ ٹیوب ویل بند ہونے کا معاملہ

*1390: ملک احمد یار ہنجرا: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔251 تونسہ بیراج سے ملحقہ ایریا میں سکارپ ٹیوب ویل نومبر 2007 سے بند کر دیئے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکارپ ٹیوب ویل بند ہو جانے سے 15 تا 20 کلومیٹر تک کا علاقہ جس میں لاکھوں ایکڑ اراضی سیم اور تھور کی وجہ سے بنجر ہو رہی ہیں؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت پنجاب تونسہ بیراج سے ملحقہ اراضی جو کہ لاکھوں ایکڑ ہے کو بنجر ہونے سے بچانے کے لئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اور سکارپ ٹیوب ویل دوبارہ چلانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔251 تونسہ بیراج سے ملحقہ ایریا میں سکارپ ٹیوب ویل حکومت پنجاب کی پبلک سیکٹر سے پرائیویٹ سیکٹر ٹیوب ویلز ٹرانسفر کرنے کی پالیسی کے مطابق 16-اکتوبر 2007 سے مستقل بند کر دیئے گئے ہیں لیکن Anti Water Logging (AWL) کے 66 ٹیوب ویلز متصلہ تونسہ پنجند کینال اور 36 ٹیوب ویلز متصلہ مظفر گڑھ کینال کو چالو رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

Formatted: Font: 10 pt, Complex Script Font: 10 pt

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

(ب) کوٹ ادو یونٹ میں سکارپ ٹیوب ویلز Transfer Mode کے تحت مبلغ-/15000 روپے فی ٹیوب ویل لے کر کمیونٹی گروپس کے سپرد کر دیئے گئے ہیں جو آبپاشی کا کام دیں گے اور زیر زمین پانی کی سطح کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔

(ج) جیسا کہ جزو بالا میں وضاحت کی گئی ہے کہ محکمہ زمینداروں کے تحفظات سے آگاہ ہے۔اس لئے AWL کے 66 اور Saline Zone"Scrap III" کے 36 ٹیوب ویلز چل رہے ہیں اور 243 سکارپ ٹیوب ویلوں کا نظم و نسق زمینداروں کے سپرد کیا گیا ہے اور مزید جو لوگ ٹیول ویل لینا چاہیں ان کے لئے یہ سکیم 30-6-2009 تک جاری رہے گی۔

تحصیل شاہپور نہری پانی سے متعلقہ تفصیلات

*1482: مسز شہزادی عمر زادی ٹوانہ: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل شاہپور میں کون کون سی نہریں، راجباجات اور مائنرز ہیں، ان کا منظور شدہ پانی علیحدہ علیحدہ کتنا ہے؟

(ب) اس وقت ان میں کتنا پانی چل رہا ہے اور کتنا پانی کم فراہم کیا جارہا ہے نیز کم پانی فراہم کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت کسانوں / کاشتکاروں کی مشکلات کے پیش نظر ان میں پورا پانی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل شاہپور کو مجموعی طور پر ششماہی نہریں سیراب کرتی ہیں جو کہ فصل خریف کے لئے 15-اپریل سے پندرہ اکتوبر تک چلائی جاتی ہیں۔اس سال یہ تمام نہریں ڈیزائن ڈسچارج کے مطابق چلتی رہیں۔ماسوائے ان دنوں کے جن میں بارشوں کی وجہ سے پانی کی ضرورت کم تھی یا پورا پانی دستیاب نہ تھا۔

(ج) ڈیموں میں پانی کی کمی کے باوجود حکومت نے اس سال ان ششماہی نہروں کو 15-اکتوبر کی بجائے 20-اکتوبر تک پانی فراہم کیا گیا تاکہ کاشتکار اپنی فصل کی آبپاشی احسن طریقے سے کر سکیں اور بہتر پیداوار حاصل کریں۔

محکمہ اریگیشن اسسٹنٹ انجینئر گریڈ 17 کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1512: رانا تنویر احمد ناصر: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اریگیشن میں اسسٹنٹ انجینئرز گریڈ 17 کی کتنی اسامیاں خالی ہیں ان میں سے کتنی اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ اور کتنی اسامیاں محکمانہ پروموشن کے ذریعہ پر کی جاتی ہیں؟

(ب) اسسٹنٹ انجینئر کی خالی اسامیاں پر کرنے کے سلسلہ میں محکمہ میں 15 فیصد اور 20 فیصد کوٹا کی اصطلاح سے کیا مراد ہے؟

(ج) کیا اسسٹنٹ انجینئر کی خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو محکمہ کی طرف سے کوئی سمری بھجوائی گئی ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو اس کی تفصیل کیا ہے؟

(د) محکمانہ پروموشن کے ذریعے کوٹے کے مطابق اگر انجینئرز کی تعیناتی کی گئی ہے تو اس کی تفصیل کیا ہے؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) فی الوقت 20 فیصد کوٹا کی 15 اسامیاں خالی ہیں جن کی پروموشن کا کیس آئندہ D.P.C میں زیر غور لایا جائے گا جبکہ اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر گریڈ 17 کے 65 فیصد ڈائریکٹ ریکروٹمنٹ کوٹا میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔ دیگر 35 فیصد محکمانہ پروموشن کے ذریعے پر کی جاتی ہیں۔ جن کے لئے 15 فیصد کوٹا ہائر کوالیفیکیشن کی بنیاد پر جبکہ 20 فیصد محکمانہ امتحان کی کامیابی کی بنیاد پر سب انجینئرز کے لئے مختص ہیں۔

(ب) وضاحت جز (الف) میں کر دی گئی ہے۔

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Deleted: ،

Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

(ج) چونکہ محکمہ ہذا میں ڈائریکٹ ریکروٹمنٹ کوٹا کے لئے اسامیاں خالی نہ ہیں۔لہذا تاحال کوئی سمری نہ بھجوائی گئی ہے۔

(د) محکمہ ہذا میں پروموشن کوٹا 20 فیصد کی 67 سیٹوں میں سے 52 اور 51 فیصد کوٹا کی 51 سیٹوں پر ایس ڈی اوز ترقی پاکر کام کر رہے ہیں۔

کیوبی لنک فاروق آباد شیخوپورہ پر کھڑی پرانی مشینری کی تفصیلات

*1514: رانا تنویر احمد ناصر: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیوبی لنک فاروق آباد ضلع شیخوپورہ پر عرصہ دراز سے پرانی مشینری کھڑی ہے جو کہ ناکارہ اور ناقابل استعمال ہے اس ناکارہ اور ناقابل استعمال مشینری کی تفصیل اور اس پر maintenance کی مد میں خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا محکمہ اس ناکارہ مشینری کو فروخت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک اور اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) کیوبی لنک کینال تحصیل فاروق آباد ضلع شیخوپورہ میں محکمہ کا بیس کیمپ ہے۔یہاں محکمہ کی ناقابل استعمال/ناکارہ مشینری رکھی گئی ہے۔ناقابل استعمال/ناکارہ مشینری کی مرمت کی مد میں کوئی رقم خرچ نہیں کی جاتی۔ناکارہ/ناقابل استعمال مشینری کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ناقابل استعمال مشینری کی کل تعداد	=	48 عدد
ناقابل استعمال (un-serviceable) قرار دی گئی مشینری جس کی نیلامی کے لئے کارروائی زیر کار ہے۔	=	25 عدد
ناکارہ مشینری جس کو ناقابل استعمال (un-serviceable) قرار دینے کے لئے مناسب کارروائی کی جارہی ہے۔	=	23 عدد

(ب) 25 عدد ناقابل استعمال (un-serviceable) قرار دی گئی مشینری کو فروخت کرنے کے لئے کیس مجاز اتھارٹی D.C.O لاہور کو بھجوادیا گیا ہے۔باقی ماندہ 23 عدد مشینری ناقابل

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted: پ
Deleted: رپ
Formatted: Font: 16 pt, Complex Script Font: 16 pt
Formatted: Font: 16 pt, Complex Script Font: 16 pt
Formatted: Font: 16 pt, Complex Script Font: 16 pt
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

استعمال کی (un-serviceable) منظوری کے بعد اس کی بھی نیلامی کی کارروائی کی جائے گی-

پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی کا قیام و دیگر تفصیلات

*1709: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی (پیڈا) کا وجود کب عمل میں آیا اور اس نے کب سے کام شروع کیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پیڈا کے زیر انتظام چلنے والے نہری نظام کو تا حال مکمل نہ کیا گیا ہے اور اسے ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب میں نہری نظام کی اصلاحات کے لئے کوئی کمیشن تشکیل نہ دیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ نہری نظام کی تشکیل کے لئے کسانوں کو بھی شامل کیا گیا ہے؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی ایکٹ 1997 میں پاس ہوا جبکہ اتھارٹی اسی سال 25-اکتوبر 1997 کو معرض وجود میں آئی-

(ب) یہ کہنا درست نہیں ہے کہ پیڈا کا نظام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے-اس وقت تک ایریا واٹر بورڈ کی تشکیل اور کسان تنظیموں کو نہری نظام تفویض کرنے کے متعلق پوزیشن حسب ذیل ہے:-

ایریا واٹر بورڈ	فارمر آرگنائزیشن
* ایل سی سی (ایسٹ) ایریا واٹر بورڈ 2007 سے کام کر رہا ہے	تمام راجباہائے پر 84 کسان تنظیمیں کام کر رہی ہیں-
* ایل سی سی (ویسٹ) ایریا واٹر بورڈ نوٹیفائی ہوا ہے اور الیکشن ہونا باقی ہے	64 کسان تنظیمیں کام کر رہی ہیں
* بہاولنگر ایریا واٹر بورڈ نوٹیفائی ہو چکا ہے	52 کسان تنظیموں کا الیکشن ہو چکا ہے لیکن ابھی فعال نہیں ہیں البتہ اس سرکل میں تین کسان تنظیمیں 2000 سے کام کر رہی ہیں
* ڈیرہ جات ایریا واٹر بورڈ نوٹیفائی ہو چکا ہے-	85 کسان تنظیموں کا الیکشن ہو چکا ہے لیکن فعال نہ ہیں البتہ چشمہ رائٹ بینک کینال میں 30 کسان تنظیمیں فعال ہیں-
* لوئر باری دوآب ایریا واٹر بورڈ نوٹیفائی ہو چکا ہے	02 کسان تنظیمیں بنائی جا چکی ہیں باقی پر ابھی الیکشن نہیں ہوا-

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Formatted Table

پیڈا ایکٹ کے تحت نئے نظام کو بتدریج رائج کرنا ہے نہ کہ ایک دفعہ۔

(ج) درست نہ ہے۔اس وقت پیڈا کے نہری نظام میں اصلاحات کے لئے چیئرمین پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کی زیر نگرانی ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی بنائی گئی ہے جس کی رپورٹ کی روشنی میں اس نظام کو مزید فعال بنایا جائے گا۔

(د) ہاں یہ درست ہے کہ کسان تنظیمیں خالصتاً کسانوں پر مشتمل ہیں اور ایریا واٹر بورڈ میں کسان ممبران کی تعداد غیر کسان ممبران سے زیادہ ہے اور اسی طرح اتھارٹی میں بھی کسان ممبران غیر کسان ممبران سے تعداد میں زیادہ ہیں۔

پیڈا کو فراہم کیا گیا فنڈ و دیگر تفصیلات

*1712: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب پیڈا کو سال 2006-07 میں کتنا فنڈ دیا گیا؟

(ب) سال 2006-07 تک پیڈا کو دیا جانیوالا فنڈ کہاں اور کن مقاصد کے لئے خرچ کیا گیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) پیڈا کے زیر انتظام کون کون سے منصوبے زیر التوا ہیں،ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) پنجاب پیڈا کے لئے سال 2006-07 کے دوران 121.87 ملین روپے کا بجٹ منظور تھا اس میں 2005-06 کی بچت 49.14 ملین روپے ڈال کر خرچ کرنے کے لئے کل رقم 171.01 ملین روپے دستیاب تھی۔

(ب) مدوار خرچ ہونے والے فنڈ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(i) ادارہ جاتی اصلاحات 57.75 ملین روپے

(ii) انجینئرنگ ڈیزائن اور رہنمائی 102.74 ملین روپے

(iii) کسان تنظیموں کے لئے گرانٹ 1.60 ملین روپے

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt

Formatted: Font: 16 pt, Complex Script Font: 16 pt

(iv) متفرق اخراجات 0.43 ملین روپے

(v) اثاثہ جات کی خریداری 6.56 ملین روپے

(vi) سوشل انوائرنمنٹ مینجمنٹ یونٹ (SEMU) 1.92 ملین روپے

(ج) ابھی تک پیڈا میں مندرجہ ذیل منصوبہ جات زیر التوا ہیں:-

1- ایریا واٹر بورڈ، ایل سی سی (ویسٹ) میں الیکشن و تشکیل

2- بہاولنگر، ایریا واٹر بورڈ کسان تنظیموں کا الیکشن

3- ڈیرہ جات کینال سرکل میں کسان تنظیموں کا الیکشن

4- لوئر باری دوآب کینال سرکل میں کسان تنظیموں کا الیکشن

5- مندرجہ بالا ایریا واٹر بورڈز اور پیڈا ہیڈ کوارٹرز میں سٹاف کی بھرتی

پیڈا میں خالی اسامیوں کی تفصیلات

*1713: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب حکومت کے زیر انتظام پیڈا میں جنرل مینجرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) پیڈا میں ڈپٹی جنرل مینجر کی کتنی اسامیاں خالی ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پیڈا میں مینجر کی اسامیاں خالی ہیں اور تاحال پر نہ کی گئی ہیں؟ اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت پنجاب اریگیشن ڈویلپمنٹ اتھارٹی (پیڈا) میں مذکورہ اسامیوں کو کب تک پور کرنیکا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) اس وقت پیڈا میں جنرل مینجر کی دو اسامیاں خالی ہیں-

(ب) پیڈا ہیڈ کوارٹرز میں ڈپٹی جنرل مینجر کی درج ذیل دو اسامیاں خالی ہیں:-

1- ڈپٹی جنرل میجنر (ٹریننگ)

2- ڈپٹی جنرل مینجر (آپریشن)

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

(ج) یہ درست ہے کہ پیڈا ہیڈ کوارٹرز میں مینجر کی تین اسامیاں خالی ہیں۔موجودہ حکومت کے برسراقتدار آنے کے بعد نو منتخب صوبائی ارکان اسمبلی نے پیڈا کی functioning کے بارے میں مختلف اوقات میں اپنے تحفظات اور اس کو بہتر بنانے کے لئے اپنی سفارشات کا اظہار کیا ہے جس پر وزیراعلیٰ پنجاب نے چیئرمین پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کی سربراہی میں کمیٹی بنادی ہے جو ادارہ جاتی اصلاحات کے بارے میں اپنی سفارشات پیش کرے گی جن کی روشنی میں مزید بہتر انداز میں پالیسی مرتب کی جائے گی۔بھرتی کے مزید اقدامات کمیٹی کی سفارش کے مطابق کئے جائیں گے

محکمہ انہار کی رہائش گاہیں ودیگر تفصیلات

*1750: میاں شفیع محمد: کیا وزیرآبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے مختلف اضلاع میں محکمہ انہار نے افسران کے لئے رہائش گاہیں تعمیر کررکھی ہیں،رہائش گاہوں کی تعداد سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) متذکرہ رہائش گاہیں کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں،مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز ہر رہائش گاہ کا تخمینہ لاگت کیا ہے؟

(ج) ضلع رحیم یار خان کے افسران اور ان کی رہائش گاہوں کی الگ تفصیل بھی ایوان میں پیش کی جائے؟

وزیرآبپاشی وقوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ انہار نے افسران کے لئے رہائش گاہیں تعمیر کر رکھی ہیں جن کی تعداد 413 ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

Formatted: Font: 6 pt, Complex Script Font: 6 pt

محکمہ میں خالی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1751: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ آبپاشی و قوت برقی میں 2003، 2004، 2005 میں گریڈ 16 اور اس سے اوپر گریڈ کی کتنی اسامیاں خالی ہوئیں؟

(ب) محکمہ نے جز (الف) میں بیان کردہ کتنی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھیجی اور کب، اگر ریکوزیشن نہ بھیجی گئی تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) کیا محکمہ کے رائج الوقت قوانین کے مطابق ان اسامیوں کو پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پُر کرنے کی پابندی ہے؟

(د) اگر جز (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے افسران کے خلاف کیا کارروائی کی؟

وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) محکمہ آبپاشی و قوت برقی میں سال 2003 میں گریڈ 17 (ایس ڈی اوز) کی 34 اسامیاں خالی ہوئیں جبکہ سال 2004 اور 2005 میں کوئی اسامی خالی نہ ہوئی۔

(ب) سال 2003 میں موجود خالی اسامیوں پر تقرری کے لئے ریکوزیشن، پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ارسال کی گئی جس کا اشتہار روزنامہ نوائے وقت اور "The News" کی اشاعت مورخہ 16-03-2003 کو شائع ہوا۔ بعد ازاں اکتوبر 2003 میں تقرریاں عمل میں لائی گئیں۔

(ج) حکومت پنجاب کی مجوزہ پالیسی کے تحت مستقل اسامیاں گریڈ 17 کے لئے بھرتی کا اختیار پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ہی ہے۔

(د) محکمہ ہذا میں کوئی بھی ڈائریکٹ بھرتی عمل میں نہ لائی گئی ہے۔ لہٰذا کسی ایسی کارروائی کی ضرورت نہیں۔

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

اریگیشن ورکشاپ مغلپورہ لاہور میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1763: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اریگیشن ورکشاپ مغل پورہ لاہور میں اس وقت جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) جو ملازمین عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی جگہ پر کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کتنے ملازمین کے خلاف قانونی / محکمانہ کارروائیاں کس بناء پر چل رہی ہیں-ان کے نام، عہدہ، اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی جگہ پر کام کرنے والے ملازمین کو یہاں سے تبدیل کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی وقوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف) مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) ورکشاپ ملازمین کی post divisional cadre کی ہے جو قابل ٹرانسفر نہ ہے اگرچہ ان کا عرصہ ملازمت 3 سال سے زیادہ ہے-

(ج) اس وقت ورکشاپ ہذا میں کسی ملازم کے خلاف کوئی محکمانہ کارروائی نہیں چل رہی-

(د) وضاحت جزہائے بالا میں کر دی گئی ہے-

اریگیشن ورکشاپ لاہور کا فنڈ و دیگر تفصیلات

*1764: چوہدری عبداللہ یوسف: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 2006-2007 میں اریگیشن ورکشاپ لاہور کو کتنا فنڈ ملا اور کس کس جگہ خرچ ہوا؟

Formatted: Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

(ب) اس میں سے کتنا فنڈ بغیر خرچ ہوئے واپس ہوا اور فنڈ کو خرچ نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی وقوت برقی (راجہ ریاض احمد):

(الف)

(i) مالی سال 2006-07 میں مغل پورہ اریگیشن ورکشاپ کو دوسرے ڈویژنوں کی طرف سے -/13453686 روپے مختلف کاموں کے لئے جمع کروائے گئے اور اس ورکشاپ میں مالی سال 2006-07 کے دوران یہ تمام کام مکمل کئے ان تمام کاموں کے عوض دوسرے ڈویژنوں کی طرف سے وصول کردہ رقم اور اس پر کئے گئے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) اس کے علاوہ -/368000 روپے برائے سالانہ مرمت سرکاری کوارٹرز اور ورکشاپ دفاتر وبلڈنگ حکومت کی طرف سے موصول ہوئے اور ان کاموں پر خرچ کئے گئے۔

(ب) مالی سال 2006-07 میں کوئی فنڈ بغیر خرچ کئے مغل پورہ اریگیشن ورکشاپ کی طرف سے واپس نہ کیا گیا۔

جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، مستی خیل صاحب!

Deleted:

جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آپ کا مشکور ہوں۔ ابھی لغاری صاحب پتھروں کی بات کر رہے تھے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ لغاری صاحب کا تعلق ایسے علاقے سے ہے لیکن اب 21 ویں صدی ہے اور اب پتھر کا زمانہ نہیں ہے۔ اس وقت محکمہ آبپاشی کے بارے میں سوالات پوچھے جا رہے ہیں اور لغاری صاحب پتھروں کی بات کر رہے ہیں۔ میری گزارش یہ ہے کہ اب 21 ویں صدی لگ چکی ہے اس لئے اب ہمیں اپنے دماغ میں 21 ویں صدی کی disk ڈالنی چاہئے نہ کہ پتھر کے زمانے کی بات کرنی چاہئے۔

Deleted:

جناب محمد یار ہراج: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، ہراج صاحب!

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر! میں نے ضلع خانیوال کے سلسلے میں ایک تحریک التوائے کار جمع کروائی تھی۔ اس کی باری نہیں آ رہی۔ اس میں ہے کہ پانی کے کھالوں کو پختہ کرنے کے لئے حکومت نے ایک سکیم شروع کی تھی اور لوگوں سے پیسے بھی لئے گئے تھے۔

جناب سپیکر: کیا آپ نے اسمبلی سیکرٹریٹ میں اپنی تحریک جمع کروائی ہے؟

جناب محمد یار ہراج: جی۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ جب اس کا وقت آئے گا تو اس وقت آپ بات کیجئے گا۔ اب ہم Call Attention Notice لیتے ہیں۔

پوائنٹ آف آرڈر

سید حسن مرتضیٰ: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، شاہ صاحب!

(اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم Call Attention Notice لیتے ہیں۔

ضلع جھنگ میں پنجاب کی ثقافت کے مطابق جشن بہاراں میں تفریحی پروگرام منعقد کروانے کا مطالبہ

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! مجھے جناب سپیکر نے floor دیا تھا۔ میں یہ گزارش کرنا چاہتا تھا کہ ہمارے پنجاب کی ثقافت ہے کہ جشن بہاراں ہوتے ہیں۔ ہمارے دیہاتی لوگوں کے لئے یہی تفریح ہوتی ہے جس میں وہ میلے لگاتے ہیں اور اپنے جانوروں کی نمائش کرتے ہیں، نیزہ بازی ہوتی ہے، گھوڑوں کا ناچ ہوتا ہے اور گھوڑوں کی دوڑ بھی ہوتی ہے۔ پچھلے دنوں سرگودھا میں D.P.O صاحب

نے ایسا نہیں کرنے دیا۔ میرے ضلع میں بلکہ میرے حلقے میں ایک بہت بڑا سالانہ event ہوتا ہے وہ بھی اب اس خطرے میں ہے کہ نہ ہو اور شاید D.P.O صاحب یہاں پر بھی اجازت نہ دیں کیونکہ پولیس والے گئے ہیں اور انھوں نے کہا ہے کہ ہم نے ایسا کوئی event یہاں نہیں ہونے دینا۔ اس لئے میری وزیر قانون سے اور حکومت سے گزارش ہے کہ ہمارے دیہاتی لوگوں کے لئے یہی تفریح بھی ہے اور یہی ان کے لئے جانوروں کی نمائش کا بہانہ بھی ہے۔ اس لئے مہربانی کریں کہ ہمارے ایسے ثقافتی پروگراموں پر پابندی نہ لگائی جائے بلکہ ان کے فروغ کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب! پہلے یہ دیکھ لیجئے گا کہ اس میں کوئی وجہ حسن مرتضیٰ صاحب کی اپنی تو نہیں ہے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ باہر تو مجھے کچھ اور بتا رہے تھے کہ ہم وہاں پر یہ کروانا چاہتے ہیں اور ہمیں اجازت نہیں مل رہی لیکن یہاں پر انہوں نے اپنا بیان اور مؤقف بالکل تبدیل کر لیا ہے تو اب اس تبدیل شدہ مؤقف کے مطابق میں مقامی لوکل ایڈمنسٹریشن سے بات کر لیتا ہوں۔ جو یہ اب کہہ رہے ہیں اس کی اجازت تو میرا خیال ہے کہ ہو گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور بات ہو تو میں گارنٹی نہیں دے سکتا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، حسن مرتضیٰ صاحب!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں نے باہر بھی ان سے یہی گزارش کی ہے کہ ہمارے جانوروں کی نمائش جس میں کتوں کی ریس بھی ہے، لڑائی بھی ہے، گھوڑوں کی ریس بھی ہے یعنی یہ ساری چیزیں ہمارے پنجاب کی ثقافت کا حصہ ہیں۔

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، سینئر منسٹر صاحب!

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! جو معزز ممبر نے بات کی ہے میں لاء منسٹر صاحب سے گزارش کروں گا کہ ہمارے سرکاری افسران ڈی سی او، ڈی پی او کو جب letter جاتا ہے تو وہ آنکھیں بند کر کے کہہ دیتے ہیں کہ اس ضلع میں صرف یہ ہو گا۔ اگر جھنگ کے

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ہ
Deleted: اب
Deleted:
Deleted: ا
Deleted: ا
Deleted: جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب! ¶ "SAQIB" 12-2-09 (UR140212) 12:10¶
Deleted: اس میں
Deleted: لیجیے
Deleted:
Deleted:
Deleted: ی

لئےletter گیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ جھنگ شہر میں دفعہ 144 ہے۔ شاہ صاحب کا گاؤں ہے اور گاؤں کے کھیتوں میں بھی وہ کہتے ہیں کہ دفعہ 144 نافذ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس طرح کے میلے ٹھیلے ہمارے پنجاب کی ثقافت ہیں لہذا اس کی اجازت ہونی چاہئے۔ میں لاء منسٹر صاحب سے گزارش کروں گا کہ انہیں ہدایت دی جائے کہ پورے پنجاب میں میلوں ٹھیلوں کی اجازت ہونی چاہئے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اب سینئر منسٹر صاحب کا حکم ہے تو میں انشاء اللہ تعالیٰ ابھیmanage کرواکر رپورٹ کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ حسن مرتضیٰ صاحب! میرا خیال ہے کہ آپ ان سے مل لیں تاکہ بیٹھ کر ساری بات ہو جائے۔

محترمہ یاسمین خان: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، خان صاحبہ!

محترمہ یاسمین خان: جناب سپیکر! میں راجہ ریاض صاحب سے back into history پوچھنا چاہوں گی کہ 1965 میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان Indus Water Treaty sign ہوئی تھی جس کو ہم دریائے سندھ کہتے ہیں وہ پاکستان کی شہ رگ ہے۔ ہمارا زیادہ تر پانی انڈیا سے ہی آ رہا ہے تو اس کا جواب راجہ ریاض صاحب دیں کہ پانی کی کمی کیوں آ رہی ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! وقفہ سوالات ختم ہو گیا ہے لہذا آپ راجہ صاحب کو مل لیجئے گا وہ انشاء اللہ آپ کو اس کا شافی جواب دے دیں گے۔

محترمہ شمیلہ اسلم: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! میںout of turn ایک تحریک پیش کرنا چاہتی ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! اس وقت صورتحال یہ ہے کہ ایک قرارداد آپ پیش کرنا چاہتی ہیں اور ایک قرارداد سرفراز افضل صاحب پیش کرنا چاہتے ہیں تو آپ دونوں لاء منسٹر صاحب سے مل کر discuss کر لیں پھر مجھے بھجوا دیجئے گا۔

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! آج خواتین کا عالمی دن ہے اس حوالے سے میں پیش کرنا چاہتی ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں آپ کی بات بالکل follow کر رہا ہوں اس میں کوئی بری بات نہیں ہے۔ آپ ذرا ایک منٹ لاء منسٹر صاحب سے مل لیں اس کے بعد میں اس کو فوری take up کر لوں گا۔

چودھری سرفراز افضل: جناب سپیکر! میری قرارداد کے حوالے سے کل لاء منسٹر صاحب نے on the floor of the House مجھے پیش کرنے کی اجازت دی تھی اور ان کو بتا کر میں نے یہاں پیش کی ہے۔

محترمہ شمیلہ اسلم: میں نے بھی سپیکر صاحب سے اجازت لی ہوئی تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس کو دینے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! توجہ دلاؤ نوٹس اور تحاریک استحقاق take up کر لیں اس کے بعد جب تحاریک التوائے کار کا وقفہ شروع ہو گا تو اس میں یہ اپنی قرارداد یں بھی پیش کر لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، یہ مناسب بات ہے۔ اس کو ہم take up کر لیتے ہیں۔

محترمہ نرگس پروین اعوان: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

محترمہ نرگس پروین اعوان: جناب سپیکر! اس وقت ہمارے جو بہار کے مہینے جا رہے ہیں اس طرف میں آپ کی توجہ دلانا چاہتی ہوں کہ ہمارا صدیوں سے رائج ایک بہت خوبصورت تہوار بسنت ہے۔ میں جانتی ہوں کہ انسانی جانوں کے ضیاع کی وجہ سے اس پر پابندی لگائی گئی لیکن ابھی آپ دیکھیں کہ ہندوستان نے ہمارے اس خوبصورت تہوار کو چرا لیا ہے۔ ہمیں اس تہوار سے بہت زر مبادلہ بھی حاصل ہوتا تھا اور ہماری ایک tradition بھی تھی۔ جیسے آج کل میڈیا میں بھی یہ analysis دیکھ رہے ہوں گے کہ مایوسی بہت پھیلائی جا رہی ہے۔ اگرچہ مہنگائی ہے، غم ہے اور bomb blast ہیں لیکن یہ بھی ہمارا فرض ہے کہ ہم لوگوں کو ایک صحت مند تفریح فراہم کریں۔ میری آپ سے یہ گزارش

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted:
Deleted:
Deleted: پاکستانی
Deleted: پ
Deleted: ۔
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted: ۔
Deleted:

ہے کہ پوری پابندی کے ساتھ انسانی جانوں کو ضائع کئے بغیر حکومت اپنے کنٹرول میں لے کر اس تہوار کی اجازت دے کیونکہ یہ پاکستان اور لاہور کی پہچان تھا۔اس سے ہمیں عزت ووقار حاصل ہوتا تھا اور دنیا میں ہمارا soft image جاتا تھا۔زرمبادلہ حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ دنیا کے ہر حصے سے لوگ لاہور میں اس تہوار پر آتے تھے۔یہ تہوار نہ صرف پنجاب کی بلکہ لاہور کی پہچان تھا۔یہ تہوار کسی کا ایجاد کردہ نہیں بلکہ صدیوں سے یہ اس خطے میں رائج ہے۔یہ موسم کی خوبصورتی اور ہمارے سرسوں کے پیلے کھیتوں کی خوبصورتی کا تہوار تھا جسے ہر غریب امیر enjoy کرتا تھا۔میری آپ سے درخواست ہے کہ لوگوں کی جان کی حفاظت کرتے ہوئے اس تہوار کی اجازت دیں۔شکریہ

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب ڈپٹی سپیکر: میرا خیال ہے اس پر already ہاؤس کے floor پر بات ہو چکی ہے۔لاء منسٹر صاحب اس پر حکومت پنجاب کی طرف سے اپنی statement دے چکے ہوئے ہیں۔اب کارروائی کو ہم آگے چلاتے ہیں۔توجہ دلاؤ نوٹس 168 جناب محمد محسن خان لغاری، جناب محمد یار ہراج اور ڈاکٹر سامیہ امجد کی طرف سے ہے۔اسے کون پیش کریں گے؟

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر!میں اسے پڑھوں گا اور short statement میرے دوسرے ساتھی دیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے۔

ڈیرہ غازی خان میں خودکش دھماکے کی تفصیلات

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر!

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان میں خودکش دھماکہ ہوا جس میں 33افراد جاں بحق اور75زخمی ہو گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ علاقہ کے مشتعل افراد نے سخت احتجاج کیا اور ملزمان کو کیفرکردار تک پہنچانے کا مطالبہ کرتے رہے؟

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ۔

Formatted: Font: 3 pt, Complex Script Font: 5 pt

Formatted: Font: 16 pt, Complex Script Font: 18 pt

Formatted: Centered

Deleted: ۔

Deleted:

Formatted: Font: 3 pt, Complex Script Font: 5 pt

Formatted: Font: 15 pt, Complex Script Font: 17 pt

Formatted: Centered

Deleted: تفصلات

Formatted: Font: 15 pt, Complex Script Font: 17 pt

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور ان کے خلاف اس سفاکانہ فعل پر کارروائی عمل میں لائی گئی ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر!

(الف) یہ درست ہے کہ مورخہ 09-2-5 کو بوقت 45-6 بجے شام جلوس روائتی چہلم آستانہ الحسنین اللہ وسایا ولد کرم حسین قوم سید سکنہ جنرل بس سٹینڈ بمقام بالمقابل چوک ٹائر مارکیٹ خود کش دھماکہ ہوا جس میں 25 افراد جاں بحق ہوئے اور 51 زخمی ہوئے جن میں سے 12 نشتر ہسپتال ملتان داخل ہوئے جبکہ 24 افراد تا حال D.H.Q ہسپتال ڈیرہ غازی خان زیر علاج ہیں جن میں ایک عورت بھی شامل ہے۔

(ب) جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین نے وقوعہ کے بعد احتجاج کیا اور ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچانے کا مطالبہ کیا۔

(ج) خود کش حملہ آور کا مسخ شدہ چہرہ اور ٹانگیں موقع سے ملی ہیں۔ یہ مواد D.N.A ٹیسٹ کے لئے لاہور بھجوایا گیا ہے۔ ماہرین کے ذریعے حملہ آور کا شناختی خاکہ تیار کیا گیا ہے اور حملہ آور کی شناخت اور اس کے ساتھیوں کی تلاش کے لئے D.S.P/S.D.P.O صدر سرکل کی زیر نگرانی محمد اقبال انسپکٹر S.H.O تھانہ بی ڈویژن، مجاہد اقبال انسپکٹر S.H.O تھانہ کوٹ مبارک، علی محمد انسپکٹر S.H.O تھانہ کالا اور فرخ جہانگیر انسپکٹر S.H.O تھانہ جھوک اترا پر مشتمل ایک تفتیشی ٹیم تشکیل دی گئی ہے جنہیں ٹاسک دیا گیا ہے کہ دیگر ایجنسیوں کی مدد سے نامعلوم حملہ آور اور اس کے پس پردہ ساتھیوں کو بے نقاب کریں۔ اس سلسلہ میں تفتیشی ٹیم نے کام شروع کر دیا ہے جبکہ انسپکٹر جنرل آف پولیس کے حکم سے چودھری تصدق حسین D.I.G سی آئی ڈی، محمد ایوب قریشی S.S.P سی آئی ڈی معہ ٹیکنیکل سٹاف نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ 22 اشخاص جن میں سے 18 فورتھ شیڈول اور 4 ریکارڈ یافتہ مشکوک اشخاص جو کہ جہادی تنظیموں سے منسلک رہے

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ،
Deleted: ۔
Deleted: ریفر
Deleted: جناب
Deleted: ی

ہیں، سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔انشاء اللہ تفتیش کو آگے بڑھاتے ہوئے جلد از جلد خفیہ ہاتھوں کو traceکر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، لغاری صاحب!

تعزیت

دہشت گردی کے واقعہ میں شہید ہونے والے سرحد اسمبلی کے رکن واے این پی کے رہنماجناب عالم زیب خان کے لئے دعائے مغفرت

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر!اگر آپ اس کو appropriate سمجھیں تو یہ دہشت گردی کی بات کر رہے ہیں اور کل پشاور میں دہشت گردی کے ایک incidentمیں اے این پی کے ایم پی اے شہید ہو گئے ہیں۔ مجھے نہیں پتا کہ ان کی ابھی تک تدفین ہوئی ہے یا نہیں لیکن اگر ہو گئی ہے تو میری گزارش ہے کہ ان کے لئے فاتحہ کی جائے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر ہم اسمبلی سے condolence کی قرارداد ان کے اور ان کی family کے لئے بھیجیں تو میرے خیال میں appropriateہو گا۔اس خاندان کے لئے بہت اچھاgestureہو گا جو اس وقت مشکل میں ہیں کہ پنجاب اسمبلی کے ممبران بھی ان کے دکھ، درد اور غم میں برابر کے شریک ہیں۔اس کی wordingکوئی مناسب طریقے سے کروالیں۔اس وقت ہم دہشت گردی کے سلسلے میں بات کر رہے ہیں تو مجھے یہ مناسب موقع لگا اس لئے میں نے اس کی نشاندہی کر دی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: پتا کروالیں کہ ان کی تدفین ہو گئی ہے یا نہیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر!اگر ان کی تدفین ہو گئی ہے تو فاتحہ کرنے میں کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔

جناب محمد محسن خان لغاری: تدفین کا پتا نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس کا پتا کروالیں اگر تدفین ہو گئی ہے تو پھر ہم ان کے لئے فاتحہ کر لیں۔

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Formatted: Font: 3 pt, Complex Script Font: 5 pt
Formatted: Font: 16 pt, Complex Script Font: 18 pt
Formatted: Centered
Formatted: Font: 15 pt, Complex Script Font: 17 pt
Deleted: اسمبلی رکن اے این پی¶ کے ایم پی اے
Formatted: Font: 15 pt, Complex Script Font: 17 pt
Formatted: Font: 15 pt, Complex Script Font: 17 pt
Formatted: Font: 15 pt, Complex Script Font: 17 pt
Formatted: Font: 15 pt, Complex Script Font: 17 pt
Formatted: Centered
Deleted:
Deleted: صاحب
Deleted:

جناب محمد محسن خان لغاری:جناب سپیکر!ان کے لئے ایک تعزیتی قرارداد بھی آ جائے۔

جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل:ان کا جنازہ ہو گیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر:ٹھیک ہے۔ان کے لئے پہلے دعائے مغفرت کر لیتے ہیں پھر اس کے بعد اس اسمبلی کی طرف سے مشترکہ قرارداد لے آئیے گا۔

(اس مرحلہ پر رکن سرحد اسمبلی جناب عالم زیب خان کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: میرا خیال ہے کہ اس کے اندر کوئی proper wording کر کے ایک resolution پورے House کی طرف سے آ جائے۔آپ وزیر قانون صاحب کے ساتھ بیٹھ کر بنا لیں جسے ہم اسی وقت take up کر لیں گے۔

چودھری سرفراز افضل:پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر:جی،فرمائیں!

چودھری سرفراز افضل:شکریہ۔جناب سپیکر!جو قرارداد میں کل لے کر آیا تھا تو لا منسٹر صاحب نے کہا تھا کہ اسے pending کر دیا جائے۔آپ کل کے اخبارات بھی دیکھ لیں ان میں بھی امریکہ نے واضح الفاظ میں کہہ دیا ہے کہ ہم ڈرون حملے بھی جاری رکھیں گے،فاٹا میں بھی آپریشن جاری رکھیں گے تو جس طریقے سے آج آپ کہہ رہے ہیں کہ اے این پی کے رکن اسمبلی وہاں پر شہید ہوئے ہیں تو پنجاب میں جو حالات بنے ہوئے ہیں ان چیزوں کا reaction پنجاب تک پہنچا ہے اور رچرڈ ہالبروک آج یہاں پر لاہور میں آئے ہوئے ہیں اور وہ موجود ہیں تو ان تک آواز پنجاب اسمبلی کے floor سے پہنچ جانی چاہئے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

(---جاری)

ڈیرہ غازی خان میں خودکش دھماکے کی تفصیلات

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کی بات بالکل مناسب ہے مگر جس طرح وزیر قانون صاحب نے کہا ہے کہ اسے بالکل ہم take up کریں گے لیکن تحریک استحقاق کے بعد کیونکہ یہ توجہ دلاؤ نوٹس ہے اور ایجنڈے کے مطابق کارروائی کر کے ہم اسے ضرور وقت پر لیں گے۔ جی، لغاری صاحب!

جناب محمد محسن خان لغاری: شکریہ۔ جناب سپیکر! یہ ایک نہایت ہی افسوس ناک واقعہ تھا جو ہو گیا۔ ایک شر کا واقعہ تھا جو ہو گیا اور اب اس کے بعد ہم اس کو handle اس طرح سے کریں کہ اس میں سے شاید کوئی خیر نکل آئے۔ اس واقعہ کے ہونے کو شاید کوئی روک نہیں سکتا تھا لیکن جو اقدامات لینے چاہئیں تھے وہ تو لئے جانے چاہئیں تھے۔ اس وقت بد قسمتی سے ڈیرہ غازی خان کا حال یہ ہے، کسی کا نام لینا مناسب نہیں لیکن ایم این اے صاحبان تین تین، چار چار پولیس اسکواڈ کے ساتھ پھرتے ہیں اور ایم پی اے کا الیکشن ہارنے والے برسر اقتدار پارٹی کے امیدواروں کے ساتھ پولیس سکواڈ ہیں۔ ماتمی جلوس کے ساتھ صرف تین A.S.Is تھے۔ بد قسمتی سے ڈیرہ غازی خان میں نظام ایسا ہو گیا ہے کہ افسران نے اپنی زندگی کا مقصد یہ بنا لیا ہے کہ خاص لوگوں کو خوش رکھنا ہے، ہم کام کریں یا نہ کریں، ہمیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ ڈیرہ غازی خان میں بھی جو افسر تعینات ہوئے تھے وہ خصوصی interviews کے بعد ہوئے تھے۔ میرے سارے بھائی اس بات کے گواہ ہوں گے کہ اس وقت میاں محمد شہباز شریف نے ابھی تک الیکشن بھی نہیں لڑا تھا، وہ ممبر بھی نہیں تھے اور انہوں نے خصوصی interviews کر کے ان لوگوں کو کچھ لوگوں کی سفارشات کے اوپر تعینات کیا تھا۔ میرا مقصد ذاتی تنقید کرنا بالکل نہیں ہے بلکہ میرا مقصد جب نظام کو ہم توڑ کر کرتے ہیں کہ فلاں فلاں کا بندہ ہے اور فلاں فلاں کا بندہ ہے، اسے لگا دو تو جب فلاں کا بندہ آ کر لگتا ہے تو پھر وہ کام نہیں کرتا کیونکہ اسے پتا ہوتا ہے کہ میں فلاں کا آدمی ہوں۔ اس وقت ڈیرہ غازی خان میں ایس پی انوسٹی گیشن نہیں ہے، ڈی ایس پی انوسٹی گیشن نہیں ہے۔ رانا صاحب کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ انوسٹی گیشن ٹیم میں

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted: ¶ ¶
Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 14 pt
Formatted: Indent: First line: 0.5"
Formatted: Font: 15 pt, Complex Script Font: 17 pt
Formatted: Font: 15 pt, Complex Script Font: 17 pt
Deleted: ¶
Deleted: ڈیرہ غازی خان میں خودکش دھماکے کی تفصیلات
Deleted: ؤ
Deleted:
Deleted: ۔
Deleted: انٹرویوز
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 12 pt
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted: صاحب
Deleted: انٹرویوز
Deleted: ی
Deleted: ی
Deleted: ی

ایسے افسران بھی شامل ہیں جنھوں نے اپنے تھانوں میں تشدد کر کے بندوں کو مارا ہوا ہے۔ ان کے تھانوں کے اندر تشدد سے بندے مرے ہوئے ہیں۔ آپ اسے چیک کر سکتے ہیں۔ اب اگر ہماری انوسٹی گیشن ان لائنوں پر چلنی ہے کہ بندوں کو پکڑ کر "کٹ کٹ کے" مارنا ہے اس سے تو شاید بات نہ بنے لیکن یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔ ہمیں اسے سائنٹیفک طریقے سے کرنا ہے۔

جناب سپیکر! ڈیرہ غازی خان میں جن لوگوں کو زیر حراست لیا گیا ہے اس کو sectarian line پر سوچا جا رہا ہے۔ sectarian lines میں خود کش حملے ہماری طرف کا رواج نہیں ہے اور بد قسمتی یہ ہے کہ اس وقت جو خود کش حملوں کا رواج ہے۔ ڈیرہ غازی خان ضلع کی جغرافیائی اہمیت ہے یہ کہ ہمارا ضلع وزیرستان کے ساتھ بھی لگتا ہے اور ادھر بلوچستان کے ساتھ بھی لگتا ہے اور یہ ضلع پنجاب کے لئے ایک buffer zone کی طرح کام کرتا ہے۔ اس ضلع کے اندر پرانے وقتوں میں انگریز کے زمانے میں جس وقت colonial زمانہ ہوتا تھا، یہاں پر سینئر افسر لگائے جاتے تھے۔ ہماری ایک tribal belt بھی ہے اور میں وجوہات کی طرف جانا چاہ رہا ہوں تو اس کا پہلے ایک سینئر اسسٹنٹ کمشنر گریڈ 17 کا لگا کرتا تھا۔ پی اے کا دفتر اس وقت واحد دفتر ہے جس کے پاس مجسٹریٹ کی powers بھی ہیں، ریونیو کی powers بھی ہیں اور ایک force کا بھی وہ کمانڈر ہے۔ وہاں پر ہمارے ایک border military police force ہے جو اس border area کو کنٹرول کرتی ہے۔ میں کسی کی ذاتیات پر نہیں آتا لیکن جو افسر وہاں پر لگا ہوا ہے وہ as a person اچھا آدمی ہے لیکن اس کا ان چیزوں کا تجربہ نہیں ہے کیونکہ وہ خاص لوگوں کا منظور نظر ہے، اس لئے وہ لگا ہوا ہے۔

ہم جب تک طریقے کے ساتھ نہیں چلیں گے تو اس قسم کے واقعات بد قسمتی سے ہوں گے۔ ڈیرہ غازی خان کا ڈی سی او گریڈ 18 کا آفیسر ہے اور لوکل گورنمنٹ ایکٹ کہتا ہے کہ The D.C.O shall be so for as possible in grade 20 officer اس لئے وہ جو ہمارے ڈی سی او صاحب ہیں وہ کچھ خاص لوگوں کے منظور نظر ہیں اور انہوں نے اپنا تبادلہ وہاں پر اس بنیاد پر کروایا ہے کہ انہوں نے ان لوگوں کو خوش رکھنا ہے۔ ہم اپوزیشن والے ممبران سے کبھی وہ بات نہ کریں گے۔ ہمارے ترقیاتی فنڈز بھی وہ روک دیں گے۔ میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ افسروں کا وہاں پر لگنے کا معیار خاص لوگوں کو خوش کرنا ہے۔ جب اس معیار کے ساتھ وہ افسر لگیں گے تو پھر انہیں پتا ہے

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ی
Deleted:
Deleted:
Deleted: تو
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Formatted ... [87]
Formatted ... [88]
Deleted:
Formatted ... [89]
Deleted:
Deleted: ی
Deleted: ا
Formatted ... [90]
Deleted: ی
Deleted:
Formatted ... [91]
Formatted ... [92]
Formatted ... [93]
Formatted ... [94]
Formatted ... [95]
Formatted ... [96]
Formatted ... [97]
Deleted: in so for as possible be t
Formatted ... [98]
Formatted ... [99]
Formatted ... [100]

کہ ہم کام کریں یا نہ کریں تو ان کے ساتھ کچھ نہیں ہو گا۔ میری ایک اور گزارش تھی کہ جس وقت ڈیرہ غازی خان کا اقتدار بغیر شراکت کے چند لوگوں کے پاس ہے اسی طرح اس کی ذمہ داری۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: لغاری صاحب! ماشاءاللہ آپ بڑے سمجھدار ہیں تو میرا خیال ہے کہ توجہ دلاؤ نوٹس پر منسٹر صاحب کی statement کے بعد بحث نہیں ہو سکتی بلکہ ضمنی سوالات ہو سکتے ہیں۔ آپ نے جو چیزیں point out کی ہیں میں سمجھتا ہوں کہ وہ ٹھیک اور relevant باتیں ہیں لیکن میرا مطلب ہے کہ آپ اس طرف ہی رہیں اور اس کو زیادہ expand نہ کریں جو بنیادی بات ہے اس کی طرف آئیں۔

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! اگر اس پر ضمنی سوال کرنے ہیں تو میرا پہلا سوال یہ ہے کہ بد قسمتی سے اس قسم کا ایک واقعہ میانوالی میں ہوا تو وہاں لوگوں کے لئے حکومت پنجاب نے 20، 20 لاکھ روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا لیکن ڈیرہ غازی خان کے لوگوں کے لئے 5 لاکھ روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا تو مہربانی کر کے ان کے لئے بھی اسی طرح کی برابری کا اعلان کیا جاتا تو وہ بہتر تھا۔ دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ڈیرہ غازی خان کے اندر اگر اس وقت قابل افسر نہیں ہیں اس معاملے کی تفتیش کرنے کے لئے تو ہم کسی دوسرے ضلع سے لے آئیں۔ ایس پی انوسٹی گیشن اور ڈی ایس پی انوسٹی گیشن ڈیرہ غازی خان میں نہیں ہیں تو کسی اور جگہ سے جو انوسٹی گیشن کا تجربہ رکھتے ہوں، وہ تعینات کریں۔ ایک اور سوال یہ ہے کہ ہم اس کو صرف sectarian نقطہ نظر سے کیوں دیکھ رہے ہیں؟ اس کی کیا وجوہات ہیں کہ ہم نے اس کو اسی پر limit کر دیا ہے میرا ایک اور ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا وہاں پر کسی سینئر اور قابل افسر کی تعیناتی کرنے کا بھی کوئی پروگرام ہے یا نہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، لا منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناءاللہ خان): جناب سپیکر! محترم لغاری صاحب نے ایک لمبی چوڑی general statement بیان کی اور چار ضمنی سوالات کئے ہیں۔ اب انہوں نے جو statement دی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ تو اس توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلقہ نہیں بنتی۔ میں صرف اتنا کہوں گا کہ جو انہوں نے کہا کہ وہ آفیسر صرف اس لئے کام نہیں کر رہے تھے کہ انہیں کسی

نے سفارش کر کے لگوایا تھا۔ اگر انہوں نے کام نہیں کیا اور انہوں نے اپنی ڈیوٹی میں کوتاہی برتی تو پھر آپ نے یہ دیکھا ہے کہ جتنے بھی وہاں پر higher officers تھے ان سب کو اسی دن اس معاملے کو analyze کرنے کے بعد جب یہ بات سامنے آئی، جس کا ذکر محترم لغاری صاحب نے بھی کیا ہے کہ وہاں پر جلوس کے ساتھ proper duty نہیں لگائی گئی تو duty تھی وہاں پر لیکن proper نہیں تھی۔ وہ criteria جو ہم نے during محرم settle کیا تھا اس کے مطابق نہیں تھی تو اس لئے وہاں R.P.O سے لے کر نیچے تک تمام لوگوں کے خلاف action لیا گیا ہے تو نہ ان کی کسی نے سفارش کی ہے اور نہ ہی کسی کی سفارش انشاءاللہ تعالیٰ اس معاملے میں موجودہ حکومت اور وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کو ایک proper اور merit کے اوپر action کرنے سے روک سکتی ہے۔

جناب سپیکر! انہوں نے ضمنی سوال فرمایا ہے کہ میانوالی میں لوگوں کو 20,20 لاکھ روپے جبکہ ڈیرہ غازی خان میں 5,5 لاکھ روپے دیئے گئے ہیں تو وہ اس طرح سے ہے کہ میانوالی میں شہید ہونے والے تمام کے تمام پولیس ملازم تھے تو پولیس ملازمین کے لئے ایک علیٰحدہ پیکیج طے ہے جس کے مطابق ایک پولیس ملازم کا in cash award 20 لاکھ روپے ہے، اس کے علاوہ اس کی تنخواہ، پنشن اور اس کے بچوں کے لئے مفت تعلیم ہے جو کہ اسی کے مطابق دیا گیا ہے۔ باقی جو افراد اس واقعہ میں پولیس ملازم نہیں تھے بلکہ رضاکار تھے تو انہیں دس دس لاکھ روپے دیا گیا ہے۔ باقی جو عام ordinary شہریوں کے لئے بھی ایک پیکیج طے شدہ ہے اور اس میں کسی قسم کی تخصیص نہیں کی جاتی جو کہ پانچ لاکھ روپے ہے۔ باقی انہوں نے کہا کہ وہاں پر اس کو sectarian کیوں نہیں کہا جا رہا ہے؟ ہم اسے قطعی طور پر sectarian نقطہ نظر سے نہیں دیکھ رہے ہیں بلکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ایک دہشت گردی کی کارروائی ہے اور جن لوگوں نے کی ہے ان کا ایک مقصد ہے۔ Terrorist activities کرنے والے لوگوں کا ایک مقصد ہوتا ہے۔ وہ اس قسم کی کارروائیاں اس لئے کرتے ہیں تاکہ سوسائٹی میں کسی طرح سے نفاق آئے، سوسائٹی اور ملک de-stabilize ہو اس لئے ہماری اب تک کی investigation کے مطابق یہ ایک terrorist activity ہے اس میں sectarian یا فرقہ بندی کا کوئی عنصر نہیں ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال اس بات سے ہے کہ جس دن یہ واقعہ ہوا اس دن شیعہ community کے جذبات بہت high تھے کیونکہ ان کی اتنی

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Formatted ... [111]
Formatted ... [112]
Deleted:
Formatted ... [113]
Deleted:
Formatted ... [114]
Deleted: during
Formatted ... [115]
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Formatted ... [116]
Deleted:
Deleted:
Deleted:
... [117]
Deleted: t
Deleted:
Deleted:

زیادہ تعداد میں بندے شہید اور زخمی ہوئے تھے۔ اس سے اگلے روز جو نماز جنازہ ہوئی تو اس میں باقاعدہ طور پر تمام فرقوں کے لوگ موجود تھے اور ہزاروں کی تعداد میں موجود تھے۔ اس لئے وہاں پر فرقہ وارانہ یا فرقہ وارانہ tension کا کوئی عنصر نہیں ہے۔

ڈاکٹر سامیہ امجد: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

ڈاکٹر سامیہ امجد: جناب سپیکر! رانا صاحب نے بڑا مفصل جواب دیا ہے لیکن میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ایلیٹ فورس ایک special commando trained force ہے جسے اس وقت صرف اور صرف protocol کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ کیا حکومت کا کوئی ارادہ ہے کہ جب ان کو information ملتی ہے تو وہ اس فورس کو استعمال کرے کیونکہ یہ اس چیز کو agree کرتے ہیں کہ ہمیں یہاں bomb blast کی information تھی تو وہ dissimilate information اور نہ ہی وہاں پر ایلیٹ فورس یا اس قسم کی کوئی special trained force یا special trained police men تھے۔ اب دیکھیں کہ لغاری صاحب کہہ رہے ہیں کہ تین اے ایس آئی پورے جلوس میں متعین تھے۔ اگر اس کی information تھی اور یہ بات کی گئی ہے کہ اس کی information تھی تو آخر وہاں پر کیا سپیشل اقدامات کئے گئے؟ دوسرا سوال یہ ہے کہ اگر پولیس اس کی investigation کر رہی ہے تو وہ کون سی دوسری ایسی سپیشل ایجنسیاں ہیں جن کو investigation کے لئے کہا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ ایک isolated واقعہ نہیں ہے یہ chain of events ہے جو ہر جگہ پر ہو رہا ہے اور مجرم from place to place move کرتے ہیں یا ان کا اپنا ایک network ہے تو ظاہر ہے کہ یہ اس ایجنسی کے علاوہ بھی ایجنسیاں ہیں اور وہ کون سی ہیں جو اس میں involve کی گئی ہیں۔ آخری سوال جو مجھے پوچھنا ہے کہ جب ایک اتنا drastic failure ہو کہ ایک ایم پی اے کی بھی جان گئی ہے تو دوسرے ملکوں میں جیسا کہ چائنا یا انڈیا ہے وہاں کے inertial Minister نے resign کر دیا تھا۔ اسی طرح ریلوے کا کوئی مسئلہ ہوا تھا تو چائنا کے ریلوے منسٹر نے resign کر دیا تھا۔ جب آپ کے سامنے یہ ہو رہا ہے اور اس سانحے میں political لوگ بھی مرنا شروع ہو گئے ہیں تو اس کے لئے کون resign کر رہے ہیں، کیا ہمارے کردار میں یہ چیز آئی ہے کہ ہم

اور کچھ نہیں کر سکتے اور اتنے بے بس ہیں ہماری منسٹری اتنی بے بس ہے تو کیا ان میں سے کسی کو resign دینے کا کوئی خیال آیا ہے؟

جناب محمد محسن خان لغاری: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ نے کچھ add کرنا ہے؟

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! محترمہ پشاور والے واقعے کو اور ڈیرہ غازی خان والے واقعے کو mix کر رہی ہیں، ڈیرہ غازی خان میں اللہ کے فضل سے کوئی ایم پی اے شہید نہیں ہوا۔

ڈاکٹر سامیہ امجد: جناب سپیکر! میں پشاور کی ہی بات کر رہی تھی، میرا کہنے کا مقصد یہ ہے کہ isolated واقعہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک net work ہے اس کے بارے میں جو کچھ سوچا گیا ہے پولیس کے علاوہ وہ کون سی ایجنسیاں ہیں، پولیس کو دس نمبر کا چھتر دے کر بازاروں میں چھترول تو ہو رہا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! آپ کا سوال ہو گیا ہے منسٹر صاحب جواب دے رہے ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! محترمہ نے جو فرمایا ہے کہ اس وقت ملک میں جس قسم کی صورتحال ہے، یہ جو دہشت گردی کی کارروائیاں ہو رہی ہیں، یہ جو خودکش حملے ہو رہے ہیں تو اس پر کوئی استعفیٰ کیوں نہیں دیتا؟ یہ سب کچھ جس کا کیا دھرا تھا اس سے قوم نے استعفیٰ لے تو لیا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

اب تو لوگ manage کر رہے ہیں۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: دیکھیں، ان کو جواب دینے دیں۔ this is no way جب آپ بات کر رہے ہوتے ہیں I make a sure کہ ادھر سے بات نہ ہو۔ لغاری صاحب! جس طرح کا بھی جواب ہو میں بعد میں آپ کو اس پر react کرنے کا ٹائم دوں گا۔ آپ سب تشریف رکھیں۔

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): جناب سپیکر! [*********] (شور و غل)

(اس مرحلہ پر اپوزیشن کے تمام معزز اراکین اپنی نشستوں سے کھڑے ہو گئے)

---

* بحکم جناب ڈپٹی سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے

جناب ڈپٹی سپیکر: پلیز، پلیز، پلیز یہ ٹھیک نہیں ہے۔ (شور وغل)
دیکھیں اس پر Chair کو کوئی بات کرنے دیں گے؟ پہلے میں بات کر لوں پھر آپ بات کر لیجئے گا۔ صرف ایک ساتھی بات کر لے، آپ میں سے کون بات کرے گا پہلے آپ آپس میں طے کر لیں۔۔۔ آپ لوگ تو آپس میں decide نہیں کر پا رہے ہیں تو بات کیا کرنی ہے؟ جی، لغاری صاحب!

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! آپ خود اس کا فیصلہ کریں کہ کیا یہ مناسب ہے یا نہیں؟ میں اس کا فیصلہ آپ پر چھوڑتا ہوں۔ اگر یہ مناسب نہیں ہے تو ان سے معذرت کروائیں یا اس کو expunge کروائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: لغاری صاحب! اگر آپ پہلے میری بات سن لیتے، دیکھیں جب میں کہتا ہوں کہ ہم نے ہاؤس کو قواعد و ضوابط کے مطابق چلانا ہے اور روایات کو برقرار رکھنا ہے تو میں کہتا ہوں کہ ان کے اس dictator کے متعلق جو مرضی sentiments ہوں لیکن وہ آپ پر impose نہیں کر سکتے۔ جو منسٹر صاحب کے الفاظ ہیں ان کو میں کارروائی سے حذف کرتا ہوں۔ (شور وغل) آپ تشریف رکھیں، میں سب کو ٹائم دیتا ہوں۔ قادری صاحب! ایک منٹ ذرا میں آپ کو بھی ٹائم دیتا ہوں۔ آپ آپس میں تو decide کر لیں کہ کس نے بات کرنی ہے؟ جی، ہراج صاحب!

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر! میں صرف یہ گزارش کرنا چاہوں گا کہ جب آپ کہتے ہیں کہ آپ اس ہاؤس کی روایت کے custodian ہیں تو سوموار کو جس طرح آپ نے rule 83 کی دھجیاں اڑائی تھیں کیا آپ اسی طرح کی حرکت پھر کرنا چاہ رہے ہیں، کیا بد تہذیبی اس ہاؤس اور اس حکومت کی پالیسی کا حصہ ہے؟ کل ایک پارلیمانی سیکرٹری صاحب بیٹھے ہوئے منہ چڑا رہے تھے اور longing کر رہے تھے، آج یہ اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں۔ میں نے کبھی یہ نہیں کہا کہ جس dictator کی policies کو ان کی leadership نے کہا تھا کہ ہم اس کا مشن جاری رکھیں گے میں نے کبھی ان کی ان کے ساتھ رشتے داری نہیں جوڑی۔ ہم سب یہاں پر عزت دار لوگ آئے ہیں، اُس جانب جو لوگ بیٹھے ہیں۔ وہ فضول language، فضول behavior، فضول باتیں کرتے ہیں۔ ہم کسی اور موضوع پر بات کرتے ہیں تو وہ ڈیرہ غازی خان پر شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ کیا ہے، کیا ہم مذاق اڑانے

آئے ہیں؟ this is a serious forum for serious people to address serious issues اس چیز کا تھوڑا سا خیال رکھیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اب آپ تشریف رکھیں، میں صرف اتنی بات کروں گا کہ آپ نے جو پہلے بات کی ہے چونکہ آپ نے Chair کو مخاطب کر کے کی ہے اور رول 83 کا حوالہ دیا ہے۔ میں یہاں صرف اتنی بات کروں گا کہ اللہ کے فضل وکرم سے ہم لوگوں نے اس اسمبلی میں وہ دور بھی دیکھا ہے جب یہاں پر آنے اور بات کرنے کے لئے چھپ چھپ کر اور بھیس بدل بدل کر آنا پڑتا تھا۔ یہاں آنے کے لئے ممبران اسمبلی کو اپنے گھروں سے تین تین مہینے تک اٹھا کر دور رکھا جاتا تھا، یہاں پر آنے کے لئے ممبران کا داخلہ بند رکھا جاتا تھا، یہاں پر آنے کے لئے۔۔۔(شور وغل)

چیمہ صاحب! اب میری بات سن لیں، اس کے بعد بات کیجئے گا کیونکہ آپ نے بات کی ہے اور اس پر۔۔۔ this is no way (شور وغل)

چیمہ صاحب! میں آپ کو اپنی مثال دے رہا ہوں کہ باہر مال روڈ پر ممبران اسمبلی پر لاٹھیاں پڑیں، سپیکر صاحب نے نہ صرف یہ کہ بات نہ کرنے دی بلکہ ہمارا اندر داخلہ بند کر دیا۔ ہم نے ان روایات سے۔۔۔ پہلے میری بات سن لیں پھر میں آپ کو ٹائم دیتا ہوں۔(شور وغل)

چیمہ صاحب اور اعجاز شفیع صاحب! بات سننے کا حوصلہ بھی رکھیں، بات سننے کا حوصلہ بھی رکھیں۔ آپ اگر بات سننے کا حوصلہ نہیں رکھیں گے تو پھر یہ اسمبلیاں اس طرح نہیں چلیں گی۔ ہم وہ ساری باتیں بھول کر اس اسمبلی میں اپوزیشن کو سب سے زیادہ ٹائم دے رہے ہیں۔

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! ہم نے آئین کی دھجیاں نہیں اڑائی تھیں، ہم نے آئین کو نہیں پھاڑا تھا، ہم نے سپیکر کی چیئر پر attack نہیں کئے تھے۔ اگر وہ چیزیں ہوئی تھیں تو وہ اپنے conduct کی وجہ سے ہوئی تھیں، اگر وہ رویہ اختیار کیا گیا تھا تو وہ اپنے کردار کی وجہ سے کیا گیا تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اعجاز شفیع صاحب! اب آپ نے بات کر لی ہے تو اب میری بات بھی سنیں۔ بات صرف اتنی ہے کہ آپ نے جو یہاں سے بات کی ہے ناں، دیکھیں! اللہ کے فضل وکرم سے اپریل 2009 میں اس اسمبلی کا ایک سال پورا ہو گا، اس کے اندر کوئی ایک مثال آپ اس طرح کی بتا دیں اور as a custodian of the House ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اپوزیشن کو پورا right ہے اور اس کو یہ

پورا right ملنا چاہئے کیونکہ اگر اس ملک اور صوبہ میں جمہوریت کو چلانا ہے اور ان اعلیٰ روایات جن کی ہم بات توکرتے ہیں لیکن ان پر عمل نہیں کرتے اگر ان پر عمل کرنا ہے تو ہم سب کو اس ماضی کو بھول کر clean slate کے ساتھ آئندہ آگے چلنا پڑے گا۔آپ نے جو بات کی ہے میں نے وہ الفاظ کارروائی سے حذف کر دیئے ہیں۔اب اس کے اوپر میں لاء منسٹر صاحب سے کہوں گا کہ وہ فرمائیں۔

معزز ممبران حزب اختلاف: یہ معذرت کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ ذرا دو منٹ ٹھہر جاتے ہیں۔

جناب محمد اعجاز شفیع: وہ منسٹر جس نے یہ بات کی ہے وہ معذرت کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اب گورنمنٹ کا point of view تو آ لینے دیں ناں۔آپ نے اپنی بات کر دی ہے۔اس پر گورنمنٹ کا point of view سامنے آنے دیں۔اس کے بعد میں فیصلہ کرتا ہوں۔

جناب محمد اعجاز شفیع: پہلے وہ معذرت کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اعجاز شفیع صاحب! Let me decide what to do, let me decide what to do ان کو پہلے بات تو کرنے دیں۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: چودھری عبدالغفور معذرت کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چیمہ صاحب! آپ میری دو منٹ بات سنیں گے؟

معزز ممبران حزب اختلاف: ہم اور کوئی بات نہیں سنیں گے۔ہم کارروائی نہیں چلنے دیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ ہاؤس کو کیا کرنا چاہ رہے ہیں، آپ ہاؤس کو کدھر لے کر جانا چاہتے ہیں؟

(قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: Order in the House. زعیم قادری صاحب! دو منٹ ٹھہر جائیں۔دیکھیں! بات بڑی سیدھی سی ہے۔ایک بات غلط ہوئی ہے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: ہم بھی بڑی سیدھی سی بات کر رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چیمہ صاحب! آپ نے میری بات سنی ہے یا نہیں؟

چودھری عامر سلطان چیمہ: نہیں سنوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تو پھر آپ نہ سنیں۔ ٹھیک ہے۔This is no way آپ کیا چاہتے ہیں، جب آپ نے چیئر کی بات ہی نہیں سننی ہے تو پھر آپ کیا کریں گے؟

چودھری عامر سلطان چیمہ: ہم بھی بد تمیزی کریں گے۔

جناب محمد یار ہراج: وہ معافی مانگیں، معذرت کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگر آپ نے چیئر کی بات نہیں سننی ہے تو پھر ہاؤس کس طرح چلے گا؟ مجھے آپ یہ بتا دیں۔

جناب محمد اعجاز شفیع: وہ پہلے معافی مانگیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: لاء منسٹر صاحب بات کر لیں۔ اس کے بعد پھر میں floor دیتا ہوں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): یہ ہمارا موقف تو سنیں ناں۔ ان کا احتجاج ریکارڈ ہو گیا ہے۔ اب یہ ہمارا موقف تو سنیں، بات تو سنیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دیکھیں! آپ کا ایک احتجاج آ گیا ہے۔ کارروائی سے الفاظ حذف کر دیئے ہیں۔ اب لاء منسٹر صاحب بات کر لیں۔ اس کے بعد let the Chair decide (قطع کلامیاں) آپ کیا کر رہے ہیں؟ پہلے گورنمنٹ کا point of view تو سامنے آنے دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): بات تو سنیں۔ جناب سپیکر! انھوں نے آپ سے ایک مطالبہ کیا۔

HON'BLE MEMBERS OF OPPOSITON: No. No.

MR. DEPUTY SPEAKER: This is no way. This is no way.

چودھری عامر سلطان چیمہ: وہ پہلے معافی مانگیں جو rules کی دھجیاں اڑا رہے ہیں۔

جناب محمد یار ہراج: جو blunder اس ہاؤس میں ہوا ہے وہ پہلے کبھی تاریخ میں نہیں ہوا۔

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted:
Deleted: ؟
Deleted:
Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted: ۔
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Bold, Complex Script Font: 15 pt, Bold, All caps
Formatted: Left-to-right, Line spacing: 1.5 lines
Deleted: معزز ممبران حزب اختلاف:
Deleted: جناب ڈپٹی سپیکر:
Formatted: Font: 12 pt, Bold, Complex Script Font: 12 pt, Bold

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ باری باری بات کر لیں۔ اس issue کو settle کرنے کے لئے میں ان کو کہہ رہا ہوں ناں۔ (قطع کلامیاں)

ویسے آپس میں دیکھیں کہ یہ کتنی افسوسناک بات ہے کہ ہم ڈی جی خان میں بم دھماکے کے اوپر بات کر رہے ہیں اور اس کے اندر اگر ایک comment آیا ہے تو let the Government respond

معزز ممبران حزب اختلاف: جو قصور وار ہے وہ معافی مانگے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اچھا، ایک منٹ۔ لاء منسٹر صاحب کیا کوئی ایسی بات کر دیں گے، ان کو سن تو لیں۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: ہم نہیں سنیں گے۔ اسمبلی کی کارروائی نہیں چلنے دیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اچھا، اس کا میرے خیال میں بہتر طریقہ یہ ہے، میری بات سنیں، ایک منٹ ٹھہریں، سن تو لیں اگر آپ نے بات نہیں سننی تو میں چپ کر جاتا ہوں۔ میں صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ آپ اس وقت اگر ہاؤس کے اندر بات جو کرنا چاہتے ہیں، ایک بالکل valid point ہے جس کو آپ نے register کروایا ہے، اب اس کے اوپر گورنمنٹ اگر respond کر رہی ہے۔ (قطع کلامیاں)

پہلے میری بات تو سن لیں۔ آپ میں سے ایک بات کر لے ناں۔ ان کی بات اب سن لیں وہ کیا کہہ رہے ہیں؟

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! انھوں نے personal capacity میں ایک remark دیا ہے، وہ اس کی personal معافی مانگیں۔ اگر یہ گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق جواب دیا ہے تو پھر گورنمنٹ والے جواب دیں۔ انھوں نے ذاتی طور پر ایک جواب دیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ذرا ان کو پھر respond کر لینے دیں۔ پھر میں آپ کی بات کرا دیتا ہوں۔ جی، چودھری صاحب!

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): جناب سپیکر! بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے موقع دیا۔ میں آپ کا بڑا مشکور ہوں۔ میری اس وقت پوری بات نہیں ہوئی تھی۔ آپ نے مجھے بٹھا دیا، میں نے

تو آپ کا حکم مانا اور میں بیٹھ گیا۔اب آپ ان کو پہلے حکم دیں کہ یہ تشریف رکھیں۔ مجھے بات تو کرنے دیں۔

ڈاکٹر سامیہ امجد: تو کون ہے؟

معزز ممبران حزب اختلاف: ہم نہیں بیٹھیں گے۔

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): چلیں! کھڑے رہیں۔ یہ کھڑے رہیں۔ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: پلیز! خاموش ہو کر اب آپ ان کی بات تو سن لیں۔

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): اور یہ میڈم جو کھڑی ہیں اسے کہیں کہ یہ جو تُو کہہ رہی ہے یہ اپنے الفاظ withdraw کرے۔ یہ اپنے الفاظ withdraw کرے۔ میں اپنی بات کو مزید define کر رہا ہوں۔

(اس مرحلہ پر ڈاکٹر سامیہ امجد اپنی نشست سے اٹھ کر
جناب ڈپٹی سپیکر کے سامنے آ کر floor پر بیٹھ گئیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ اُدھر چلیں۔

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): جناب سپیکر! میں اپنی بات کو مزید define کرنا چاہ رہا ہوں۔ میں نے جو کہا تھا، میری بات پوری نہیں ہوئی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری صاحب! ویسے جو پہلا آپ کا comment ہے ناں۔ آپ کو اگر کوئی grievance ہے تو وہ اس ڈکٹیٹر کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ اب آپ ان کے اوپر جو بات کر رہے ہیں اب اس کی حد تو کوئی بات جو ہے۔۔۔ (قطع کلامیاں)

ڈاکٹر سامیہ امجد: شیم آپ پر۔

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): شیم آپ پر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بس، بس۔ direct نہیں، یہاں پر personal نہیں ہونا۔ یہاں پر آپ چیئر کو address کریں۔

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted: خان
Deleted:
Deleted: ¶
Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted:
Deleted: (چودھری عبدالغفور خان):
Deleted: تو
Formatted: Centered
Deleted: (چودھری عبدالغفور خان):
Deleted:
Deleted:
Deleted: (چودھری عبدالغفور خان):

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ اگر پرویز مشرف کا نام ان کے لئے چھیڑ بن گیا ہے، اگر ان کے لئے وہ اتنا معتبر تھا جس کے لئے وہ دس دس دفعہ کہتے رہے ہیں کہ ہم وردی میں اس کو منتخب کرائیں گے تو اس پرویز مشرف کے نام سے یہ کیوں چیختے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری صاحب! سیاسی بات کریں۔ یہاں پر آپ سیاسی بات کریں اور جو آپ نے personal comment پاس کیا ہے۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی نشستوں سے اٹھ کر
معزز ایوان کے درمیان میں آ گئے)

This is no way آپ ذرا ادھر چلیں۔ پلیز! میں آپ کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ آپ اپنی طرف چلیں۔ آپ اپنی طرف چلیں۔ چودھری صاحب! جو وہ comment ہے اس حد تک تو واقعی وہ میں نے کارروائی سے حذف بھی کیا ہے اور اب اس کے اوپر آپ۔۔۔

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): جناب سپیکر! وہ الفاظ کارروائی سے حذف ہو گئے ہیں۔ وہ کارروائی کا حصہ نہیں ہیں تو انھوں نے جو "چاچا" کہا ہے پہلے یہ اس بات پر معافی مانگیں ناں۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: اوہ تم نے کہا ہے۔ تم نے کہا ہے، excuse کریں، معافی مانگیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چیمہ صاحب! اوہ 'تم' نہیں، بھئی اس طرح نہیں۔

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): تم نہیں ہوتا۔ تم نہیں ہوتا۔ میں اپنی بات پر قائم ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چیمہ صاحب! This is no way ہال کے اندر decency آپ ضرور رکھیں۔ دیکھیں! آپ کا ایک valid point ہے۔ اس کے اوپر میں نے منسٹر صاحب کو کہا ہے کہ اس کے اوپر بات کریں لیکن یہ بھی طریقہ غلط ہے کہ ایک معزز ممبر کو اس طرح کہہ رہے ہیں۔ (قطع کلامیاں)

معزز ممبران حزب اختلاف: جناب سپیکر! آپ کا رویہ impartial ہے۔ آپ نے یہ رویہ چھ سات ماہ سے روا رکھا ہوا ہے۔ یہ اسمبلیاں ٹوٹ جائیں، یہ اسمبلیاں ٹوٹ جائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اب اگر آپ دو منٹ تشریف رکھ لیں۔۔

وزیر جیل خانہ جات (چوہدری عبدالغفور): جناب سپیکر! آپ ریکارڈ نکلوائیں کہ جناب کے بارے میں بھی ان کے کیا comments ہیں اور ابھی کون سے الفاظ انھوں نے استعمال کئے ہیں۔ یہ جمہوریت کے قائل ہیں اور ڈکٹیٹر کے ساتھی ہیں اور آج اس ڈکٹیٹر کا نام بھی نہیں سننا چاہتے۔ انھوں نے آٹھ سال ان سے رشتہ جوڑ کر رکھا ہے۔ آج اس سے رشتہ جوڑنا ان کو نامناسب لگتا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں نے اللہ کے فضل وکرم سے بالکل impartiality رکھی ہوئی ہے۔

معزز ممبران حزب اختلاف: اس غلط بات پر معافی مانگی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دیکھیں! میری بات سنیں۔ اگر میں نے گورنمنٹ بنچوں کو کچھ کہنا بھی ہے تو پہلے آپ دو منٹ تشریف رکھیں۔ مجھے آپ طریقے سے بات تو کر لینے دیں۔

معزز ممبران حزب اختلاف: نہیں، نہیں۔

محترمہ ساجدہ میر: ان اسمبلیوں میں بے نظیر کا خون شامل ہے۔ یہ کیوں ٹوٹ جائیں؟

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! انھوں نے جو غیر جمہوری رویہ اختیار کیا ہوا ہے یہ ٹھیک نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ذرا دو منٹ آپ تشریف رکھیں۔ اس طرح انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی عزت میں بھی کمی نہیں آئے گی کیونکہ یہ آپ کی عزت نہیں ہے، یہ اس ہاؤس کی عزت ہے اور اس میں تمام ممبران برابر ہیں۔ پلیز! جب بات ہو رہی ہے تو پھر آپ تشریف رکھیں۔ (قطع کلامیاں)

چیمہ صاحب! اس طرح نہیں۔ دیکھیں! میری بات سنیں، میں ایک observation دینا چاہوں گا، میری observation تو سن لیں۔

معزز ممبران حزب اختلاف: نہیں، نہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: observation سننی ہے کہ نہیں؟ میری observation یہ ہے کہ جس طرح یہاں سے آ کر معزز ممبران نے بھی مجھ سے بات کی کہ وہ الفاظ جو آپ لوگوں کے متعلق استعمال کئے گئے وہ غلط ہیں اور جہاں پر غلطی ہو وہاں پر ایک وہاں سے معذرت بھی آنی چاہئے اور وہاں سے بات

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: (چوہدری عبدالغفور خان):

Deleted:

Deleted:

Deleted: ز

Deleted:

Deleted: UR18/12-02-09/12:50/Sajjad¶ ¶ ¶ ¶

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Formatted: Font: 15 pt, Complex Script Font: 15 pt

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Deleted:

Deleted: سننی

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

بھی ہونی چاہئے لیکن اب ہاؤس کو بھی میں نے چلانا ہے، آپ کو بھی میں نے پورا ٹائم دینا ہے اور اس سائیڈ پر بھی دینا ہے۔ اگر اس موقع پر لاء منسٹر صاحب کوئی بات کر کے۔۔۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: پھر لاء منسٹر۔۔۔ ان کے پاس ایک لاء منسٹر ہی ہے جو ہر چیز کا جواب دیتا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میری بات سن لیں ناں۔ ایک طریقے سے۔ چیمہ صاحب! This is no way (قطع کلامیاں)

ہمیں اس طرف آنے تو دیں ناں۔ ہو سکتا ہے کہ ان کی بات سے کوئی بہتری پیدا ہو جائے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا بہتری پیدا ہونی ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: چیمہ صاحب! دیکھیں! میری بات سنیں۔ اس کو اس طرح نہ بنائیں، اس بات کو آگے چلنے دیں۔ میرے خیال میں ان کو ایک دفعہ وہ بات کر لینے دیں۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: چودھری غفور نے گالی نکالی ہے۔ اس نے مشرف کو ہمارا "ماما" بنا کر ہمیں گالی نکالی ہے۔ وہ پہلے معذرت کریں کہ میں نے یہ جو بات کی ہے، یہ میں نے غلط کی ہے، میری بات سے ان کی دلآزاری ہوئی ہے، میں اس پر معذرت خواہ ہوں۔ یہ الفاظ بولیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دیکھیں! میری بات سنیں۔ اس کا ہم نے حل نکالنا ہے ناں۔ انہیں دو منٹ بات کر لینے دیں۔ اس کے بعد بالکل جس طرح آپ کہتے ہیں، otherwise، دیکھیں! میری بات سنیں۔ اعجاز شفیع صاحب! پلیز تشریف رکھیں۔ عبداللہ غازی صاحب! پلیز تشریف رکھیں۔ جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! دیکھیں! بات یہ ہے کہ زور سے، جبر سے اگر یہ کوئی بات ہم سے منوانا چاہتے ہیں تو ہمارے پچھلے آٹھ سال بھی اور پانچ سال بھی ان کے سامنے ہیں۔ اس طرح سے تو کوئی بات تسلیم نہیں کی جائے گی۔ ہمارا موقف جو ہے وہ تو سن لیں، انھوں نے ساری بات کی ہے۔

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Deleted:

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted: س میں

Deleted: ے

Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Deleted:

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 14 pt

Deleted:

Deleted:

Deleted:

جناب ڈپٹی سپیکر:Let the Chair decide،ان کی پوری بات تو سن لیں۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور(رانا ثناءاللہ خان): انھوں نے ساری بات کی ہے۔ اگر یہ اب ہمارا مؤقف نہیں سنیں گے اور یہ سمجھتے ہیں کہ اس طرح سے یہ ہر چیز کو bulldoze کریں گے تو یہ ممکن نہیں ہے۔یہ میری پوری بات سن لیں۔ میرا اس سلسلے میں موقف یہ ہے کہ جو الفاظ چودھری عبدالغفور صاحب نے کہے ہیں ان کو آپ نے بھی acknowledge نہیں کیا، بات یہ ہے کہ آپ نے فوری طور پر ان الفاظ کو کارروائی سے حذف کروا دیا۔ میرا موقف یہ ہے کہ اس وقت وہ الفاظ کارروائی کا حصہ نہیں ہیں۔اگر آپ ان کے protest پر یہ رولنگ دیں کہ وہ الفاظ اب بھی کارروائی کا حصہ ہیں تو میں آپ کی اس رولنگ کے اوپر چودھری صاحب سے کہوں گا کہ وہ اپنے الفاظ واپس لے لیں۔اگر ان دوستوں کی جس طرح سے دل آزاری ہوئی ہے معذرت بھی کر لیں لیکن بات یہ ہے کہ جو چیز کارروائی کا حصہ ہی نہیں ہے اس پر کیسی معذرت اور کیسی واپسی؟(قطع کلامیاں)

یعنی اس طرح سے پھر یہ ہو گا کہ جو چیزیں کارروائی کا حصہ ہی نہیں ہیں اس کے اوپر پھر معذرت اور معذرت جو ہے وہ کارروائی کا حصہ ہو گی، جو انھوں نے بات کی ہے وہ کارروائی کا حصہ نہیں ہو گی۔ایسے تو نہیں ہو سکتا۔

جناب ڈپٹی سپیکر:لاء منسٹر صاحب!میں یہ سمجھتا ہوں کہ دیکھیں!ٹھیک ہے کہ اگر ہم technicalities میں پڑیں گے تو وہ بات جو آپ کر رہے ہیں وہ ٹھیک ہے لیکن یہاں پر ہم بات کرتے ہیں کہ ہم نے جب تمام ساتھیوں کو ساتھ لے کر چلنا ہے اور ہم نے ان اداروں کو مضبوط کرنا ہے تو اس کے اندر کوئی بات بھی ایسی، مطلب کہ جس طرح میں بھی سمجھتا ہوں کہ جو میرا پہلا outburst تھا وہ مناسب نہیں تھا کیونکہ اب میں جس کرسی پر بیٹھا ہوں وہاں پر مجھ کو ایسی باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔اسی طرح میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ جو کچھ ان کے ساتھ آٹھ سال ہوتا رہا ہے وہ شاید اس کا ایک غصہ ان کے اندر ضرور بھرا ہوا ہو گا لیکن آج یہاں پر جو معزز ممبران ہیں یہ اسی طرح ہمارے لئے ان کی عزت ہے جس طرح یہاں پر بیٹھے ہوئے دوستوں کی اور بہنوں کی عزت ہے تو اس کے اندر چودھری صاحب میرے خیال میں۔۔۔

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted: و
Deleted: اگر
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Deleted: تو
Deleted: آ
Deleted: ی بات یہ ہے کہ ا
Deleted: جو
Deleted: جو ہیں وہ
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Deleted: '
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! میں ایک بات کرنا چاہوں گا کہ اس کو گارڈ آف آنرز بھی یہی لوگ دے رہے ہیں، اس کو بڑا سجا کے بٹھایا بھی انہی لوگوں نے ہوا ہے۔ اگر ان کو مشرف پر اتنا غصہ ہے تو جا کر خود کش حملہ آور اس کے پاس لے جائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چیمہ صاحب! پلیز۔۔۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں نے چودھری صاحب سے بات کی ہے، وہ اس بات پر معذرت کر لیں گے لیکن ان الفاظ کو پھر آپ کارروائی کا حصہ رہنے دیں کیونکہ یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ الفاظ کارروائی پر نہ ہوں اور معذرت کارروائی کا حصہ ہو۔ آپ ان الفاظ کو کارروائی پر رہنے دیں تو ٹھیک ہے وہ withdraw کر لیتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، نہیں۔ رانا صاحب! میں آپ کو بتاؤں کہ چیئر کو ڈکٹیشن ادھر سے ملے اور نہ ادھر سے ملے۔ بڑی سیدھی سی بات ہے۔ اس کے اندر میں یہ سمجھتا ہوں کہ کل کلاں اگر ان کی طرف سے کوئی ایسی بات آ جائے جس کو کہا جائے کہ اب اس کو بھی کارروائی سے حذف کیا جائے اور اس کے بعد وہ معذرت کریں اس روایت کو ہم آگے نہ بڑھائیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ آپ کے پاس اختیار ہے۔ ایک الفاظ ادا ہوئے، آپ نے ان کو کارروائی سے حذف کر دیا لیکن انھوں نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا تو پھر آپ اپنی وہ رولنگ واپس لے لیں، اب معذرت انھوں نے کس بات کی کرنی ہے؟ ان الفاظ کی کرنی ہے ناں، تو وہ الفاظ بھی کارروائی پر ہونے چاہیئں، معذرت بھی کارروائی پر ہونی چاہئے۔ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری غفور صاحب! میں آپ سے request کروں گا کہ آپ یہاں پر ان الفاظ کی معذرت کریں۔ آپ سارے تشریف رکھیں۔ ایک منٹ ان کی بات سن لیں۔ مختصر بات ہو گی۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: صرف معذرت، بس۔

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted:
Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted:
Deleted: ۔
Deleted: ۔
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted: دیکھیں! بات یہ ہے کہ
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

جناب ڈپٹی سپیکر: چیمہ صاحب! پلیز، میں نے آپ کو پہلے بھی کہا تھا کہ میں ڈکٹیشن ادھر سے لوں گا اور نہ ادھر سے لوں گا۔ اب میں نے ایک ممبر کو کہا ہے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: مجھے بات تو کرنے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چیمہ صاحب! آپ مہربانی کر کے تشریف رکھیں۔

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): جناب سپیکر! میں آپ کے حکم کے مطابق اپنی اس بات کو مزید define کر دیتا ہوں اور کرنا چاہتا ہوں۔ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری صاحب! پہلے اس کی بات کر لیں۔ (قطع کلامیاں)

معزز ممبران حزب اختلاف: نہیں، نہیں۔

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور):

دوست تو! کیا چیز ہے دن رات بدل۔۔۔ (شور وغل)

جناب سپیکر! آج پرویز مشرف صدر نہیں رہا تو یہ اس کا نام بھی اپنے نام کے ساتھ نہیں سننا چاہتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، نہیں۔ This is wrong

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): جناب سپیکر! میں وہی بات کر رہا ہوں۔

معزز ممبران حزب اختلاف: No, No. (شور وغل)۔۔۔

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): جناب سپیکر! میں وہی بات کر رہا ہوں۔

دوست تو کیا چیز ہے دن رات بدل جاتے ہیں
جب کسی شخص کے حالات بدل جاتے ہیں
آپ کہہ کر جو بلاتے تھے اب وہ کیوں کہتے ہیں
وقت کے ساتھ خطابات بدل جاتے ہیں

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر No, No کا نعرہ لگاتے رہے)

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): جناب سپیکر! لاء منسٹر صاحب نے یہاں پر جو فرمایا ہے- آپ نے اپنی رولنگ دی ہے اور آپ نے وہ الفاظ کارروائی سے حذف کر دیئے ہیں- جب وہ الفاظ کارروائی کا حصہ ہی نہیں ہیں تو میں کس چیز کی معذرت کروں گا؟ یہ تو آٹھ سال اس کی جوتیاں سیدھی کرتے رہے اور آج اس کا نام بھی اپنے نام کے ساتھ نہیں سننا چاہتے- یہ بے وفا لوگ ہیں- یہ کبھی نواز شریف کے ساتھ بے وفائی کرتے ہیں اور اب پرویز مشرف کے ساتھ بھی بے وفائی کر رہے ہیں-

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری صاحب! آپ نے کیا بات کی ہے؟ اذان ہو رہی ہے ذرا خاموشی اختیار کریں-

(اذان ظہر)

جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل: پوائنٹ آف آرڈر-

جناب ڈپٹی سپیکر: اب اذان ہوئی ہے اس لئے نماز ظہر کے لئے پندرہ منٹ کا وقفہ کیا جاتا ہے- اس کے بعد ہم اس کو یہیں سے شروع کریں گے-

(اس مرحلہ پر نماز ظہر کے لئے اجلاس کی کارروائی 15 منٹ تک کے لئے ملتوی کر دی گئی)

(اس مرحلہ پر نماز ظہر کے وقفہ کے بعد جناب ڈپٹی سپیکر رانا مشہود احمد خان
2 بج کر 23 منٹ پر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، نماز کے وقفہ سے پہلے جو یہاں افسوس ناک واقعہ ہوا تھا، اس حوالے سے میں سمجھتا ہوں کہ لاء منسٹر صاحب بھی یہاں پر موجود ہیں اور وزیر جیل خانہ جات چودھری عبدالغفور صاحب بھی موجود ہیں۔ جی، آپ اس بارے میں کچھ کہنا چاہیں گے؟

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ چونکہ آپ کا نام اس بات میں آیا ہے اور یہ کہا گیا ہے کہ میں نے آپ کو بھی نہیں سنا۔ نہیں، ایسی کوئی بات نہیں ہو سکتی اور اگر ان کا کوئی رشتہ یا تعلق اس سے نہیں بنتا، میں اپنے ان الفاظ کو withdraw کرتا ہوں اور اس کے لئے ان کو sorry کہتا ہوں۔

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: (چودھری عبدالغفور):
Deleted:
Deleted: تے
Deleted:
Formatted: Centered
Deleted: اس مرحلہ پر ایوان میں ظہر کی اذان سنی گئی
Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 16 pt
Deleted: ¶
Deleted:
Formatted: Centered
Deleted:
Deleted:
Deleted: ہاؤس کی کارروائی
Deleted: Ur-27¶
Deleted: وقفہ
Deleted: خاں
Deleted:
Deleted: (چودھری عبدالغفور):
Deleted:
Deleted:

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! دیکھیں! یہ پھر وہی بات کر رہے ہیں۔

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): جناب سپیکر! اگر ان کی دل آزاری ہوئی ہے تو میرے نبی محترم ﷺ کا حکم بھی یہ ہے کہ اگر کسی مسلمان بھائی کی دل آزاری آپ سے ہوتی ہے تو میں اپنے نبی ﷺ کے فرمان کے مطابق اگر ان کی اس بات سے دل آزاری ہوئی ہے۔ میں لمبی بات نہیں کرنا چاہتا۔ بس، آپ کا حکم ہے آپ کے حکم کے مطابق میں ان کو already کہہ چکا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، انہوں نے sorry کر لیا ہے۔ چودھری صاحب! میرا خیال ہے کہ اب ہم اس بات پر بحث نہیں کریں گے۔ اب ہاؤس کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہیں اور توجہ دلاؤ نوٹس پر بات ہوتے ہوتے اس طرف چل پڑی تھی۔ میرا خیال ہے کہ اب اس پر سوال بھی ہو گئے ہیں اور جواب بھی ہو گئے ہیں۔ لاء منسٹر صاحب! یہ جو توجہ دلاؤ نوٹس تھا اس کو آپ wrap up کرنا چاہیں گے؟ کیونکہ اس پر دو، تین ضمنی سوال آئے تھے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس میں ان کے دو جو ضمنی سوال تھے ان میں سے ایک ایلیٹ فورس سے متعلق کہا تھا کہ ایلیٹ فورس کو جب کسی specific purpose کے لئے trained کیا گیا تھا تو اس کو بعد میں دوسرے مقاصد کے لئے کیوں لگایا گیا؟ یہ ایلیٹ فورس، جب پچھلا دور تھا PML(N) کا اور میاں شہباز شریف صاحب اس وقت چیف منسٹر تھے تو ان کا یہ بڑا اچھا ایک idea تھا اور یہ فورس establish کی گئی تھی لیکن بد قسمتی سے جو پچھلا regime گزرا ہے اس میں اس فورس کو پروٹوکول پر لگا یا گیا اور ایسے کاموں پر لگا یا گیا جس کے لئے یہ trained ہی نہیں تھی تو اب اس وقت ایلیٹ فورس کو تمام دوسری ڈیوٹیوں سے withdraw کر لیا گیا ہے اور اب صرف اور صرف ایلیٹ فورس crime fighting کی ڈیوٹی کے اوپر مامور ہے۔

محترمہ آمنہ الفت: جناب سپیکر! میں وزیر قانون صاحب سے یہ جاننا چاہ رہی تھی کہ پولیس کی پٹرولنگ چوکیاں 500 کے لگ بھگ یہاں پر قائم کی گئی تھیں کہ یہ سب لاء اینڈ آرڈر اور اس کے حوالے سے تو اس میں میری خبر کے مطابق پچھلے دِنوں اخبارات میں بھی آیا کہ چوکیوں کی جو پٹرولنگ پولیس ہے اس کو گورنمنٹ کی طرف سے گزشتہ دو تین ماہ سے پٹرول نہیں مل رہا۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ تو بالکل ہی اس سے ہٹ کر ہے۔ میرا خیال ہے کہ توجہ دلاؤ نوٹس میں تو آپ کو اس سے متعلق ضمنی سوال کرنے ہیں۔ آپ یہ بعد میں کر لیجئے گا۔

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی۔

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! شکریہ۔ رانا ثناء اللہ صاحب نے بہت اچھی بات کی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ ان کی اس ہاؤس کے اندر assurance ہو گئی کہ سینئر منسٹر کے ساتھ نہ سینئر ایڈوائزر کے ساتھ بلکہ ہمیں تو جہاں تک پتا چلا کہ وہاں MNAs کے ساتھ بھی ایلیٹ فورسز چل رہی ہیں تو آج کی assurance کے بعد یہ بات assure ہو گی کہ نہ سینئر منسٹر کے ساتھ ایلیٹ فورس ہو گی، سینئر ایڈوائزر کے ساتھ اور نہ ہی کسی منسٹر کے ساتھ کیونکہ جو سانحہ ہوا ہے اگر فورس کو اسی جگہ پر رکھا جاتا جہاں ان کی اپنی ڈیوٹی تھی بجائے اس کے کہ پروٹوکول duties کے تو میرا خیال ہے کہ اتنا بڑا سانحہ نہیں ہونا تھا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں نے جو کہا ہے اس کے مطابق ایلیٹ فورس کو تمام پروٹوکول ڈیوٹیز سے withdraw کر لیا گیا ہے۔ اب جو very V.VIP duties ہیں مثال کے طور پر جس طرح کوئی foreign diplomat یہاں پر آتے ہیں یا پرائم منسٹر آتے ہیں تو ان موقعوں پر ان کی جو موومنٹ ہوتی ہے اس موومنٹ کو cover دینے کے لئے ایلیٹ فورس ضرور ڈیوٹی کرتی ہے لیکن otherwise وہ کوئی ڈیوٹی نہیں کر رہی بلکہ وہ اپنے specific purpose پر مامور ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، میرا خیال ہے کہ۔۔۔

محترمہ ثمینہ خاور حیات: جناب سپیکر! میں ایک تحریک out of turn لانا چاہتی ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ایک منٹ میں ذرا اس طرف آ تو جاؤں پھر میں آپ کو ٹائم دوں گا۔ جی اب تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر کوئی نہیں تھی لیکن کچھ out of turn move ہوئی

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted: !
Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 16 pt
Deleted:
Deleted: یہ انشورنس
Deleted: نہ
Formatted: Font: 13 pt, Complex Script Font: Times New Roman
Deleted: ،
Deleted: انشورنس
Deleted: انشور
Deleted: نہ
Deleted: ڈیوٹیز
Formatted: Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt
Formatted: Font: 11 pt, Complex Script Font: 13 pt
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 13 pt
Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted: خاں
Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted:
Deleted: جو
Deleted:
Deleted: ع
Deleted:

ہیں اس کی copies آپ سیکرٹری صاحب کو دے دیں جب تک علی حیدر نور نیازی صاحب کچھ بات کرنا چاہتے ہیں۔

پوائنٹ آف آرڈر

میانوالی کی یونین کونسل وتہ خیل کی اراضی پر پاکستان ائیر فورس کا مالکان کو معاوضہ دیئے بغیر دخل کرنا

جناب علی حیدر نور خان نیازی: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر! میں گورنمنٹ کی توجہ اس وقت جو واقعہ ضلع میانوالی میں ظہور پذیر ہوا ہے اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ ہماری یونین کونسل وتہ خیل میانوالی شہر کے ساتھ ہے۔ وہاں اس وقت پاکستان کی Air Force کے ٹرک اور سپاہی آ گئے ہیں اور انہوں نے وہاں کے زمینداروں کو کہا ہے کہ آپ لوگ اپنا رقبہ خالی کر دیں اور اب یہ ہماری ملکیت ہے۔ جب ضلعی انتظامیہ سے رابطہ کیا گیا ہے تو وہ آگے سے جواب دے رہے ہیں کہ فوجی ہیں۔ "چھڈو جی اوناں نوں قبضہ کر لین دیو" اور نہ اس زمین کی کوئی value لگوائی گئی ہے اور نہ ان کو کوئی اس کا معاوضہ ادا کیا جا رہا ہے۔ اس مسئلے کے بارے میں انتظامیہ بالکل خاموش ہے اور اس وقت وہاں پر فوجی جیسے پاکستان کے اوپر کبھی آ کر قبضہ کر لیتے ہیں۔ اس وقت وہ غریب زمینداروں کو کہہ رہے ہیں کہ آپ یہاں سے چلے جائیں اور جن کے گھر ہیں آپ گھروں سے نکل جائیں کیونکہ یہ زمین اب ہماری ملکیت ہے اور جو اتنے سو سو سال سے وہاں پر رہ رہے ہیں اور جن کے اپنے وراثتی رقبے ہیں تو وہ چھوڑ دیں اور فوج کے حوالے کر دیں ۔ اگر فوج کو وہ رقبہ دینا ضروری ہے تو کم از کم اس کی compensation یا اس کا جو معاوضہ ہے تو وہ پہلے وہاں کے زمینداروں کو دیا جائے اور پھر فوج کے حوالے کیا جائے اور میری اس وقت گورنمنٹ سے گزارش ہے کہ وہاں کی لوکل ایڈمنسٹریشن کو بتائیں کہ اس طرح یہاں کوئی جنگل کا قانون نہیں ہے کہ کوئی اٹھے اور کسی کی زمین کے اوپر پہنچ کر کے کہ یہاں سے آپ تشریف لے جائیں کیونکہ ہم پاکستان کی فوج ہیں اور ہم اس کی اوپر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس بارے میں اگر kindly لاء منسٹر صاحب بتائیں اور اس پر فوراً ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کریں کہ ٹھیک ہے اگر زمین دینی ہے تو پہلے اس کی compensation دی جائے اور اس کی value لگوائی

جائے پھر زمین کسی کے حوالے کی جائے۔اس طرح قبضہ کروانے کی ہم شدید مذمت کریں گے اور اس پر احتجاج کریں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی،لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون وپارلیمانی امور(رانا ثناءاللہ خان): جناب سپیکر!اس میں off hand تو میں جونور خان نیازی صاحب نے بات کی ہے۔اس کے متعلق بات نہیں کر سکتا اور یہ تھوڑا سا ٹائم دیں تو اس بارے میں لوکل ایڈمنسٹریشن سے پتا کروا کر کہ موقع پر کیا صورتحال ہے تو اس کے مطابق پھر میں عرض کرنے کے قابل ہوں گا۔

جناب علی حیدر نور خان نیازی: جناب سپیکر!وہ مشینری لاکر کھڑے ہوئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں،آپ اس کے اندر میری عرض سن لیں۔آپ نے بڑا اچھا point raise کیا ہے اور اس میں لاء منسٹر صاحب سے آپ مل کر اس کے اوپر discuss کرلیں اور کل تک اس کی ہم رپورٹ منگوا لیتے ہیں کیونکہ ابھی تو ان کے پاس اس سلسلے میں کوئی معلومات نہیں اور ان کو کچھ پتا نہیں ہے۔لاء منسٹر صاحب کل تک اس سلسلے میں کچھ کر کے پھر ہاؤس کو inform کر دیجئے گا۔

چودھری علی اصغر منڈا(ایڈووکیٹ): جناب سپیکر!میں بھی ایک گزارش کرنا چاہوں گا کہ ضلع شیخوپورہ اور ضلع ننکانہ میں محکمہ جنگلات پنجاب کا بہت زیادہ رقبہ جو کہ کم از کم سو مربع سے زیادہ ہو گا اس پر لوگوں نے قبضہ کیا ہوا ہے اور مختلف neighbour کے جو زمیندار ہیں ان سے وہ بھتے کی شکل میں دس ہزار سے لے کر بیس ہزار روپیہ فی ایکڑ وصول کر رہے ہیں۔ہمیں اور معزز ہاؤس کو یہ رپورٹ مکمل کر کے یہ بتایا جائے کہ کیا یہ رقبہ ان کی کوئی جاگیر ہے،inherited ہے یا ان کو کسی قانون کے تحت دی گئی ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: منڈا صاحب!ایک منٹ میری بات سنیں۔اگر آپ کے لئے matter بہت اہم ہے تو اس کے rules موجود ہیں اور آپ lawyer بھی ہیں۔آپ اس کے اوپر Call Attention Notice،آپ اس کے اوپر questions مطلب اتنے طریقے ہیں ان کے مطابق لے کر آئیں۔ہاؤس اس کے مطابق کارروائی کرے گا۔اتنے اہم point کو آپ اگر پوائنٹ آف آرڈر پر لے کر آئیں گے تو

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted:
Deleted: میں
Deleted: ے
Deleted: ی
Deleted:
Deleted: ۔
Deleted:
Deleted:
Deleted: پ
Deleted: ۔
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted: ئ
Deleted: پوائنٹ
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt
Formatted ... [154]
Formatted ... [155]

اس کے اوپر یہ چیز آپ کی seriousness show نہیں کرتی ہے جتنا یہ اہم مسئلہ ہے اور یہ واقعی بڑا اہم مسئلہ ہے۔اس کو ہاؤس کا جو طریق کار ہے اس کے مطابق put کریں اور اس کو بالکل ہاؤس take up کرے گا۔

چودھری علی اصغر منڈا(ایڈووکیٹ): جی، ٹھیک ہے۔ شکریہ

جناب محمد اعجاز شفیع: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اعجاز صاحب! اس کے بعد میں رانا صاحب آپ کی طرف آتا ہوں۔

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! ابھی آپ نے خود ملاحظہ کیا ہے کہ ہمارے یہ بھائی نیازی صاحب یہاں بیٹھے تھے، یہ بھی حکومت کا part and parcel ہیں اور جنہوں نے ابھی پہلے فوج کی بات کی ہے اور ادھر سے دوسرے صاحب جو بولے ہیں وہ بھی حکومت کا part and parcel ہیں۔

جناب سپیکر! دیکھیں کہ اس 18-فروری کو عوام سے کس چیز کا mandate لیا گیا تھا کہ اس ملک پر فوج کے جہاں قبضے ہیں کہ وہاں سے فوج کو ہم نے واپس بھیجنا ہے اور آج حکومت کے ہی لوگ یہ واویلا کر رہے ہیں کہ ہماری زمینوں پر قبضے ہو رہے ہیں۔ آج وہ کہاں ہے کہ جن کا طوطی بولتا تھا کہ ہم یہاں جمہوریت قائم کریں گے۔یہاں سے ہم فوج کو واپس بھیجیں گے اور یہاں ہم فوج کو آنے نہیں دیں گے۔ خدا نخواستہ اگر اس issue کو serious نہ لیا گیا تو کل کلاں کو جس طرح آج زمینوں پر قبضے ہوئے ہیں اس ہاؤس پر بھی ایک دن قبضہ ہو جائے گا۔ میری اس میں گزارش یہ ہے کہ اتنے اہم issue پر کہ جس کی base پر سارا ہاؤس بنا تھا اور 18-فروری کو mandate آیا تھا۔اس mandate کی بھی میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت بڑی توہین ہو رہی ہے اور یہ انتہائی شرم ناک اور افسوسناک بات ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بہت شکریہ۔ مہربانی۔ جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور(رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اعجاز شفیع صاحب نے بہت اہم بات کی ہے تو میں ان کی خدمت میں عرض کروں کہ دیکھیں کہ 18-فروری سے پہلے تو پورے ملک پر ان لوگوں نے فوج کا قبضہ کروایا ہوا تھا بلکہ ملک تو ملک یہ Houses جو ہیں یعنی کتنے شرم کی بات ہے

کہ اس ہاؤس سے دو مرتبہ قرارداد پاس ہوئی کہ فلاں جرنیل کو باوردی ہم اگلے دس سال تک منتخب کروائیں گے۔(شیم۔شیم۔شیم)

تو وہ سارے قبضے اب ختم ہو رہے ہیں اور اب دیکھیں کہ صرف زمینوں کی اور ایکڑوں کی بات رہ گئی ہے اور یہاں کوئی تھوڑی بہت اس کی باقیات رہ گئی ہیں تو انشاءاللہ تعالیٰ آئندہ سال چھ مہینے میں یہ بھی ہر چیز ختم کر دیں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! اسی ہاؤس میں ایک اتنا بڑا blunder ہوا تھا کہ honourable Chair جہاں آپ بیٹھے ہیں وہاں پر یونیفارم میں ایک جنرل نے بیٹھ کر اسمبلی کے ممبران سے خطاب کیا تھا اور ہم اس وقت بھی یہ کہہ رہے تھے لیکن جو آج دعوے دار ہیں ہم نے پانچ سال پورے کئے اور اللہ کا شکر ہے کہ یہ پہلا اعزاز ہمیں ہی حاصل ہوا ہے اور جمہوریت grass level تک گئی ہے۔آج ضلع ناظمین ہیں، آج تحصیل ناظمین ہیں، آج یونین ناظمین اور آج کونسلرز ہیں۔عوام کو ریلیف ان کے door step پر مل رہا ہے۔(Interruption)

MR. DEPUTY SPEAKER: No cross talking

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! ہم تو یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم اس وقت بھی جمہوریت کے علمبردار تھے لیکن یہ کہہ رہے تھے کہ یہ فوج ہی ہے کہ آج دیکھیں کہ ابھی سے steps شروع ہو گئے ہیں۔ ابھی میرا خیال ہے رانا ثناءاللہ صاحب کو دیکھنا چاہئے کہ آٹھ ہزار پانچ سو کنال رقبہ Defence Housing Authority نے قبضہ کیا ہے۔اب تو کم از کم ایسا کچھ نہیں ہونا چاہئے۔میں پاک فوج کی عظمت کو آج بھی سلام پیش کرتا ہوں لیکن پاک فوج کو ان بیرکوں میں ہونا چاہئے جہاں ان کی ڈیوٹی ہے اور ان کے جو کام ہیں، آج دیکھ لیں کہ ایڈمنسٹریشن کہہ رہی ہے کہ ہم بے بس ہیں اور اگر ایڈمنسٹریشن بے بس ہے تو میں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں۔بالکل ایڈمنسٹریشن نے ایسی کوئی بات نہیں کی اور آپ بس اپنی بات کریں۔

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! میں ذمہ داری سے کہتا ہوں کہ اگر ایڈمنسٹریشن بے بس ہے تو رانا ثناءاللہ بے بس نہیں ہوگا۔وہ کل ہی اس کا action لے کر اگلے دن اس ہاؤس میں رپورٹ پیش کرے گا جو فوجیوں نے یہ تسلط کیا اور یہ قبضہ کیا اور لوگوں کے اوپر جبر کر رہے ہیں۔شکریہ

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: جوہیں
Deleted: ے
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted: گراس
Deleted: ۔
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Formatted: Font: 12 pt, Bold, Complex Script Font: Times New Roman, 12 pt, Bold
Formatted: Left-to-right
Formatted ... [165]
Deleted: جناب ڈپٹی سپیکر:
Formatted ... [166]
Formatted ... [167]
Deleted:
Formatted ... [168]
Deleted: ی
Deleted: و
Deleted: جو
Deleted: یں
Deleted: ۔
Deleted: ئ
Deleted: کر
Deleted: ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! دیکھیں اس میں بات یہ ہے کہ یہ آج جمہوریت کی وجہ سے ہے کہ یہاں ممبران اس بات کے اوپر بات کر رہے ہیں اور میں گورنمنٹ کی طرف سے on the floor of the House ان دونوں اپنے بھائیوں سے کہتا ہوں کہ یہ adjournment motion لائیں ہم اس کو admit اور concede کریں گے اور اس کے اوپر بات بھی کریں گے اور اس کے اوپر action بھی لیں گے لیکن بات یہ ہے کہ ایسا تو ہوا کہ کوئی جرنیل جو اس سیٹ پر آکر قابض ہو گیا لیکن اتنا شرمناک واقعہ اس اسمبلی کی تاریخ میں نہیں ہوا کہ یہاں پر قرارداد وردی کے حق میں پیش ہوئی کہ اسے پاس کر دیا جائے۔ (شیم۔ شیم۔ شیم)

تحاریک استحقاق

جناب ڈپٹی سپیکر: میرا خیال ہے کہ اس پر کافی بات ہو چکی ہے۔ اب تحریک استحقاق ہے محترمہ ثمینہ خاور حیات۔۔۔

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب! یہ اس ہاؤس کی پراپرٹی تھی۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، میرا خیال ہے اس پر کافی بات ہو گئی ہے دیکھیں! بات آپ نے بھی کر لی۔۔۔

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! اربوں روپے کی پراپرٹی ہے اس کی لاء منسٹر صاحب نے commitment دی تھی کہ میں within week time بتاؤں گا اور اسی طرف آرہا ہوں جو ابھی بات لاء منسٹر صاحب نے کہی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ باقی proceeding وہ تو ہم آگے چلائیں گے لیکن آپ last proceeding نکال لیں کہ اس میں لاء منسٹر صاحب نے assurance دی تھی کہ اگلے اجلاس میں وہ ساری پنجاب حکومت کی اربوں روپے کی پراپرٹی ہے جو revenue department اور دوسرے لوگوں نے اور جس پر Defence Housing Authority نے قبضہ کیا ہوا ہے تو آج اس رپورٹ کو میرا خیال ہے کہ ہاؤس میں پیش کرا لیا جائے تاکہ یہ چیز تھوڑی سی پبلک کے لئے اور ہمارے لئے بھی clear ہو جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میرا خیال ہے کہ میاں نصیر صاحب لاء منسٹر صاحب کو مل چکے تھے اور جو رپورٹ ہے وہ انہوں نے پیچھے بھی آپ شاید اس دن نہیں تھے ایک اور سوال آیا تھا اور اس کے اوپر بھی یہی بات ہوئی تھی کہ لاء منسٹر صاحب نے رپورٹ کو اسی سیشن کے اندر پیش کرنے کا کہا ہوا ہے۔

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! آج انہوں نے کرنی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ اب مجھے معلوم نہیں۔کیوں لاء منسٹر صاحب! اس کے اندر کیا بات ہوئی تھی؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناءاللہ خان): جناب سپیکر! اس میں جو اراضی Defence Housing Authority کے پاس ہے اس کے متعلقہ بھی معاملہ تھا اور پھر کچھ راستوں کے بند ہونے کا معاملہ تھا تو میاں نصیر صاحب اس بات پر متفق ہوئے تھے کہ اس پر سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو وہ انکوائری کر کے رپورٹ پیش کرے۔

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! پچھلے اجلاس میں بھی یہ بات ہوئی تھی اور اب یہ دوسرا اجلاس ہے لہذا منسٹر صاحب assurance دے دیں کہ کل یا پرسوں آ جائے گی تاکہ پورے ہاؤس کو پتا چلے-اب یہ ہاؤس کی پراپرٹی ہے اس لئے زبانی جمع خرچ نہیں ہونا چاہئے-

جناب ڈپٹی سپیکر: ہاؤس کے floor پر جو بات کی جاتی ہے وہ زبانی جمع خرچ نہیں ہوتی - چیمہ صاحب! اگر آپ نے بات کرنی ہے تو خود کھڑے ہو کر کر لیں- میں اسے wind up کر رہا ہوں-آپ کی بات بالکل صحیح ہے کہ floor of the House جو بات کی جاتی ہے یا assurance دی جاتی ہے وہ ہاؤس کا حصہ ہے اور اس پر عملدرآمد بھی ہونا ہے- مجھے یاد آ گیا ہے، اس وقت میں ہی Chair پر بیٹھا تھا جب سوال put ہوا تھا تو انھوں نے کہا تھا کہ سینئر ممبر اس پر پوری رپورٹ دیں گے چونکہ 8500 کنال کا مسئلہ ہے-وہاں سے یہ بات نہیں ہوئی کہ ہم نہیں کریں گے بلکہ وہاں سے یہ بات ہوئی ہے کہ اس بارے میں ایک کمیٹی بنادی ہے وہ جیسے ہی اپنی رپورٹ مکمل کرے گی وہ ہاؤس میں پیش کر دی جائے گی اور وہ غیر معینہ مدت کے لئے نہیں ہو گا- جی، شیخ صاحب!

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میری صرف یہ گزارش ہے کہ 12:10 سے اب یہ وقت ہو گیا ہے لہذا ایجنڈے پر چلیں- میں نے ایک دو انتہائی اہم issues آپ کے اور ایوان کے سامنے رکھنے ہیں-ایک

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ی

Deleted: ۔

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 14 pt

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Deleted: اس کے اوپر

Deleted: کے او

Deleted: آف

Deleted: ئے

Deleted: 12-2-2009/14.40/UR29/umar daraz¶

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted: ں

Deleted: آ

Deleted: ت

Deleted: آ

Deleted:

Deleted:

ایک لمحہ ہم سب پر قوم کا قرض ہے۔لہذا مہربانی کریں۔ابھی جس معاملے پر بات ہو رہی ہے سب کو معلوم ہے کہ وہ معاملہ ہائی کورٹ میں ہے۔میں جانتا ہوں کہ اس پر قبضہ ہوا ہوا ہے اور یہ سب کو معلوم ہے اور وہ پندرہ سال سے چل رہا ہے۔وہ subjudice matter ہے لیکن ابھی اس پر بات ہو رہی ہے یا تو آج کے ایجنڈے کو ختم کر کے اس پر بات کر لیں۔صرف اسی معاملے پر تین گھنٹے ہو گئے ہیں۔شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بہت شکریہ

میاں محمد رفیق: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میاں صاحب! میں آپ کو ٹائم دیتا ہوں۔محترمہ اپنی تحریک استحقاق پیش کرنا چاہتی ہیں میں ان کے بعد آپ کو ٹائم دیتا ہوں۔میاں صاحب! پلیز آپ بیٹھ جائیں۔

میاں محمد رفیق: پھر میری بات بے موقع ہو جائے گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چلو کر لیں جی۔ جی، فرمائیں!

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! ایک جملے میں بات کر لینے دیں۔جمہوری روایات کا پاس کرتے ہوئے چودھری عبدالغفور صاحب نے معافی مانگ لی ہے اور اچھی روایت قائم کی ہے۔میرا احتجاج یہ ہے کہ اس سیاپے کے دوران اپوزیشن والوں نے Chair کو مخاطب کر کے کہا کہ ہم آپ کی بات نہیں سنیں گے، آپ کی بات نہیں مانیں گے۔انھوں نے Chair کی توہین کی ہے۔انھوں نے نہ صرف سپیکر بلکہ پورے ایوان کا استحقاق مجروح کیا ہے۔لہذا جو اس ایوان کا استحقاق مجروح کیا گیا ہے اس کی بھی معافی منگوائی جائے۔یہ میرا احتجاج ہے۔ That is on the record آپ ٹیپ چلوا کر سن لیں۔

جناب محمد ثناءاللہ خان مستی خیل: جناب سپیکر! میاں صاحب بالکل صحیح بات کر رہے ہیں۔انھیں بھی show gesture کرنا چاہئے۔

میاں محمد رفیق: انھوں نے سیاپا کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کی بات نہیں سنیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اپوزیشن کی طرف سے کوئی اس پر بات کرے گا؟

چودھری عامر سلطان چیمہ:جناب سپیکر!خود لاء منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ وہ ریکارڈ کا حصہ ہی نہیں ہے تو پھر یہ معاملہ ہی نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر:منسٹر صاحب نے آکر معذرت کر لی اور اپوزیشن نے بھیshow_graceکرتے ہوئے معذرت قبول کر لی اور ہاؤس کی کارروائی کو آگے چلایا۔میں سمجھتا ہوں کہ سپیکر صاحب ہوں یا میں،اللہ کے فضل وکرم سے ہم نے یہ کوشش کی ہے کہ دونوں اطراف کو ساتھ لے کر چلیں۔آج آپ سب یہاں موجود تھے جس طرح لاء منسٹر صاحب نے بات کی تو Chairنے ان کے ساتھ agreeنہیں کیا تھا چونکہ Chairیہ سمجھتی تھی کہ وہ اس طرح کی بات ہے کہ اس پر وہی ہونا چاہئے جس طرح Chairسمجھ رہی ہے۔لہذا اس کے اندر ہر طرف سے show graceہونی چاہئے اور یہ ہاؤس اس وقت ہی چلے گا جب دونوں sidesمل کر اس Chair کو legally respectدیں جو اس کاrightبنتا ہے ۔اب میں محترمہ کو کہوں گا کہ وہ اپنی تحریک استحقاق پیش کریں۔

محترمہ ثمینہ خاور حیات:شکریہ۔جناب سپیکر!۔۔۔

میاں محمد رفیق:جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر:میاں صاحب!آپ کی مہربانی۔آپ کا بڑاvalid pointہے اور میں نے اس پر اپنیobservationدے دی ہے۔

میاں محمد رفیق:جناب سپیکر!میں اس پر تحریک استحقاق لے آؤں گا۔ان سے معافی منگوائی جائے یا پھر میں ایوان سے واک آؤٹ کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر:جی،لغاری صاحب!

جناب محمد محسن خان لغاری:جناب سپیکر!ہم پرChairکا احترام فرض ہے چونکہ اسی کی وجہ سے ہماری عزت ہے اور ہماری وجہ سے اس Chairکی عزت ہے۔ ہم Chairکیimpartialityکو questionنہیں کرتے۔آپ نے اس وقت بہت منصفانہ طریقے سے اورimpartialہوتے ہوئے،

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Formatted ... [184]
Formatted ... [185]
Formatted ... [186]

لاء منسٹر سے disagree کرتے ہوئے جو معذرت کروائی ہے ہم اس بات پر آپ کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بہت شکریہ۔جی، محترمہ!

ایس پی ٹریفک لاہور کا معزز خاتون رکن اسمبلی سے تضحیک آمیز رویہ

محترمہ ثمینہ خاور حیات: میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتی ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میں نے مورخہ 27۔جنوری 2009 کو اپنا وزٹنگ کارڈ دے کر اپنے brother-in-law کو ایک عوامی وفد کے ہمراہ ایس پی ٹریفک لاہور سردار آصف کے پاس عوامی شکایات کے ازالہ کے لئے بھیجا۔جب وفد نے ایس پی ٹریفک لاہور کو میرا وزٹنگ کارڈ دے کر اپنی شکایت بتانے کی کوشش کی تو موصوف میرا کارڈ دیکھ کر غصہ میں آ گئے اور کہنے لگے کہ میں کسی ایم پی اے کو نہیں جانتا اور نہ ہی میں آپ کی کوئی بات سننا چاہتا ہوں۔جب وفد کے لوگوں نے بتایا کہ ہمارا تعلق لاہور تا قصور چلنے والی ٹرانسپورٹ سے ہے اور ہمارے کچھ مسائل ہیں تو اس پر موصوف مزید سیخ پا ہو گئے اور کہنے لگے کہ میں تو لاہور تا قصور ٹرانسپورٹ والوں کو دیکھنا تک نہیں چاہتا اور اوپر سے ایم پی اے کا وزٹنگ کارڈ دکھا کر آپ میرے دفتر میں بیٹھے ہوئے ہیں۔فوراً میرے دفتر سے نکل جاؤ میں کسی ایم پی اے کو نہیں جانتا اسی دوران میرے brother-in-law نے مجھے فون کر کے تمام صورتحال بتائی تو میں نے خود ایس پی ٹریفک سردار آصف کو فون کیا اور ان کو وفد کے مسائل حل کرنے کے لئے استدعا کی لیکن ایس پی ٹریفک نے مجھے ہتک آمیز لہجہ میں جواب دیا اور کہا کہ میں آپ کا فون سننے کا پابند نہیں ہوں لوگوں کے مسائل حل کرنا میری مرضی پر منحصر ہے۔اس پر میں نے کہا کہ میں ایک عوامی نمائندہ ہوں اور لوگوں کے مسائل کے حل کے لئے سرکاری افسران سے رابطہ کرنا میرا آئینی اور قانونی حق ہے چونکہ میں خاتون رکن اسمبلی ہوں اس لئے آپ کے دفتر میں خود نہ آ سکی اور اپنا وزٹنگ کارڈ دے کر brother-in-law کے ہمراہ وفد کو بھیجا ہے۔

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ،
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt
Formatted: Font: 17 pt, Complex Script Font: 17 pt
Formatted: Centered
Deleted:
Deleted:
Deleted: ں
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

جناب سپیکر! ایک سرکاری افسر کا ایک خاتون رکن اسمبلی کے ساتھ ہتک آمیز لہجے میں بات کرنے سے عوامی مسائل کو سننے اور حل کرنے سے انکار کے باعث نہ صرف میرا بلکہ اس ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! آپ نے اسے out of turn take up کیا ہے۔ مجھے ابھی اس کی کاپی موصول ہوئی ہے لہذا اسے pending فرما دیں اس کا جواب آ جائے تو پھر میں کچھ عرض کرنے کے قابل ہوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کب تک pending کروانا چاہتے ہیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): Tuesday تک pending کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ تحریک استحقاق Tuesday تک pending کی جاتی ہے۔

محترمہ ثمینہ خاور حیات: شکریہ

تحاریک التوائے کار

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔

جناب احمد خان بلوچ: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس سے پہلے کہ ہم تحاریک التوائے کار پر کارروائی کا آغاز کریں۔ میں اراکین کی توجہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ (E)83 کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں جس میں تحریر ہے کہ ایسی تحریک التوائے کار جن میں اٹھائے گئے معاملے پر بحث کے لئے پہلے سے تاریخ مقرر کی جا چکی ہو وہ اسمبلی میں پیش نہ کی جا سکتی ہے۔ چونکہ زراعت پر بحث کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا ہے لہذا مندرجہ ذیل تحاریک التوائے کار ایوان میں پیش نہیں ہوں گی۔ تحریک التوائے کار نمبر 09/52 چودھری عبداللہ یوسف صاحب، چودھری خالد جاوید اصغر گھرال صاحب،

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted:
Deleted:
Deleted: محترمہ ثمینہ خاور حیات:
Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted: -
Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt
Formatted: Font: 18 pt, Complex Script Font: 18 pt
Formatted: Centered
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted: -
Deleted:
Formatted ... [187]

چودھری محمد ارشد صاحب اور تحریک التوائے کار نمبر 09/59 جناب احمد حسین ڈیہر صاحب کی طرف سے ہے۔ تحریک التوائے کار نمبر 08/998 شیخ علاؤالدین صاحب نے move کی تھی یہ پہلے 6 تاریخ کے لئے pending ہوئی تھی اور پھر دوبارہ آج تک کے لئے pending ہوئی تھی۔ جی، رانا صاحب! تحریک التوائے کار نمبر 998 کا جواب دیں۔

مینٹل ہسپتال لاہور میں سینئر ڈاکٹروں کی اسامیاں خالی ہونے کی وجہ سے مریض عدم توجہی کا شکار

(---جاری)

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس میں متعلقہ اتھارٹی سیکرٹری ہیلتھ اور اس ادارے کی ایڈمنسٹریٹو صاحبہ سے شیخ صاحب کی میٹنگ کروائی ہے اور اس میں یہ طے پایا تھا کہ چونکہ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ صاحب two weeks in with وہاں جا کر on ground briefing لے رہے ہیں۔ ہم نے اس میں شیخ صاحب کو شامل کروا دیا ہے۔ لہٰذا وہاں on ground جو بھی شکایات ہوں گی انشاء اللہ تعالیٰ ان کا ازالہ ہو جائے گا۔ اس پر محرک اور باقی لوگ بھی متفق تھے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شیخ صاحب!

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! بالکل میٹنگ ہوئی ہے۔ میں آپ اور اس ایوان کے علم میں یہ لانا چاہتا ہوں کہ جو کچھ میں نے اس تحریک التوائے کار میں گزارش کی تھی اس بارے میں ٹاسک فورس کی چیئرمین اور ہماری colleague الفت لیاقت علی نے وزیر قانون کے سامنے کہا ہے کہ ہاں وہاں یہ حالات ہیں۔ یہ بات تو confirm ہو گئی کہ مینٹل ہسپتال کے حالات خراب ہیں۔ دوسرا یہ بھی confirm ہو گیا کہ ان کے 120 سال پرانے دروازے کو بھی بند کیا جا رہا ہے۔ وزیر قانون صاحب نے کل اس پر ایک تجویز دی تھی اور انھوں نے فرمایا تھا کہ ایک ہفتے یا کچھ دنوں میں وزیر اعلیٰ صاحب وہاں جائیں گے۔ انھوں نے ہسپتال کی انتظامیہ سے بھی کہا ہے کہ آپ بتائیں کہ وہاں مزید کیا کیا مسائل ہیں۔ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے کہ اگر وزیر اعلیٰ صاحب وہاں visit کرتے ہیں اور وہ اپنے طور

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: بک
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted: دیں۔
Deleted: ¶
Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted:
Formatted: Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt
Deleted:
Formatted: Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt
Deleted:
Formatted: Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt
Deleted: Ur-30¶

پر ان سارے مسائل کو بذات خود دیکھ کر ان کا کوئی حل نکالتے ہیں۔ میں تو صرف یہی چاہتا ہوں کہ ان کے مسائل کا حل نکلنا چاہئے کیونکہ یہ mentally retarted لوگ ہمارے ہی معاشرے کا حصہ ہیں۔ میرے خیال کے مطابق سب سے زیادہ ہم پر ان کی ذمہ داری آتی ہے۔ ہمیں ان کا اتنا ہی خیال کرنا چاہئے جتنا کہ ہم دوسرے ہسپتالوں کا کرتے ہیں۔ دوسرے ہسپتالوں کے مریض تو کسی کو کچھ کہہ بھی سکتے ہیں جبکہ یہ بے چارے لوگ تو کسی کو کچھ کہہ بھی نہیں سکتے تو وزیر قانون صاحب کی اس یقین دہانی پر میں یہ کہوں گا کہ یا تو آپ اس کو pending کر لیں یا پھر جیسے آپ مناسب سمجھیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میرا خیال ہے کہ چونکہ وزیر اعلیٰ صاحب نے وہاں جانا ہے اور وہ خود ان مسائل کو دیکھ کر ان کا حل تجویز کریں گے لہذا اس کو dispose of کر دیتے ہیں اگر دوبارہ کوئی مسئلہ ہوا تو پھر اسے take up کر لیں گے۔

شیخ علاؤالدین: چلیں، with this condition آپ اسے dispose of کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بہت شکریہ۔ تو اس تحریک کو dispose of کیا جاتا ہے۔ جی، بلوچ صاحب!

جناب احمد خان بلوچ: جناب سپیکر! آپ نے مہربانی فرمائی تھی اور میری ایک تحریک کو out of turn take up کر لیا گیا تھا۔ وزیر قانون صاحب نے اس پر جواب دینا تھا جس کی وجہ سے وہ pending ہوئی تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ہم اس کو دیکھ لیتے ہیں، اتنی دیر میں اگلی تحریک کو take up کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1003/08 ہے۔ یہ شیخ علاؤالدین صاحب کی طرف سے ہے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں اس تحریک کو پیش کرنے سے پہلے آپ کی توجہ ایک اہم issue کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ میں نے ایک تحریک التوائے کار child abuses، بچوں کے ساتھ جو جنسی زیادتیاں ہو رہی ہیں ان کے بارے میں دی تھی۔ میں نے باقاعدہ figures کے ساتھ یہ تحریک التوائے کار پیش کی تھی۔ مجھے آپ کی طرف سے یعنی سپیکر صاحب کی طرف سے ایک خط موصول ہوا ہے جس میں مجھے یہ کہا گیا ہے کہ میں اس تحریک التوائے کار کو اس طرح نہ لاؤں بلکہ میں اس کے اوپر ایک قرارداد لے کر آؤں۔ میں اس کو لے کر خاموشی سے بیٹھ گیا تھا۔ میں نے کہا اچھا

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted: ت
Deleted: o
Deleted: so۔
Deleted:
Deleted: س
Deleted: I mean،

ٹھیک ہے، میں دیکھوں گا لیکن میں آپ کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ کوئی دن ایسا نہیں جا رہا کہ جس دن بچوں کے ساتھ جنسی جرائم نہ ہو رہے ہوں۔اب میں مجبور ہو گیا ہوں۔کل پھر ایک واقعہ لوئر مال کے ایک ہوٹل میں ہوا ہے۔وہاں سے چودہ سالہ بچے کی لاش ملی ہے۔چنانچہ میں یہ چاہتا ہوں کہ میری اس تحریک کو آپ دو چار دن میں دیکھ لیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ پورے ہاؤس کا فرض ہے کہ بچوں کے خلاف جو جنسی جرائم ہو رہے ہیں ان کا تدارک کیا جائے کیونکہ وہ انتہائی ہولناک ہیں اور اس پر اقوام متحدہ نے بھی کہا ہے کہ پاکستان میں یہ جرائم بڑھ رہے ہیں تو میری اس بارے میں صرف یہ گزارش ہے کہ ان کے لئے کوئی special cells بنائے جائیں، ان کے لئے کوئی special courts بنا دی جائیں۔جب آپ کی اجازت سے میں وہ تحریک التوائے کار پیش کروں گا تو میں اس میں بتاؤں گا کہ اصل میں زیادتیاں ہو کیا رہی ہیں؟ میں آپ کے علم میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ اس پر قرارداد بنتی ہی نہیں ہے۔میرے خیال میں نہیں بنتی کیونکہ یہ فیڈرل subject ہے اور نہ ہی کوئی ایسا قرارداد والا معاملہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شیخ صاحب! میں نے آپ کی بات سن لی ہے، آپ ذرا مجھے مل لیں۔ہم بیٹھ کر اس کو دیکھ لیں گے۔فی الحال آپ اس تحریک کی طرف آ جائیں۔

ساہوکاروں کے غیر قانونی لین دین سے کاروبار افراد کو پریشانی کا سامنا

شیخ علاؤالدین: شکریہ۔جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ پورے پنجاب اور خصوصاً صوبائی دارالحکومت لاہور میں (illegal parallel banking) زور شور سے جاری ہے۔مجبور اور بے بس لوگوں کو انتہائی ظالمانہ شرح سود سے قرضے کے جال میں پھنسایا جاتا ہے اور ان ساہوکاروں کے ظلم و ستم کی وجہ سے بے شمار لوگ پریشان ہیں۔معزز ایوان کی توجہ کے لئے صرف ایک واقعہ پیش کر رہا ہوں جس سے اندازہ ہو گا کہ ساہوکار مافیا کن ہتھکنڈوں سے آج اکیسویں صدی کے جدید دور میں لوگوں کو لوٹ رہا ہے۔ایک مقامی کاروباری شخص طاہر جمیل جو گڑھی شاہو لاہور کا رہائشی ہے نے کاروبار کے لئے ایک شخص ظفر اسحاق ولد حاجی اسحاق سے 6 سال

قبل 4 لاکھ روپے قرضہ لیا اور اس نے اس رقم پر تقریباً 9 لاکھ روپے سود ادا کیا۔ ایک سال قبل اس نے مزید 5 لاکھ روپیہ قرض لیا اور اس رقم پر ایک سال میں ایک لاکھ سود ادا کیا۔ اس ناقابل برداشت شرح سود کی وجہ سے اس کا کاروبار ٹھپ ہو گیا۔ ساہوکار ظفر اسحاق نے اس سے (post dated)15 لاکھ روپے کے چیک پہلے ہی لے لئے تھے۔ ان چیکوں کی تاریخ خود ڈال کر انہیں bounce کرایا گیا۔ بعد میں اس نے طاہر جمیل کے خلاف تھانہ ریس کورس میں FIR درج کرا دی اور ایک ایڈووکیٹ کی ملی بھگت سے طاہر جمیل کی والدہ حاجراں خانم کو بھی اس میں ملوث کر دیا حالانکہ اس کا اس کاروبار سے کوئی تعلق نہ تھا۔ علاوہ ازیں ظفر اسحاق نے اس ایڈووکیٹ کے ذریعے طاہر جمیل کے والد جو نسبت روڈ پر سائنس لیبارٹری کا کاروبار کرتا ہے کو بھی ہراساں کیا۔ یہ بھی المیہ ہے کہ قانون ہونے کے باوجود ان مظلوموں کو کسی سے بھی کوئی تحفظ نہیں مل رہا۔ ایسے بے شمار خاندان اور افراد کو ان ظالموں کے چنگل سے نکالنا ازحد ضروری ہے۔ لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس تحریک کا جو جواب موصول ہوا ہے اس کے مطابق طاہر جمیل مالک پاک انٹرنیشنل گڑھی شاہو لاہور کے ظفر اسحاق کے ساتھ گھریلو تعلقات ہیں۔ طاہر جمیل نے ظفر اسحاق سے کچھ عرصہ قبل 20 لاکھ روپے اُدھار لئے اور اسے joint account کے دو چیک دے دیئے جن پر طاہر جمیل اور اس کی والدہ حاجراں خانم کے دستخط تھے۔ بنک میں چیک bounce ہو گئے جس پر ظفر اسحاق نے طاہر جمیل کے خلاف تھانہ ریس کورس میں مورخہ 30-7-2008 کو مقدمہ درج کروایا۔ دوران تفتیش مسمات حاجراں خانم بے گناہ ثابت ہوئی اور طاہر جمیل کو مقدمہ بالا میں گرفتار کر کے عدالت میں چالان پیش کر دیا گیا ہے۔ Security Exchange Commission of Pakistan نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ بنکوں کے معاملات براہ راست State Bank of Pakistan کے کنٹرول میں ہیں۔ Banking Companies Ordinance,1962 کے سیکشن 27 کے تحت کوئی فرد یا ایسوسی ایشن جو کمپنی کے زمرے میں نہیں آتی جب تک State Bank کا جاری کردہ لائسنس حاصل نہیں کر لیتی banking کا کاروبار نہیں کر سکتی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: راناصاحب! اس میں جو حاجراں خانم کا نام ڈالا گیا تھا، کیا یہ joint account تھا؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناءاللہ خان): جی، ہاں یہ joint account تھا اور حاجراں خانم کے اس چیک کے اوپر دستخط تھے لیکن بعد میں یہ پتا چلا کہ یہ جتنی بھی transactions ہوئی تھیں وہ اس کے علم میں نہیں تھی۔ وہ اس میں اس طرح سے involve نہیں تھی تو اس لئے اس کو بے گناہ کر دیا گیا۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! یہ تو آپ بھی سمجھ گئے ہوں گے کہ اس عورت کو involve ہی اس لئے کیا گیا کہ ان کو pressurize کر کے پیسا لیا جائے اور جس میں وہ کامیاب رہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ یہ تو صرف ایک مثال ہے۔ آپ بھی خوب سمجھتے ہیں کہ اس وقت لاہور میں 30/35 فیصد شرح سود سے بھی زیادہ پر قرضہ دیا جا رہا ہے۔ وزیر قانون صاحب نے صحیح کہا ہے کہ State Bank کے rules کے تحت اس کو monitor کرتا ہے لیکن میں نے اپنی تحریک التوائے کار کے شروع میں ہی یہ گزارش کی ہے، میں نے illegal parallel banking کا لفظ لکھا ہے۔ اب جو illegal banking ہے اس کو تو State Bank دیکھ رہا ہے اور وہ کہتا ہے کہ 21 فیصد سے زیادہ سود نہ لگاؤ، insurance کرو، collateral لو، یہ کرو، وہ کرو۔ میں بھی جانتا ہوں اور آپ بھی خوب جانتے ہیں کہ لاہور میں کن کن جگہوں پر ابھی بھی قرضہ دیا جا رہا ہے اور وہ سب کن کے ہاتھوں میں ہے۔ آج سے پچاس سال پہلے بھی انہی کے ہاتھوں میں تھا اور آج بھی انہی کی اولاد یہ کام کر رہی ہے۔ وہ پہلے سبز سائیکل پر پھرتے تھے اور اب آپ کو پتا ہے کہ وہ کس طرح پھرتے ہیں۔ زیادہ تر ان کے چنگل میں ملازم پیشہ لوگ ہیں۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ اگر ہماری حکومت ان کے لئے اور کچھ نہیں کر سکتی تو کم از کم media کے ذریعے یہ کہا جائے کہ آپ لوگ ان سے قرضہ نہ لیں یا یہ بتایا جائے کہ illegal parallel banking جرم ہے۔ اس چیز کو روکنا بہت ضروری ہے۔ لوگ ضرورت کے مارے، شادی کی وجہ سے، دکھاوے کی وجہ سے، اللہ نہ کرے بیماریوں کی وجہ سے ان لوگوں کے چنگل میں پھنستے ہیں۔ اللہ ان کے شر سے بچائے۔ میں آپ کو ان کا طریق کار بتاؤں جو کہ بڑا عجیب ہوتا ہے۔ یہ simple دستخط کروا لیتے ہیں، اس کے بعد یہ property mortgage کر لیتے ہیں اور انتہائی قیمتی

properties یا ان کا جو family silver ہوتا ہے، ان کے باپ دادا کی جو جائیداد ہوتی ہے وہ اس میں رُل جاتی ہے۔ یہ ساہوکار پھر ان کو کہتے ہیں کہ اچھا تم قرضہ واپس نہیں دے سکتے تو چلو تھوڑے سے اور پیسے لے لو۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کے لئے تباہی مچ جاتی ہے۔ کم از کم حکومت کو یہ چاہئے کہ اس قسم کے cases کو take up کرے، ہر تھانے کے ہر S.H.O کو پتا ہے کہ money lender کون ہے اور میں یہ بات دعویٰ سے کہتا ہوں کہ ہر S.H.O کو پتا ہوتا ہے کہ Who is the illegal money lender?. تو وہ جو illegal money lenders ہیں، جو لوگوں کی زندگیاں حرام کر رہے ہیں میں چاہتا ہوں کہ ان کے خلاف کچھ نہ کچھ کیا جائے۔ لوگوں کو اس عذاب سے بچایا جائے۔ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ بڑی easy money ہے۔ گئے آرام سے اور وہ کسی فروٹ کی دکان پر بیٹھا ہوا ہے، آپ سب سمجھ رہے ہیں کہ میں کیا کہہ رہا ہوں، وہ بیٹھا ہوا ہے کسی بوتلوں کی دکان پر کچھ نہیں کر رہا، آرام سے بیٹھا ہوا ہے۔ ایک اس نے کوٹ پہنا ہوا ہے یا پھتوئی پہنی ہوئی ہے اس میں سے وہ پیسے دے رہا ہے اور لے رہا ہے۔ اس کا کہیں وجود ہے، کسی sales tax میں، کسی income tax میں، کسٹم میں اور نہ ہی سوشل سکیورٹی میں۔ وہ رات کو دس پندرہ لاکھ روپے دے کر اس کے اوپر جو کما کر جا رہا ہے وہ آپ دیکھ لیں اور وہ کتنا بڑا ظلم کر رہا ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ اس پر کچھ نہ کچھ کروا دیں۔ شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: وزیر قانون صاحب! واقعی یہ ایک بہت بڑا issue ہے اس سے معاشرے میں ایک بڑی خرابی آ رہی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ بات درست ہے جس تشویش کا محترم شیخ علاؤالدین نے اظہار کیا ہے واقعی یہ معاملہ بڑا اہم ہے بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے جو علماء کرام ہیں وہ جو banking system کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اصل میں تو یہ سود ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ نے بھی فرمایا ہے اور قرآن پاک میں بھی ہے کہ یہ اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کے خلاف کھلی جنگ ہے۔ سود کی یہ وہ شکل ہے کہ جو اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کے خلاف کھلی جنگ ہے اور ان لوگوں کو میں سمجھتا ہوں کہ قطعی طور پر spare نہیں کرنا چاہئے لیکن اب اس میں جو تجویز انہوں نے دی ہے یہی ہے کہ لوگوں کو aware کیا جائے چونکہ لوگ اپنی ضرورتوں کے

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ب
Deleted: ---------جاری-----¶ Ghazanfar Khan 12-2-09 15-00 ¶ ur310212 ¶ شیخ علاؤالدین: جاری۔¶ ہر تھانے کے SHO کو پتا ہے کہ money lender کون ہے
Deleted:
Deleted: ۔
Deleted: ،
Deleted: ،
Deleted: نہ
Deleted: اور نہ ہی
Deleted: اور نہ ہی کسی
Formatted ... [188]
Deleted: مہ
Deleted: میں اور نہ
Deleted: ی
Deleted: ،
Deleted: ۔
Formatted ... [189]
Deleted: جناب سپیکر
Deleted: ۔
Formatted ... [190]
Deleted: ۔
Deleted: ۔
Deleted: ۔
Deleted: ۔

لئے خود ہی جا کر ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔ اب جب cheque bounce ہو جاتا ہے تو اس پر پھر مقدمہ بھی درج ہوتا ہے۔ یہ تو ہو نہیں سکتا کہ ہم اس قانون کو ہی ختم کر دیں کیونکہ کاروباری لوگوں کو اس معاملے میں بڑا تحفظ ہے۔ وہ لوگوں سے cheque sign کروا لیتے ہیں اس کے بعد اس کے حساب سے اس کی کٹوتی کر کے پیسے دے دیتے ہیں اور بعد میں جب وہ ادا نہیں کر سکتے تو پھر بالکل جس طرح انہوں نے فرمایا ہے کہ property اور اس طرح کا سارا چکر شروع ہو جاتا ہے۔ بہر حال اس سلسلے میں لوگوں کو شعور دینے کے لئے آگاہ کرنے کے لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ کا بھی فرض ہے ہم بھی اس سلسلے میں کوئی step اٹھانے کے لئے تیار ہیں، شیخ صاحب بھی اس سلسلے میں suggest کریں اور میں بھی اس سلسلے میں متعلقہ ڈیپارٹمنٹ سے بات کروں گا۔ گورنمنٹ بھی کرے گی اور میں سمجھتا ہوں as a public representative بھی اور میڈیا کو بھی، پریس اس وقت ایوان کی کارروائی کو cover کر رہا ہے اور شیخ صاحب کو اکثر یہ گلہ رہتا ہے کہ پریس ان کی چیزوں کو رپورٹ نہیں کرتا بلکہ "میرا" اور "خوشبو" کی چھ کالمی خبر لگاتا ہے اور شیخ صاحب کی جو تحریک التوائے کار ہوتی ہے اس کو بالکل ہی گول کر دیتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے آج اس کے اوپر شیخ صاحب نے بھی جو کچھ فرمایا ہے اور اس کے جواب میں، میں نے جو یقین دہانی کروائی ہے اس کو بہتر سے بہتر انداز میں رپورٹ کیا جائے تاکہ لوگوں کو آگاہی ہو اور لوگوں کی آگاہی کے لئے گورنمنٹ مزید step بھی لے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ملک محمد وارث کلو!

ملک محمد وارث کلو: شکریہ۔ جناب سپیکر! جس طرح وزیر قانون نے بھی فرمایا ہے کہ یہ ایک انتہائی اہم issue ہے۔ اس پر میں تھوڑا سا عرض یہ کرنا چاہوں گا کہ کچھ ہمارے ہاں جو enactment ہوتی ہیں وہ enactment ہوتے وقت ایک پہلو کو دیکھا جاتا ہے اور بہت سارے پہلوؤں سے صرف نظر کیا جاتا ہے۔ ابھی 489(f) کی اتنی زیادہ misutilization ہو رہی ہے جس طرح کہا گیا ہے کہ وہ لوگ اللہ کے فرمان سے کھلی جنگ کر رہے ہیں ان کو گورنمنٹ کی سطح پر ہم facilitate کر رہے ہیں کیونکہ ایک ہم نے ان کو locus standi دے دیا ہے وہ procedure ہم نے ان کو دے دیا ہے۔ وہ مجبور لوگوں سے پہلے چیکوں کی لسٹ لے لیتے ہیں اور وہ blank cheque لیتے ہیں اور پھر وہ ان مجبور

لوگوں کو black mail کرتے ہیں جس طرح سے اس کیس میں ہوا ہے۔اسی طرح آپ کو بھی پتا ہے کہ 2001 میں ایک Banking Ordinance آیا تھا اس میں یہ تھا کہ خود ہی منصف ہیں، خود ہی وکیل ہیں اور خود ہی مدعی ہیں اور اس میں ایک سیکشن (b)15 ہے جو کہ اب سپریم کورٹ میں چیلنج ہو گیا ہے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ایوان کا وقت ایک گھنٹے کے لئے بڑھایا جاتا ہے۔

ملک محمد وارث کلو: ہمارا یہ House اسی لئے ہے کہ ہم ان چھوٹی چھوٹی چیزوں کو ایسے بحث کر کے ہوا میں اڑا کر آگے نہ چلے جائیں۔ ہمیں اس میں کوئی cogent قسم کا کوئی نہ کوئی solution پیش کریں۔ میں یہاں پر وزیر قانون صاحب سے بھی گزارش کرنا چاہوں گا کہ یہ ساہوکارہ نظام جو ہے، پہلی بات تو یہ ہے کہ جب سے آپ کے ہاں consumer banking شروع ہوئی ہے ہمارا علاقہ پاکستانی بنکوں کے لئے golden sparrow بنا ہوا ہے۔پتا نہیں کہاں کہاں سے بنک بھاگ کر یہاں پہنچے ہیں اور جس طرح مثال ہے کہ بڑی مچھلی چھوٹی مچھلی کو کھا جاتی ہے۔ بڑے بنکوں نے چھوٹے بنکوں کو eat up کر لیا ہے۔اب آپ کو بنکوں کے بورڈ نظر آئیں گے، کوئی N.I.B Bank ہے، کوئی سٹینڈرڈ بنک ہے، کوئی فلاں بنک ہے اور وہ اس لئے آئے ہیں کہ یہاں ہمارے ہاں سٹیٹ بنک کا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ ہمارا سٹیٹ بنک خود I.M.F اور World Bank کے کنٹرول میں ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ ہماری سوسائٹی اور ہمارے لوگوں کو یہ بنک eat up کر رہے ہیں۔ان سے جو لوگ بچ جاتے ہیں جو وہ formalities complete نہیں کر سکتے پوری توانائی کے ساتھ ساہوکار لگے ہوئے ہیں وہ ان کو کھا جاتے ہیں اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ 98 فیصد لوگ کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ میری وزیر قانون سے اور آپ سے بھی استدعا ہے کہ آپ ایک تو سیکشن (f)489 کو دیکھیں اس کی جو applicability ہے اس کو بھی دیکھیں اور کوئی نئی enactment لائیں۔صرف مشتہری سے کام نہیں ہو گا۔ آپ اس میں کوئی cogent قسم کی enactment لائیں۔ ساہوکار جس نے اللہ تعالیٰ کے احکامات کے ساتھ کھلی جنگ کی ہوئی ہے اس کے ساتھ نبرد آزما ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محسن خان لغاری صاحب!

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب والا! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پچھلی اسمبلی میں prohibition of money lending کا بل ہماری ایک معزز رکن حمیرا اویس صاحبہ نے introduce کروایا تھا جو پاس بھی ہوا تھا اور اسی ساہوکار سے متعلق تھا۔ حکومت کو صرف اس بل پر عملدرآمد کروانے کی ضرورت ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بنیادی طور پر اس اسمبلی سے یہ بل منظور ہوا ہے۔ اس پر صرف implementation کی بات ہے۔

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب والا! اس پر وزیر قانون صاحب مہربانی فرماکر عملدرآمد کروانے کی کوشش کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: رانا محمد افضل صاحب کافی دیر سے بات کرنا چاہ رہے ہیں۔ میں ان کی بات سن لوں پھر وزیر قانون کو بات کرنے کا موقع دیتا ہوں۔

رانا محمد افضل خان: شکریہ۔ جناب سپیکر! جب معاشرہ غربت کی ایک سطح سے نیچے چلا جاتا ہے تو اس قسم کے مسائل بڑھ کر سامنے آتے ہیں۔ بنگلہ دیش نے ایک بہت اچھی مثال Gramin Bank قائم کرکے کی ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ جو lending ہے، شادیوں پر لینا دینا اور ادھر ادھر کے اخراجات، اس کو آپ enactment کے ساتھ، قانون کے ساتھ کبھی بھی suppress نہیں کر سکیں گے۔ آپ کو alternative facilitation کی ضرورت ہے اور لوگوں کو چھوٹے چھوٹے قرضے دینے کی ضرورت ہے اور حکومت نے اس کے اوپر کام بھی کیا ہے اس کی implementation کو بہتر کرنے سے معاملہ حل ہو سکتا ہے۔ لوگوں کو alternative facility ملنی چاہئے۔ N.G.Os کا کردار، شوشل سیکٹر کا کردار اور اس کے ساتھ ساتھ حکومت کا جو کردار ہے اس کو اگر آپ implement کر دیں گے تو بہتر ہوگا۔ ورنہ شیخ صاحب بھی جانتے ہیں کہ اگر دو لوگ آپس میں لین دین پر agree کرتے ہیں تو اس میں کئی اور طریقوں سے ان کو protection حاصل ہوتی ہے اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں پاکستان کے اندر micro banking کو practical کرنا چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں بھی وہی بات کرنے لگا تھا جو محسن لغاری صاحب نے کی ہے۔ یہ واقعی ہماری colleague حمیرا اویس صاحبہ اس پر ایک بل لائی تھیں اور وہ بل کافی عرصہ کمیٹی میں discuss ہوتا رہا اور اس کے بعد وہ اس ایوان سے پاس ہوا تھا۔ اس میں میرا خیال ہے کہ implementation کے لئے تو کارروائی ہوئی ہے لیکن اس میں مزید کام کرنے کی ضرورت ہے کہ اس کو زیادہ مؤثر کس طرح سے بنایا جائے۔ میں محسن لغاری صاحب سے بھی اور شیخ علاؤالدین صاحب سے بھی گزارش کروں گا، کلو صاحب، رانا افضل صاحب بھی اس کو دیکھ لیں اور اس پر amendment یا تو گورنمنٹ کو proposed کریں یا خود اپنے نام سے پرائیویٹ ممبرز ڈے پر لے آئیں تاکہ اس کو مؤثر بنا کر implement کریں اور اس سے جو مدد مل سکتی ہے وہ بھی لیں لیکن جہاں تک انہوں نے سیکشن 489(f) کی بات کی ہے اس میں اگر ہم نے کسی قسم کی space پیدا کر دی تو اس سے بہت زیادہ نقصان ہوگا۔ کاروباری لوگوں کے لینے دینے کے معاملات ہیں جن کی وجہ سے لوگوں کو کافی سہولت ہے۔ اس طرح پھر سارا معاملہ گڑبڑ ہوگا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شیخ صاحب! آپ اپنی تحریک التوائے کار کے بارے میں کیا کہنا چاہیں گے؟

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ بل کے متعلق جو وزیر قانون صاحب کہہ رہے تھے ٹھیک ہے۔ میں اس میں انشاء اللہ جو بھی ہو سکے گا کر دوں گا۔ مجھے jealousy ہے ملک مقصود صاحب سیکرٹری اسمبلی سے کہ جب بھی کوئی بات ہو رہی ہوتی ہے، ملک صاحب جناب پہلے آپ بات کر لیں۔۔۔(interruption)

بات یہ ہے کہ میں یہ چاہوں گا کہ جیسا کہ وزیر قانون صاحب نے کہا ہے ہم سے جو بھی ہو سکا دوسرے معزز اراکین کے ساتھ مل کر کچھ کریں گے لیکن on the floor of the House یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ابھی ہمارے بھائی کلو صاحب نے جو کہا ہے کہ پاکستان دنیا میں وہ ملک ہے جہاں پر بچت یعنی saving کا ریٹ بدترین ہے۔ یہ بات bankers کہتے ہیں اور یہ بات بھی ایک حقیقت ہے کہ جو کہ میں کہنا چاہتا ہوں اور ہمارے میڈیا کو چاہئے کہ وہ یہ بات لوگوں کو بتائیں کہ پاکستان وہ ملک ہے یہ وہ

قوم ہے جو 40 فیصد منافع بنکوں کو دے رہی ہے ۔ یہ بنک ایسے ہی نہیں یہاں پر آ رہے اور consumer banking میں جن بنکوں کا بیڑا غرق ہوا، اللہ تعالیٰ رحم کرے جو حشر ہوا ہے اس کی وجہ بھی یہی ہے کہ بنکوں کو پتا تھا کہ اس کی total income پانچ ہزار ہے صرف ایک statement create کی گئی اس میں ایک debit entry ہے اور ایک entry_credit ہے اس پر 20/15 لاکھ یا 8 لاکھ کی گاڑی دے دی۔ consumer banking میں تو بنکوں کا حشر ہو گیا لیکن اب سٹیٹ بنک نے یہ پابندی لگائی ہے کہ 50 فیصد سے زیادہ کا وہ قرضہ نہیں لے سکتا اگر 10 ہزار روپے اس کی آمدنی ہے تو وہ 5 ہزار روپے تک کی قسط پر جا سکتا ہے لیکن اب حالات بہت خراب ہو گئے ہیں، اڑھائی لاکھ گاڑیاں دی گئی ہیں، اے سی اور موٹر سائیکلیں دی گئی ہیں۔ وہ بل اپنی جگہ بالکل ٹھیک ہے لیکن میں یہ چاہتا ہوں کہ حکومت اپنے طور پر لوگوں کو educate کرے کہ بچت کی عادت ڈالیں۔ زیادہ پرانی بات نہیں ہے ہمارے بزرگ صبح اٹھ کر دعا دیا کرتے تھے کہ بچے! اللہ تعالیٰ تجھے قرضے سے بچائے۔ اب ہماری قوم کی حالت دیکھیں، دنیا میں یہ واحد مسلمان ملک ہے جہاں عمرہ بھی قرضے پر ہوتا ہے اور بنک باقاعدہ اخبار اور ٹی وی میں بھی دیتا ہے کہ آپ عمرہ کر لیں، پیسے پھر دے دینا۔ میری یہ Adjournment Motion بنیادی طور پر ان لوگوں کے خلاف ہے جو بغیر سوچے سمجھے پیسا لے رہے ہیں انہیں educate کرنے کے لئے یہ تحریک پیش کی گئی ہے۔ ہمارے رانا صاحب ابھی کہہ رہے تھے کہ ہمارے پاس ایک ہی طریقہ ہے اور حکومت انہیں اپنے طور پر educate کرے کہ آپ اپنے آپ کو بچت کی عادت ڈالیں۔ جس آدمی کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا وہ بھی ایک ہزار آدمی کو کھانے پر بلا لیتا ہے۔ ہمیں اس عادت کو discourage کرنا چاہئے اور جہاں تک اس چیز کا تعلق ہے ہر S.H.O کو پتا ہے کہ وہ money lender کہاں بیٹھا ہے۔ گورنمنٹ کم از کم یہی کہہ دے کہ ہمیں money lenders کی لسٹ بنا دو تاکہ جو illegal parallel banking چل رہی ہے لوگوں کو اس سے بچایا جائے اور میں آپ کو بتاؤں کہ جیسے ابھی میرے بھائی نے Gramin Bank کا بتایا ہے، بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یونس صاحب کے Gramin Bank کا rate of mark up اتنا نہیں تھا۔ میں کسی کا نام نہیں لوں گا لیکن یہاں پر اس قسم کی جو دوسری finances ہوئی ہیں آپ کو پتا ہے کہ ان کا rate of interest 22% ہے۔ 10 ہزار روپے کے اوپر ایک ہزار روپے

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted: --جاری--¶ Ur-32¶ شیخ علاؤالدین: --------جاری--------¶ Consum میں جن بنکوں کا... [191]
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Formatted ... [192]
... [193]
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
... [194]
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
... [195]
Formatted ... [196]
Deleted:
Formatted ... [197]
Deleted:
Formatted ... [198]
Deleted: rate of interest 22%
Formatted ... [199]

مہینہ کوئی کہاں سے دے گا؟ ہمیں اگر ان لوگوں کو کچھ دینا ہے تو وہ without interest دینا چاہئے اور ان کو کہہ دیا جائے کہ اس سے کاروبار کر لیں اور اتنے سال میں ہمیں واپس کر دیں اس کے لئے حکومت کو باقاعدہ ایک فنڈ مقرر کرنا چاہئے۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: رانا صاحب! اس میں، میں یہ سمجھتا ہوں کہ Prohibition of Private Money Lendering Act 2005 تھا اس کے اندر ایک enabling clause تھی کہ گورنمنٹ کے پاس rule making power تھی تو اس کے بعد اس پر کوئی لاء نہیں بنا۔ شیخ صاحب! اس کو پھر ہم dispose of کر دیتے ہیں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! with the condition جیسے لاء منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ ایک بل لایا جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، بل تو already موجود ہے اور اس میں rules making کی enabling clause بھی موجود ہے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! وہ صرف یہی کہہ دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جیسے لاء منسٹر صاحب نے کہا ہے اس کے اندر آپ کا نام ہے، رانا افضل صاحب، ادھر سے محسن لغاری صاحب، شیخ علاؤالدین صاحب ہیں۔ لاء منسٹر صاحب! آپ نے یہی نام announce کئے تھے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہی چاروں صاحبان ہو جائیں۔ یہ اس بل میں اگر کوئی amendment suggest کریں گے تو اس پر amendment لے آئیں گے۔ اس کے علاوہ آپ نے جو رولز کے متعلق فرمایا ہے اسے بھی دیکھ لیتے ہیں اور دوسرا جو انہوں نے کہا ہے کہ لوگوں کو aware کیا جائے اس کے متعلق بھی متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کو یہ instructions دیتے ہیں اور میں آپ سے بھی request کروں گا کہ جیسے میں نے request کی ہے کہ میرے بھائی کا گلہ دور ہونے کا آج بڑا اچھا وقت ہے تو آپ بھی پریس گیلری سے request کریں کہ صبح یہ بات بھی 6 کالم میں آ جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس میں مزید چنیوٹی صاحب اور محترمہ ٹوانہ صاحبہ اس کمیٹی کی ممبر ہوں گی اور یہ کمیٹی اس پر work کرکے بتائے گی۔ اس کے علاوہ ثمینہ خاور حیات صاحبہ بھی اس کی رکن ہوں گی۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس کمیٹی کو ایک یہ اختیار دے دیں کہ جن محترمہ نے اس بل کو پاس کروایا تھا وہ اس کو بطور ممبر opt کریں اور اس کمیٹی کا convener محسن لغاری صاحب کو بنادیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محسن لغاری صاحب! آپ convener ہیں اور جن محترمہ نے یہ بل پیش کیا تھا وہ بھی اس کمیٹی کی ممبر ہوں گی اور یہ بڑی اچھی suggestion ہے اور میرا خیال ہے کہ اس ہاؤس میں جس نے بھی کوئی positive کام کیا ان کو ہمیں یاد رکھنا چاہئے She is also a member of this committee. اس کے بعد بلوچ صاحب کی تحریک move ہوئی ہے اور اسے Monday تک pending کیا ہوا ہے۔

جناب احمد خان بلوچ: جناب سپیکر! یہ اتنی اہم تحریک ہے۔ وہ وہاں پر گڑبڑ کر رہے ہیں اور جان بوجھ کر زیادتی ہو رہی ہے۔ یہ بیوروکریسی اس پورے ہاؤس کا استحقاق مجروح کر رہی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ایک منٹ بات سن لیں۔ آپ کی بات ہو گئی ہے۔ لاء منسٹر صاحب اسی پر بات کرنے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔

جناب احمد خان بلوچ: جناب والا! rural area کے سکول بند رہیں گے۔ ایک مہینہ کیا دو مہینے delay ہو جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپکر: بلوچ صاحب! ایک منٹ ان کی بات تو سن لیں۔ Let us hear what he want to say. (قطع کلامیاں)

آپ بات صحیح کر رہے ہیں، آپ تشریف رکھیں۔ پہلے دو منٹ کے لئے ان کی بات سن لیں وہ کیا کہہ رہے ہیں؟ جی، لاء منسٹر صاحب!

محکمہ تعلیم میں ایجوکیٹروں کی بھرتی کے بارے میں وزیر اعلیٰ کی مرتب کردہ پالیسی پر عملدرآمد میں انتظامیہ کی رکاوٹ

(---جاری)

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس میں بلوچ صاحب نے اگر اپنی بات کر لی ہے تو پھر میں عرض کرتا ہوں کہ آج میں نے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے متعلقہ سب افسران کو بلایا تھا، سیکرٹری سکول بیمار ہونے کی وجہ سے آج نہیں آ سکے باقی سارے لوگ تھے۔ ان کے ساتھ میری موجودگی میں جناب احمد خان بلوچ صاحب کی کوئی آدھا گھنٹہ بات ہوئی ہے تو اس میں آخری بات یہ طے ہوئی، بلوچ صاحب نے یہ کہا کہ ہمیں district wise پوری information دے دیں کہ کن districts میں لسٹیں display ہو چکی ہیں اور ان میں یہ نئی پالیسی opt نہیں کر سکتے اور باقی districts جن میں نئی پالیسی opt کرنی ہے ان کی لسٹ علیحدہ دے دیں۔ انہوں نے تمام districts سے telephonically information لے کر یہ لسٹ فراہم کرنی تھی تو انہوں نے کہا تھا کہ ہم آج شام تک یہ لسٹ فراہم کر دیں گے۔ میں نے ان سے کہا تھا کہ آپ نے یہ لسٹ dully with signature provide کرنی ہے اور اس لسٹ میں قطعی طور پر کوئی غلطی نہیں ہونی چاہئے تو یہ ساری بات بلوچ صاحب کے علم میں ہے۔ بلوچ صاحب یہاں پر آ کر بالکل معصوم اور بھولے بن جاتے ہیں۔ یہ صبح ساری بات میری موجودگی میں کر کے آئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بلوچ صاحب! یہ تحریک 3۔فروری کو move ہوئی تھی اور مجھے یاد ہے کہ ہم نے کہا تھا کہ جب تک اس کا فیصلہ نہیں ہوتا تب تک میرٹ لسٹ display نہیں کی جائے گی۔ آپ جو بات کر رہے ہیں وہ رپورٹ آئے بغیر وہ بات کر سکتے ہیں اور نہ ہی ہاؤس کوئی بات کر سکتا ہے۔ اس پر ہاؤس کی ایک observation آ چکی ہے کہ جب تک اس تحریک کا فیصلہ نہیں ہوتا وہ لسٹ display نہیں ہو گی۔

جناب احمد خان بلوچ: جناب سپیکر! اس میں مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی۔ کہا جاتا ہے کہ میرٹ والی لسٹیں display ہو گئی ہیں لیکن انٹرویو یا کوئی آرڈر نہیں ہوئے۔ چیف منسٹر صاحب کو اگر ایک بات

اچھی لگی ہے تو انہوں نے کہا ہے کہ جہاں کا گاؤں ہے وہاں کے امیدوار کو 10 نمبر دیں اور اگر اس گاؤں کا نہ ہو تو یونین کو نسل کو 8 نمبر دیں۔ یہ لسٹیں صرف تحصیل کی لگ رہی ہیں اس میں یونین کو نسل کو بھی ترجیح نہیں دی گئی۔ یہ لسٹیں لگ گئی ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہمیں دوبارہ محنت کرنی پڑے گی، ان کی محنت کی وجہ سے ہزاروں سکول بند رہے ہیں۔ وہ صرف اس خاطر کر رہے ہیں کہ انہیں پندرہ بیس دن اور محنت کرنا پڑے گی اور اس میں محنت والی کیا بات ہے، ہر درخواست کے ساتھ اس کے رہائشی گاؤں کا شناختی کارڈ لف ہے۔ صرف اس گاؤں کا شناختی کارڈ دیکھتے ہوئے 10 نمبر اس کو دے دیں۔ وہ سکول بھی کھل جائیں گے اور وہاں جو ہزاروں بے روزگار پھر رہے ہیں انہیں روزگار بھی مل جائے گا۔ یہ تو آرڈر کروا کر گھر بیٹھے رہیں گے پھر کسی کو کہہ کر جنرل ڈیوٹی لگوا لیں گے۔ آج تک دیہات کے جو سکول نہیں کھلے وہ کبھی نہیں کھل سکیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، کلو صاحب!

ملک محمد وارث کلو: جناب سپیکر! سب سے پہلے تو یہ ہے کہ ہم نے وزیر اعلیٰ صاحب کو عرض کیا تھا تو انھوں نے بہت خوبصورت پالیسی بنائی تھی اور حکم دیا تھا۔ یہ اگست کی بات ہے اور circular موجود ہے جس میں انھوں نے خود کہا تھا کہ گاؤں کو 10 نمبر دیں۔ اس کے بعد یونین کو نسل اور اس کے بعد تحصیل کو نمبر دیں۔ اب بات یہ ہے کہ محکمہ تعلیم نے وزیر اعلیٰ صاحب کی ہدایات کو violate کیا ہے اور ایک circular 29 جنوری کو جاری کیا جو میں نے رانا صاحب کو بھی دیا تھا۔ اس میں انھوں نے یہ کہا کہ جہاں بھرتی ہو گئی ہے وہ پرانی پالیسی پر ہو گئی ہے اور جو نئی بھرتی ہو گی وہ نئی پالیسی کے مطابق ہو گی۔ میں آپ کو اپنے ضلع کی ایک مثال دیتا ہوں کہ وہاں کالجوں میں بھرتی ہو رہی تھی اور انٹرویو کی آخری تاریخ 25 تھی۔ اس میں حکم تھا کہ 25 کے بعد آپ نے بھرتی کرنی ہے لیکن وہاں کے ڈسٹرکٹ آفیسر کالجز کا مک مکا ہو گیا اور انھوں نے 21 تاریخ تک کے letter جاری کر دیئے اور ایم پی اے کو illuminate کر دیا اور joining بھی کروا دی۔ اس میں مسئلہ یہ ہے کہ ہزاروں بچیاں اور بچے ہیں۔ میں محکمہ تعلیم کے متعلق categorically بتا رہا ہوں کہ:

They have made a head on collusion on the order of Chief Minister Mian Muhammad Shahbaz Sharif.

تو میری استدعا یہ ہے کہ چاہئے یہ 15 دن discuss ہوتا رہے، آج یہ pass instruction کر دیں کیونکہ ہم یہ discuss کر رہے ہیں اور ادھر وہ lists لگا رہے ہیں اور بچوں کو join کروا رہے ہیں۔ میں اپنے ضلع میں گیا ہوں اور میں نے انھیں منع کیا ہے کہ آپ نے ابھی تک کوئی display lists نہیں کیں تو اب یہ نہ کرنا لیکن وہ دھڑا دھڑ لگے ہوئے ہیں۔ اس میں ڈھیر ساری چیزیں involve ہیں۔ اس میں problem یہ ہے کہ خوشاب کا بچہ یا خوشاب کی بچی جب جتوئی والا میں appoint ہو گا تو وہ وہاں کبھی نہیں جائے گا۔ وہ خوشاب اور جوہر آباد میں بیٹھ کر تنخواہ لے گا اور وہاں ملی بھگت کر کے تنخواہ بانٹتے رہیں گے۔ اس میں میرا نقصان ہو گا۔ مجھے یہ نہیں ہے کہ میرے بچے یا بچی کو وہاں ملازمت مل گئی ہے۔ میرا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ میرے علاقے میں تعلیم نہیں آ رہی۔ میرا انور پور تھل خالی پڑا ہے۔ وہاں تعلیم apart نہیں ہو رہی اس لئے میں یہ عرض کرتا ہوں کہ پورے راجن پور میں یہ ہے، منکیرہ میں یہ ہے، چوبارہ میں یہ ہے اور لودھراں میں اسی طرح ہے اس لئے یہ انتہائی اہم issue ہے۔ اگر ہم تعلیم دینا چاہتے ہیں تو وزیر اعلیٰ صاحب کا جو حکم ہے کہ نمبر 10 گاؤں کے ہیں تو وہ نمبر ملنے چاہئیں اور یہ نمبر شناختی کارڈ دیکھ کر شامل کرنے ہیں اور پھر list بن جاتی ہے۔ اس میں کوئی problem نہیں ہے، صرف محکمہ تعلیم اور سیکرٹری تعلیم نے تہیہ کیا ہوا ہے کہ ہم نے یہ نہیں کرنا اور اس وجہ سے وہ نہیں کر رہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بہت شکریہ۔ جی، مستی خیل صاحب!

جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل: جناب سپیکر! یہ اتنا اہم issue ہے۔ میں وزیر اعلیٰ پنجاب کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ پاکستان کی 62 سالہ تاریخ میں کسی حکمران نے کوئی ایکشن نہیں لیا۔ ہم ماضی میں گھوسٹ سکولوں کے بارے میں سنتے رہے ہیں اور absent مافیا جو گھر بیٹھے تنخواہیں لیا کرتے تھے ان کو ختم کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ نے جو decision dynamic لیا ہے اس کی مثال یہ ہے کہ اس حکومت کے آنے سے پہلے میرے حلقے این اے-73 کے 50 سکول بند تھے۔ لوگوں نے عارضی ڈیوٹیاں لگائی ہوئی تھیں کیونکہ ان کے آرڈر ہو گئے تھے لیکن ان کے گھروں سے فاصلے زیادہ تھے۔ ایسے اضلاع جو بہت پسماندہ ہیں، areas trodden down ہیں، جن کی approach roads نہیں ہیں اور جن کے پاس conveyance نہیں ہے۔ ان کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب نے ایک

پالیسی بنائی ہے کہ جو بندہ جس گاؤں کا رہنے والا ہوگا اس کو 10 نمبر اضافی ملیں گے۔ اگر وہ اس گاؤں کا رہنے والا نہیں ہے، وہ اس یونین کونسل کا رہنے والا ہے تو اس کو 8 نمبر ملیں گے، اگر وہ یونین کونسل کا رہنے والا بھی نہیں ہے اور اس تحصیل کا رہنے والا ہے تو اس کو 6 نمبر ملیں گے۔ یہ absent مافیا جو گھر بیٹھے تنخواہیں لیتے تھے اور national exchequer پر عذاب تھے جن کی وجہ سے پنجاب اور پاکستان کا literacy rate نہیں بڑھ رہا تھا اس literacy rate کو بڑھانے کے لئے اور چور مافیا جو گھر بیٹھے تنخواہیں لے رہا تھا ان کے خلاف وزیر اعلیٰ نے dynamic decision لیا۔ میں اپنے وزیر قانون پر حیران ہوں اور آپ کی وساطت سے انھیں گزارش کرتا ہوں کہ جو فہرستیں تیار ہو گئی ہیں وہ قرآن کا لفظ نہیں ہیں۔ ان کے آرڈر مئی اور جون میں ہونے ہیں یا اگلے مالی سال سے ہونے ہیں یا اگلے تعلیمی سال سے ہونے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ اس پورے process پر دو دن میں عملدرآمد ہو سکتا ہے۔ یہ کیسا قانون ہو گا کہ ایک ضلع میں A قانون ہو اور دوسرے ضلع میں B قانون ہو اور تیسرے ضلع میں C قانون ہو، state within the state براہ مہربانی آپ create نہ کروائیں۔ وزیر اعلیٰ نے جس spirit اور جس background سے یہ حکم دیا تھا جیسا کہ کلو صاحب اور بلوچ صاحب نے فرمایا ہے، ہمارے اضلاع میں 30/30 کلو میٹر تک سڑکیں نہیں ہیں۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ رانا صاحب کو یہ حکم دینا چاہئے کہ پورے پنجاب کے اندر جو فارمولا وزیر اعلیٰ صاحب نے بنایا ہے اس پر عملدرآمد ہو۔

جناب ڈپٹی سپیکر: رانا صاحب! یہ بہت اہم بات ہے اور یہ writ of government کو challenge کرنے والی بات ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! ایسا بالکل نہیں ہے۔ اس میں بات یہ ہے کہ میرے بھائیوں کو غلط فہمی ہے کہ تحصیل سطح پر میرٹ بنایا جا رہا ہے جبکہ یونین کونسل کی سطح پر میرٹ بنایا جا رہا ہے اور تحصیل اس کے competition کا area ہے اس میں فرق کتنا پڑتا ہے۔ اس میں مثال کے طور پر میں بتاتا ہوں کہ A اور B ایک یونین کونسل اور تحصیل کے رہائشی ہیں۔ ان کا competition وہیں ہوتا ہے اور ان کو نمبر ملنے کے بعد میرٹ بننا ہے۔ اب جو تحصیل کا ہے تو اس کو 6 نمبر ملیں گے، جو یونین کونسل کا ہے اس کو 8 نمبر ملیں گے اور جو مقامی دیہہ کا ہے اس کو 10 نمبر ملیں

گے۔اس میں اگر کسی کو یونین کونسل کی سطح پر 8 نمبر ملے ہوئے ہیں اور وہ مقامی دیہہ کا بھی ہے تو اس کو 8 کی بجائے 10 نمبر مل جائیں گے۔اس میں یہ نہیں ہو گا کہ 10 جمع 8 یعنی 18 نمبر مل جائیں۔اس میں صرف 2 نمبر کا فرق ہے۔ میں نے آج احمد خان بلوچ صاحب سے کہا ہے کہ آپ اپنے پورے ضلع سے data اکٹھا کر لیں۔ ان کا ضلع لودھراں list میں 2nd ہے۔ اگر ان 2 نمبروں کے فرق سے 50 سے اوپر لوگوں کو فرق پڑتا ہو گا تو ہم پورے پنجاب میں اس کو reverse کروا دیں گے۔اس سے اتنا فرق نہیں پڑ رہا جتنا کہ میرے بھائی اس پر زور دے رہے ہیں دراصل ان کو غلط فہمی یہ ہو رہی ہے کہ شاید ایک یونین کونسل کی سطح پر جو میرٹ بنا ہے اس سے ایک کو 18 نمبر مل جائیں گے اور ایک کو 8 نمبر ملیں گے تو ایسا نہیں ہو گا۔دونوں اگر ایک یونین کونسل کے ہیں اور ان میں سے ایک مقامی دیہہ کا نکل آتا ہے تو اس کو صرف 2 اضافی نمبر ملیں گے۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ دوسری بات یہ ہے کہ وزیراعلیٰ صاحب نے ہی یہ فیصلہ کیا ہے اور محکمے کے پاس جو summary گئی ہے وہ approved summary موجود ہے۔اگر دوست کہیں تو میں ان کی خدمت میں پیش کر دوں گا۔وزیراعلیٰ صاحب نے ہی فیصلہ کیا ہے کہ جہاں جہاں فہرستیں display ہو چکی ہیں وہاں پر آپ اس کو جانے دیں اور جہاں پر display نہیں ہوئیں وہاں پر جو 2 نمبر کا فرق ہے اس کو آپ نکال دیں اور اس کے مطابق محکمے کو پابند کر دیا گیا ہے۔آج وہ ہمیں فہرست دیں گے کہ ان اضلاع میں فہرستیں display نہیں ہوئیں۔ جن اضلاع میں یہ فہرستیں display ہونے کی بات کرتے ہیں اگر یہ ثابت کر دیں کہ ان میں سے کوئی فہرست جس دن تحریک التوائے کار پیش ہونے کے بعد بدنیتی کی بنیاد پر display کی گئی ہے تو محکمے کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ یہ فیصلہ وزیراعلیٰ صاحب نے کیا ہے اور محکمہ قطعی طور پر government کی writ کو challenge نہیں کرتا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: رانا صاحب! میری بات سنیں۔ یہ Monday already تک pending ہے۔ اس میں جب ان کی طرف سے پہلے بھی assurance آئی ہے اور اب بھی ہے کہ جب تک اس کا فیصلہ نہیں ہوتا کوئی لسٹ اور display نہیں ہو گی۔ لہذا ہم اس کو Monday کو take up کریں گے۔

اب تحریک التوائے کار کا وقت ختم ہو چکا ہے۔

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Formatted ... [315]
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Formatted ... [316]
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
... [317]
Formatted ... [318]
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
... [319]
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted: G
Formatted ... [320]
Deleted:
Formatted ... [321]
جناب ڈپٹی سپیکر:--------جاری---¶ ... [322]

میاں محمد رفیق: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میاں صاحب! مجھے ذرا complete کر لینے دیں۔ محترمہ شمیلہ اسلم صاحبہ نے صبح سے کہا ہوا ہے کہ آج چونکہ پاکستانی خواتین کا عالمی دن بھی ہے اس حوالے سے وہ کوئی بات کرنا چاہتی ہیں۔ جی، محترمہ!

قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک

محترمہ شمیلہ اسلم: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرنا چاہتی ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 28, 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پاکستانی خواتین کے دن کے موقع پر خواتین کے حقوق کے تحفظ کے سلسلے میں مجھے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 28, 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پاکستانی خواتین کے دن کے موقع پر خواتین کے حقوق کے تحفظ کے سلسلے میں قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 28, 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پاکستانی خواتین کے دن کے موقع پر خواتین کے حقوق کے تحفظ کے سلسلے میں قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

¶ :Deleted

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

¶ :Deleted

:Deleted

:Deleted

Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 7 pt

Formatted: Font: 15 pt, Complex Script Font: 17 pt

Formatted: Centered

:Deleted

، :Deleted

:Deleted

، :Deleted

جناب ڈپٹی سپیکر: :Deleted

، :Deleted

Formatted: Centered

محترمہ عائشہ جاوید: پوائنٹ آف آرڈر۔ مجھے اس کی correction کرنی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بعد میں اس کا ٹائم آئے گا۔ اس کے اندر بات کرنے کا موقع ملتا ہے پھر میں آپ کو ٹائم دوں گا۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! آج خواتین کا عالمی دن نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: پاکستان کی خواتین کا پاکستانی دن ہے۔

محترمہ عائشہ جاوید: وہ 8۔ مارچ کو ہے۔ ہم اس کی تصحیح کرنا چاہیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آج پاکستان کی خواتین کا پاکستانی دن ہے۔

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! 14۔ فروری کو Valentine Day ہے اس کے لئے بھی ہم ایک تحریک بنا رہے ہیں تو اس کو promote کرنے کے لئے میں لاء منسٹر صاحب سے بھی چاہوں گا کہ وہ بتائیں۔ اگر اس کے لئے آپ ہمیں out of turn اجازت دیں تو ہم اس کو ابھی بنا لیتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: لاء منسٹر صاحب نے آپ کی بات سنی نہیں ہے۔ لاء منسٹر صاحب! ذرا توجہ فرمائیں۔ اعجاز شفیع صاحب ایک اور قرارداد لانا چاہتے ہیں تو یہ آپ سے مل کر بات کر لیتے ہیں۔ اعجاز شفیع صاحب! آپ لاء منسٹر صاحب سے مل کر بات کر لیں۔ اب محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

قرارداد

خواتین کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے منصفانہ قوانین بنانے کا مطالبہ

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبائی حکومت مرکزی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتی ہے کہ خواتین پر ہر قسم کا تشدد ختم کیا جائے، منصفانہ قوانین کے ذریعے خواتین کو ہر قسم کا تحفظ فراہم کیا جائے، خدمات اور ترقی کے مواقع فراہم کئے جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ خواتین کو تعلیم، صحت اور روزگار کی سہولتیں برابری کی بنیاد پر فراہم کی جائیں اور خواتین کو آسان شرائط پر قرضے اور

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 3 pt, Complex Script Font: 5 pt
Formatted: Font: 16 pt, Complex Script Font: 18 pt
Formatted: Centered
Formatted: Font: 15 pt, Complex Script Font: 17 pt
Deleted: ہر قسم کا
Deleted:

leaseپر زمینیں دی جائیں تاکہ وہ اپنی محنت سے ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔اس طرح ملک کی 50 فیصد آبادی جو خواتین پر مشتمل ہے انہیں روزگار ملے گا جس سے بے روزگاری کا خاتمہ ممکن ہو گا نیز خواتین کو ان کی پوری محنت کا پورا معاوضہ دیا جائے۔

اس کے علاوہ اس ایوان کی رائے ہے کہ ملک سے کاروکاری، جبری شادی، وٹہ سٹہ، ونی، چھوٹی عمر کی شادی، قرآن سے شادی، غیرت کے نام پر قتل، جہیز کی لعنت اور دیگر فرسودہ رسومات کا خاتمہ اور پاکستان میں خواتین اور چھوٹی بچیوں کے ساتھ جو تشدد اور دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے اس کا سدباب کرنے کے لئے سخت قوانین بنائے جائیں اور ان پر سختی سے عملدرآمد بھی کروایا جائے تاکہ خواتین عزت، حرمت، وقار اور خود اعتمادی کی زندگی بسر کر سکیں کیونکہ انصاف پر مبنی معاشرہ پُرامن اور ترقی یافتہ معاشرہ کہلاتا ہے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبائی حکومت مرکزی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتی ہے کہ خواتین پر ہر قسم کا تشدد ختم کیا جائے، منصفانہ قوانین کے ذریعے خواتین کو ہر قسم کا تحفظ فراہم کیا جائے، خدمات اور ترقی کے مواقع فراہم کئے جائیں۔اس کے ساتھ ساتھ خواتین کو تعلیم، صحت اور روزگار کی سہولتیں برابری کی بنیاد پر فراہم کی جائیں اور خواتین کو آسان شرائط پر قرضے اور leaseپر زمینیں دی جائیں تاکہ وہ اپنی محنت سے ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔اس طرح ملک کی 50 فیصد آبادی جو خواتین پر مشتمل ہے انہیں روزگار ملے گا جس سے بے روزگاری کا خاتمہ ممکن ہو گا نیز خواتین کو ان کی پوری محنت کا پورا معاوضہ دیا جائے۔

اس کے علاوہ اس ایوان کی رائے ہے کہ ملک سے کاروکاری، جبری شادی، وٹہ سٹہ، ونی، چھوٹی عمر کی شادی، قرآن سے شادی، غیرت کے نام پر قتل، جہیز کی لعنت اور دیگر فرسودہ رسومات کا خاتمہ اور پاکستان میں خواتین اور چھوٹی بچیوں کے ساتھ جو تشدد اور دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے اس کا سدباب کرنے کے لئے سخت قوانین بنائے جائیں اور ان پر سختی سے عملدرآمد بھی کروایا جائے تاکہ خواتین عزت، حرمت، وقار اور خود اعتمادی کی زندگی بسر کر سکیں کیونکہ انصاف پر مبنی معاشرہ پُر امن اور ترقی یافتہ معاشرہ کہلاتا ہے۔"

جناب محمد محسن خان لغاری: میں oppose کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! اس کو oppose کرنے کا مقصد یہ نہیں ہے کہ اس میں جو باتیں کی گئی ہیں ان سے کوئی اعتراض ہے لیکن طریق کار یہ نہیں ہونا چاہئے اور وفاقی حکومت سے صوبائی حکومت کیوں کہہ رہی ہے؟ یہی چیزیں ہم پہلے اپنے صوبے میں implement کر لیں اور قوانین لے آئیں تاکہ ہم وفاقی حکومت کے لئے ایک رہبری پیدا کر سکیں۔ یہ تو صرف لفاظی ہو گئی کہ اسمبلی کہہ رہی ہے کہ وفاقی حکومت یہ کرے۔ پہلے ہم پنجاب کے اندر اس کو implement کریں لیکن اس میں ہم ایک amendment کر لیتے ہیں کہ ہم پنجاب کے اندر یہ ساری چیزیں کرنے کا تہیہ کرتے ہیں اور اس کے مطابق ہم قوانین لائیں گے۔ اگر ہم نے یہ قرارداد وہاں بھجوا دی تو صرف لفاظی بھجوائیں گے۔

ڈاکٹر آمنہ بٹر: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ڈاکٹر آمنہ بٹر صاحبہ!

ڈاکٹر آمنہ بٹر: جناب سپیکر! میں بھی کھڑے ہو کر یہی کہنا چاہ رہی تھی کہ قرارداد بہت اچھی ہے۔ ہمیں صوبائی حکومت اور وزیراعلیٰ سے درخواست کرنی ہے کہ پچھلی حکومت میں ڈاکٹر انجم امجد نے یہ بل پیش کیا تھا جو کہ ختم کر دیا گیا۔ ہم یہاں پر وفاقی حکومت سے کیوں درخواست کریں، وہ تو بل پاس کر

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted: طریقہ کار
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: B

رہے ہیں۔انہوں نے ابھی sexual harassment bill پاس کیا ہے۔سندھ میں جہاں پیپلز پارٹی کی حکومت ہے وہاں پر خواتین کو جائیداد دی جا رہی ہے، وہاں پر women committee ہے۔ وفاق میں women focus ہے لیکن یہاں پر women کی problems ہیں۔ ہمیں صوبائی حکومت سے درخواست کرنی ہے اور ہمیں اس اسمبلی میں کھڑے ہو کر یہ فیصلہ کرنا ہے کہ یہاں پر women focus اور women committee ہو۔ ہمیں اسمبلی کی خواتین ممبران کے حقوق کی بات کرنی ہے۔ جب ہمارے اپنے حقوق پورے نہیں ہو رہے تو ہم باقی پاکستانی یا پنجابی خواتین کے حقوق کی کیا بات کریں؟ ہمیں فنڈز نہیں مل رہے، فوڈ سٹیمپ کے فنڈز نہیں مل رہے۔ ہمارے بہت سارے مسائل ہیں جو پورے نہیں ہو رہے۔ ہمیں یہاں بولنے نہیں دیا جاتا اور اگر ہم کھڑے ہو کر بولتے ہیں تو ہماری تذلیل اور مذاق اڑایا جاتا ہے، ہمیں اس پر قرارداد پیش کرنی چاہیئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس سلسلے میں اپوزیشن کے بھائی اور ہماری طرف بیٹھے ہوئے ممبران جو اس قرارداد کو زیر بحث لانا چاہتے ہیں یا amendments چاہتے ہیں تو میری ان سے گزارش ہے کہ چونکہ آج خواتین کا عالمی دن ہے۔۔۔

آوازیں: آج عالمی دن نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: پاکستانی دن ہے۔ خواتین کا پاکستانی دن ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): چلو۔ اگر National Day ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس کی International Day سے کم اہمیت نہیں ہے۔ یہ اس سلسلے میں good gesture دیتے ہوئے اس قرارداد کو پاس ہونے دیں باقی جو اس میں amendments چاہ رہے ہیں ان کو بعد میں لے آئیں گے۔

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! میری عرض سن لیں۔

Deleted:

جناب ڈپٹی سپیکر: اعجاز صاحب! بات کر کے پھر میں آپ کو ٹائم دیتا ہوں۔

Deleted:

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! ہم نے اسے oppose کیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جب oppose کر دیا جائے تو پھر ایک general discussion شروع ہو جاتی ہے۔

جناب محمد اعجاز شفیع: میری صرف ایک عرض سن لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اعجاز شفیع صاحب!

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! میرے بھائی لغاری صاحب نے جو بات کی ہے تو ہمیں یہی کرنا چاہئے اور دوسری بات یہ ہے کہ اللہ کا شکر ہے کہ پہلا بل جو ہماری بہن حمیرا اویس نے پیش کیا تھا وہ بھی ہمارے ہی پچھلے tenure کی محترم خاتون نے کیا تھا اور دوسرا ڈاکٹر انجم امجد کا بل tenure ختم ہونے کی وجہ سے kill ضرور ہو گیا تھا۔ میری یہ گزارش ہے کہ اسی بل کو دوبارہ اٹھا کر ہماری وہ ڈاکٹر صاحبہ کو اگر آپ اجازت دیں اور اس میں لا منسٹر صاحب اگر کوئی ترمیم کرنا چاہیں تو اسے ایوان میں لایا جائے تا کہ legislation کی جائے۔

جناب سپیکر! میری گزارش یہ بھی ہے کہ عورتوں کے حقوق کے لئے last tenure میں پہلی دفعہ تاریخ میں ہوا ہے کہ یونین کونسل میں بھی خواتین کو 33 فیصد نمائندگی دی گئی، تحصیل کونسل میں عورتوں کو 33 فیصد نمائندگی دی گئی، ضلع کونسل میں خواتین کو 33 فیصد نمائندگی دی گئی، صوبائی اسمبلی میں یہ ہوا ہے، قومی اسمبلی میں ہوا ہے اور سینٹ میں بھی ہوا ہے تو میری یہ گزارش ہے کیونکہ اس پر بہت ground work ہوا تھا تو ہم اسی بل کو دوبارہ اٹھا کر بہت محنت کے ساتھ ہماری خاتون ممبر نے اسے تیار کیا تھا، میں سمجھتا ہوں کہ وہ بالکل perfect ہے لیکن اگر لاء منسٹر صاحب سمجھتے ہیں کہ اس میں کوئی ترمیم کر کے اسمبلی میں پیش کیا جائے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اعجاز شفیع نے بڑی بات کی ہے کہ وہ ہماری ہی ممبر خاتون ہیں، ہماری طرف کی تھیں، ہماری طرف سے انہوں نے یہ بل پیش کیا، ہماری طرف سے وہ بل پیش ہوا۔ یہ کوئی طریقہ نہیں ہے کہ ہماری طرف سے یہ کیا اور ہماری طرف سے وہ کیا۔ محسن لغاری صاحب بیٹھے ہیں اور مجھے ان پر پورا یقین ہے کہ وہ غلط بات نہیں کریں گے۔ محترمہ

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Deleted:

Deleted:

Deleted: "Akmal" UR350212 (15:40) 12-02-09¶

Deleted:

Deleted: ی

Deleted:

Deleted: 33%

Formatted: Font: 10 pt, Complex Script Font: 12 pt

Deleted: 33%

Formatted: Font: 10 pt, Complex Script Font: 12 pt

Deleted: 33%

Formatted: Font: 10 pt, Complex Script Font: 12 pt

Deleted: ۔

Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Deleted: خاں

Formatted: Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Deleted:

حمیرا اویس صاحبہ کا بل اپوزیشن کی مدد سے take up ہوا تھا اور حکومت اس وقت اس کی مخالفت کر رہی تھی۔ محترمہ انجم امجد صاحبہ کا بل حکومت نے پورے پانچ سال تک pending رکھا اور اسے ایوان میں پیش نہیں ہونے دیا تو آپ اس طرح کی باتیں نہ کیا کریں۔ آپ کا تو "یاد ماضی ہے ناں، وہ عذاب ہے آپ کے لئے "آپ اس حوالے سے باتیں نہ کیا کریں۔

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! اس کا مطلب ہمارا House تھا کیونکہ آج بھی جو legislation ہو رہی ہے وہ ہمارے تعاون اور contribution سے ہو رہی ہے کیونکہ اس وقت یہ اس طرف تھے اور ہم اس طرف تھے تو میں credit یہ دے رہا ہوں کہ وہ ہمارے ہی اس House کی ممبر تھیں جس کے آج ہم ممبر ہیں۔

محترمہ عارفہ خالد پرویز: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

محترمہ عارفہ خالد پرویز: شکریہ۔ جناب سپیکر! اس قرارداد میں انہوں نے بڑی خوبصورتی سے کچھ چیزوں کو وفاقی حکومت کے لئے mention کیا ہے کہ انہیں بھی کہہ دیا جائے تو میرا خیال ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ سارے issues پنجاب کے issues ہیں اور صوبوں کے بھی issues ہیں، خواتین کے issues ہیں۔ میرا خیال ہے کہ ایک انتہائی تمیز کا مظاہرہ کیا ہے کہ ہم نے وفاق کو بھی involve کرنے کی کوشش کی ہے اور کوئی ego matter نہیں ہے کہ آدھا دن یہ معافیاں مانگنے میں گزر جاتا ہے اور باقی وقت میں جب قرارداد آئی ہے تو اسے یہ oppose کر رہے ہیں یا تو کوئی solid reason ہو۔ خواتین ہماری ہوں یا ان کی ایک برابر ہیں اور میرا خیال ہے کہ اس وقت کھلے دل کا مظاہرہ کر کے اس قرارداد کو منظور کرنا چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آج چونکہ پاکستان میں خواتین کا قومی دن ہے تو اس قرارداد کے اندر اعتراض یہ ہے کہ وفاقی حکومت، تو لاء منسٹر صاحب! میرا خیال ہے کہ اگر اس کے اندر یہ کر لیا جائے کہ "یہ ایوان مرکزی حکومت اور صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے۔" (نعرہ ہائے تحسین)

میرا خیال ہے کہ زیادہ بحث کرنے سے بہتر ہے کہ آج خواتین کا دن ہے تو اس پر ایک قرارداد اس ایوان کی طرف سے آنی چاہئے۔ چونکہ اس پر پورا ایوان متفق ہے تو یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ یہ ایوان مرکزی حکومت اور صوبائی حکومت پنجاب سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ خواتین پر ہر قسم کا تشدد ختم کیا جائے، منصفانہ قوانین کے ذریعے خواتین کو ہر قسم کا تحفظ فراہم کیا جائے۔ خدمات اور ترقی کے مواقع فراہم کئے جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ خواتین کو تعلیم، صحت اور روزگار کی سہولتیں برابری کی بنیاد پر فراہم کی جائیں اور خواتین کو آسان شرائط پر قرضے اور لیز پر زمینیں دی جائیں تاکہ وہ اپنی محنت سے ملکی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔ اس طرح ملک کی 50 فیصد آبادی جو خواتین پر مشتمل ہے، انہیں روزگار ملے گا جس سے بے روزگاری کا خاتمہ ممکن ہو گا۔ نیز خواتین کو ان کی پوری محنت کا پورا معاوضہ دیا جائے۔

اس کے علاوہ اس ایوان کی رائے ہے کہ ملک سے کاروکاری، جبری شادی، وٹہ سٹہ، ونی، چھوٹی عمر کی شادی، قرآن سے شادی، غیرت کے نام پر قتل، جہیز کی لعنت اور دیگر فرسودہ رسومات کے خاتمہ اور پاکستان میں خواتین اور چھوٹی بچیوں کے ساتھ جو تشدد اور دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے اس کا سدباب کرنے کے لئے سخت قوانین بنائے جائیں اور ان پر سختی سے عملدرآمد بھی کروایا جائے تاکہ خواتین عزت، حرمت، وقار اور خود اعتمادی کی زندگی بسر کر سکیں کیونکہ انصاف پر مبنی معاشرہ پر امن اور ترقی یافتہ معاشرہ کہلاتا ہے"۔

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(اس مرحلہ پر بہت سی معزز خواتین ممبران ایوان میں کھڑی ہو گئیں کہ ان کا نام بھی اس قرارداد میں شامل کیا جائے)

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ¶

Deleted: 50%

Formatted: Font: 14 pt

Formatted: Complex Script Font: 12 pt

Formatted: Font: 14 pt

Deleted: ،

Formatted: Centered

Deleted:

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناءاللہ خان): جناب سپیکر! صبح بات ہوئی تھی مرحوم جناب عالم زیب خان ممبر صوبائی اسمبلی سرحد سے متعلق تو اس بارے میں میرے پاس قرارداد موجود ہے تو اسے بھی پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میرا خیال ہے کہ جس طرح خواتین نے کہا ہے تو جو خواتین اس قرارداد میں اپنا نام ڈلوانا چاہتی ہیں وہ ساری خواتین اپنا نام ڈال لیں تاکہ یہ مشترکہ طور پر آ جائے۔ یہ رانا ثناءاللہ صاحب وزیر قانون، راجہ ریاض احمد سینئر وزیر اور چودھری ظہیر الدین قائد حزب اختلاف کی طرف سے قرارداد آئی ہے۔ جی، وزیر قانون!

قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناءاللہ خان): میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پشاور میں ہونے والے بم دھماکے کے نتیجے میں رکن سرحد اسمبلی جناب عالم زیب خان کی شہادت کے سلسلے میں قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پشاور میں ہونے والے بم دھماکے کے نتیجے میں رکن سرحد اسمبلی جناب عالم زیب خان کی شہادت کے سلسلے میں قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

میرا خیال ہے کہ اس کی کوئی بھی مخالفت نہیں کرے گا اس لئے یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پشاور میں ہونے والے بم

دھماکے کے نتیجے میں رکن سرحد اسمبلی جناب عالم زیب خان کی شہادت کے سلسلے میں قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: اب محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! مجھے یاد ہے کہ یہ point جناب محسن لغاری صاحب نے raise کیا تھا اگر آپ اجازت دیں تو یہ قرارداد محسن لغاری صاحب پیش کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: rules اس بات کی اجازت نہیں دیتے لیکن لغاری صاحب کا نام اس قرارداد میں شامل کر لیا جائے گا اور لاء منسٹر صاحب ہی اسے پڑھیں گے۔

جناب محمد محسن خان لغاری: شکریہ۔ جناب سپیکر! لاء منسٹر صاحب کا یہ بہت اچھا gesture ہے اور ہم اسے appreciate کرتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

قرارداد

پشاور بم دھماکہ میں شہید ہونے والے اے این پی کے رہنما جناب عالم زیب خان کی شہادت کی پُرزور مزمت اور قیام امن کے لئے کوششوں کو خراج تحسین پیش کرنا

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): شکریہ جناب سپیکر!

"صوبائی اسمبلی کا یہ ایوان بدھ 09-2-11 کی صبح پشاور میں ہونے والے بم دھماکے اور اس کے نتیجے میں سرحد اسمبلی کے رکن اور اے این پی کے رہنما جناب عالم زیب خان کی شہادت کی پرزور مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ پاکستان کی سالمیت کے مخالف ان بزدلانہ اقدامات سے پاکستانی عوام کو ترقی اور امن کے راستے سے ہٹایا نہیں جا سکتا۔

یہ ایوان مرحوم جناب عالم زیب خان کی ان خدمات کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے جو انہوں نے صوبہ سرحد میں امن کے قیام کے لئے انجام دیں۔ مرحوم نے صوبہ سرحد کی اسمبلی میں دوران اجلاس اعلان کیا تھا کہ وہ بذات خود سوات جاکر امن کی کوشش کریں گے چاہے اس کے لئے ان کی جان ہی نہ چلی جائے۔ مرحوم نے ایک دفعہ اپنے علاقہ کے سکول میں فرنیچر کی عدم فراہمی کے خلاف بطور احتجاج سرحد اسمبلی کے اجلاس میں سیٹ پر بیٹھنے سے انکار کر دیا اور ہاؤس کے floor پر بیٹھ کر اجلاس میں شرکت کی۔

یہ ایوان مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا گو ہے اور مرحوم کے لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان بدھ 11-02-2009 کی صبح پشاور میں ہونے والے بم دھماکے اور اس کے نتیجے میں سرحد اسمبلی کے رکن اور اے این پی کے رہنما جناب عالم زیب خان کی ہلاکت کی پرزور مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ پاکستان کی سالمیت کے مخالف ان بزدلانہ اقدامات سے پاکستانی عوام کو ترقی اور امن کے راستے سے ہٹایا نہیں جاسکتا۔

یہ ایوان مرحوم جناب عالم زیب خان کی ان خدمات کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے جو انہوں نے صوبہ سرحد میں امن کے قیام کے لئے انجام دیں۔ مرحوم نے صوبہ سرحد کی اسمبلی میں دوران اجلاس اعلان کیا تھا کہ وہ بذات خود سوات جاکر امن کی کوشش کریں گے چاہے اس کے لئے ان کی جان ہی نہ چلی جائے۔ مرحوم نے ایک دفعہ اپنے علاقہ کے سکول میں فرنیچر کی عدم فراہمی کے خلاف بطور احتجاج سرحد اسمبلی کے اجلاس میں سیٹ پر بیٹھنے سے انکار کر دیا اور ہاؤس کے floor پر بیٹھ کر اجلاس میں شرکت کی۔

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: فرنیچر---جاری---¶
UR360212/15-50/12-2-2009/Javed¶
¶
وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان):------¶
چاہے اس کے لئے ان کی جان ہی نہ چلی جائے۔ مرحوم نے ایک دفعہ اپنے علاقہ کے سکول میں فرنیچر

Deleted: ریں

Deleted: فلور

Formatted: Font: (Default) Times New Roman, 13 pt, Complex Script Font: Times New Roman

Deleted: ¶

Deleted: ف

Deleted: ۔

Deleted: 11فروری 2009

Formatted: Font: (Default) Times New Roman, 13 pt, Complex Script Font: Times New Roman

Deleted: ا

Deleted: ۔

Deleted: ¶

Deleted: ۔

Deleted: ¶

یہ ایوان مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا گو ہے اور مرحوم کے
لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: چونکہ اس قرارداد کی کوئی بھی مخالفت نہیں آئی ہے، اگر کوئی معزز رکن اس سلسلے میں بات کرنا چاہتا ہے تو وہ کر سکتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اس کی بھی ضرورت نہیں ہے اور یہ ایک gesture ہے جو ہاؤس کی طرف سے ہے۔ تو یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان بدھ 11-02-2009 کی صبح پشاور میں ہونے والے بم دھماکے اور اس کے نتیجے میں سرحد اسمبلی کے رکن اور اے این پی کے رہنما جناب عالم زیب خان کی ہلاکت کی پرزور مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ پاکستان کی سالمیت کے مخالف ان بزدلانہ اقدامات سے پاکستانی عوام کو ترقی اور امن کے راستے سے ہٹایا نہیں جا سکتا۔

یہ ایوان مرحوم جناب عالم زیب خان کی ان خدمات کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے جو انہوں نے صوبہ سرحد میں امن کے قیام کے لئے انجام دیں۔ مرحوم نے صوبہ سرحد کی اسمبلی میں دوران اجلاس اعلان کیا تھا کہ وہ بذات خود سوات جا کر امن کی کوشش کریں گے چاہے اس کے لئے ان کی جان ہی نہ چلی جائے۔ مرحوم نے ایک دفعہ اپنے علاقہ کے سکول میں فرنیچر کی عدم فراہمی کے خلاف بطور احتجاج سرحد اسمبلی کے اجلاس میں سیٹ پر بیٹھنے سے انکار کر دیا اور ہاؤس کے floor پر بیٹھ کر اجلاس میں شرکت کی۔

یہ ایوان مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا گو ہے اور مرحوم کے لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: اس کے بعد چودھری سرفراز افضل ایم پی اے، مہر اشتیاق احمد ایم پی اے نے قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115، 28 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پاکستان اور افغانستان میں امریکہ کے تعینات کردہ خصوصی ایلچی رچرڈ

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: .

Deleted: صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان بدھ 11-فروری 2009 کی صبح پشاور میں ہونے والے بم دھماکے اور اس کے نتیجے میں سرحد اسمبلی کے رکن اور اے این پی کے راہنما جناب عالم زیب خان کی ہلاکت کی پرزور مذمت کرتا ہے۔¶
یہ ایوان اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ پاکستان کی سالمیت کے مخالف ان بزدلانہ اقدامات سے پاکستانی عوام کو ترقی اور امن کے راستے سے ہٹایا نہیں جا سکتا۔¶
یہ ایوان مرحوم عالم زیب خان کی ان خدمات کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے جو انہوں نے صوبہ سرحد میں امن کے قیام کے لئے انجام دیں۔ مرحوم نے صوبہ سرحد کی اسمبلی میں دوران اجلاس اعلان کیا تھا کہ وہ بذات خود سوات جا کر امن کی کوشش کریں گے چاہے اس کے لئے ان کی جان ہی نہ چلی جائے۔ مرحوم نے ایک دفعہ اپنے علاقہ کے سکول میں فرنیچر کی عدم فراہمی کے خلاف بطور احتجاج سرحد اسمبلی کے اجلاس میں سیٹ پر بیٹھنے سے انکار کر دیا اور ہاؤس کے floor پر بیٹھ کر اجلاس میں شرکت کی۔¶
یہ ایوان مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا گو ہے اور مرحوم کے لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔¶

Formatted: Centered

Deleted:

Deleted: 115 ,

ہالبروک کو پاکستان میں ڈرون حملے بند کرنے کے سلسلے میں قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک

مہر اشتیاق احمد: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 28،115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پاکستان اور افغانستان میں امریکہ کے تعینات کردہ خصوصی ایلچی رچرڈ ہالبروک کو پاکستان میں ڈرون حملے بند کرنے کے سلسلے میں قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 28،115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پاکستان اور افغانستان میں امریکہ کے تعینات کردہ خصوصی ایلچی رچرڈ ہالبروک کو پاکستان میں ڈرون حملے بند کرنے کے سلسلے میں قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

چونکہ اس میں ہاؤس کی کوئی مخالفت نہیں ہے۔ لہذا یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 28،115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پاکستان اور افغانستان میں امریکہ کے تعینات کردہ خصوصی ایلچی رچرڈ ہالبروک کو پاکستان میں ڈرون حملے بند کرنے کے سلسلے میں قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶ ¶
Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt
Formatted: Font: 17 pt, Complex Script Font: 17 pt
Formatted: Centered
Formatted: Font: 17 pt, Complex Script Font: 17 pt
Deleted:
Deleted: ں
Formatted: Indent: Before: 0.5", After: 0.5"
Deleted: 28,115
Formatted: Indent: Before: 0.5", After: 0.5"
Deleted: 28,115
Formatted: Indent: Before: 0.5", After: 0.5"
Deleted: 28,115
Formatted: Centered

قرارداد

پاکستان اور افغانستان میں امریکہ کے تعینات خصوصی ایلچی رچرڈ ہالبروک سے پاکستان میں ڈرون حملے اور فوجی کارروائی بند کرنے کا مطالبہ

مہر اشتیاق احمد: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ پاکستان اور افغانستان میں امریکہ کے تعینات کردہ خصوصی ایلچی رچرڈ ہالبروک کو پاکستان میں ڈرون حملے بند کرنے اور پاکستان کے علاقوں میں فوجی کارروائی کرنے سے روکا جائے۔ نیز خصوصی ایلچی کو اس امر کا بھی پابند کیا جائے کہ وہ افغانستان اور بھارت کی حکومت کو پاکستان کے خلاف کسی بھی قسم کی بیان بازی بند کرنے کے ساتھ ساتھ مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق فوری طور پر حل کرنے پر زور دے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ پاکستان اور افغانستان میں امریکہ کے تعینات کردہ خصوصی ایلچی رچرڈ ہالبروک کو پاکستان میں ڈرون حملے بند کرنے اور پاکستان کے علاقوں میں فوجی کارروائی کرنے سے روکا جائے۔ نیز خصوصی ایلچی کو اس امر کا بھی پابند کیا جائے کہ وہ افغانستان اور بھارت کی حکومت کو پاکستان کے خلاف کسی بھی قسم کی بیان بازی بند کرنے کے ساتھ ساتھ مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق فوری طور پر حل کرنے پر زور دے۔"

میرا خیال ہے کہ اس پر کسی کو بھی اعتراض نہیں ہے۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ پاکستان اور افغانستان میں امریکہ کے تعینات کردہ خصوصی ایلچی رچرڈ ہالبروک کو پاکستان میں ڈرون

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted: ¶ ¶ ¶
Formatted: Centered
Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt
Formatted: Font: 18 pt, Complex Script Font: 18 pt
Formatted: Font: 17 pt, Complex Script Font: 17 pt
Formatted: Font: 17 pt, Complex Script Font: 17 pt
Formatted: Font: 17 pt, Complex Script Font: 17 pt
Deleted:
Deleted: .
Formatted: Indent: Before: 0.5", After: 0.5"
Deleted: .
Formatted: Indent: Before: 0.5", After: 0.5"
Deleted: .
Formatted: Indent: Before: 0.5", After: 0.5"
Deleted: .

حملے بند کرنے اور پاکستان کے علاقوں میں فوجی کارروائی کرنے سے روکا جائے۔ نیز خصوصی ایلچی کو اس امر کا بھی پابند کیا جائے کہ وہ افغانستان اور بھارت کی حکومت کو پاکستان کے خلاف کسی بھی قسم کی بیان بازی بند کرنے کے ساتھ ساتھ مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق فوری طور پر حل کرنے پر زور دے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

میاں محمد رفیق: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، میاں رفیق صاحب!

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! آپ نے موقع عنایت فرمایا میں آپ کا مشکور ہوں۔ بات بہت آگے نکل چکی ہے شاید اب آپ اس کو بر محل نہ سمجھیں۔ جب تعلیمی پالیسی کے میرٹ پر بحث ہو رہی تھی میں نے اس وقت اجازت چاہی تھی آپ نے اس وقت توجہ نہیں فرمائی بہر حال اب آپ کا شکریہ میں ایک نشاندہی کرنے والا ہوں کہ تعلیمی بھرتی کی جو پالیسی ہے اس میں ایک کیٹیگری physical education کی ہے۔ 1995 سے 2008-09 تک اس کی add آئی، اس کی درخواستیں مانگی گئیں اور نہ ہی اس پر تقرریاں ہوئیں۔ یہ ناانصافی ہے حالانکہ آئین پاکستان بھی یکساں مواقع فراہم کرنے کی گارنٹی دیتا ہے۔ جہاں تک دیگر categories کا تعلق ہے ان کی بار بار add آتی رہی ہے، درخواستیں مانگی جاتی رہی ہیں اور تقرریاں ہوتی رہی ہیں۔ چونکہ یہ physical_education میں 1995 کے بعد 2008 تک کوئی add نہیں آئی، کوئی درخواست نہیں مانگی گئی اور کوئی تقرری نہیں ہوئی۔ اس دوران اس category کے جو candidates ہیں جنہوں نے بی اے کرنے کے بعد physical education کا ڈپلومہ پاس کیا وہ بیٹھے بٹھائے over-age ہو گئے۔ اس کے لئے ایک امیدوار محمد طارق جمیل ٹوبہ ٹیک سنگھ نے سیکرٹری ایجوکیشن سے 7 ماہ کی رعایت مانگی۔ انہوں نے جواب دے دیا میں نے چیف منسٹر صاحب کو لیٹر لکھا کہ یہ تو اس کیٹیگری کے ساتھ ناانصافی ہے، اس پر تو درخواستیں نہیں مانگی گئیں، کوئی اشتہار نہیں آیا، 1995 سے لے کر 1908 تک کوئی تقرری نہیں ہوئی تو ان کو تو اس کیٹیگری کو اس کے ساتھ شامل رکھنا چاہئے تھا، انھوں نے ایجوکیشن سیکرٹری سے سمری منگوائی اور

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Formatted: Centered
Deleted:
... [323]
Formatted: Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt
Deleted:
Formatted ... [324]
1908-09... ... [325]
Formatted: Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt
... [326]
Formatted: Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt
... [327]
Deleted: ی
Deleted: کر
Formatted ... [328]
Deleted:
Formatted ... [329]
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
میں... ... [330]
Formatted ... [331]
Deleted: -
Formatted ... [332]
¶-----جاری----- ... [333]
Formatted ... [334]

انھوں نے بھی جواب دے دیا تو کیا یہ ناانصافی نہیں ہے؟ یہ فزیکل ایجوکیشن کے ساتھ سوتیلہ سلوک ہے، discrimination ہے، disparity ہے، کیا یہ ایوان اس بات میں مدد نہیں کرتا ہے کہ ان لوگوں کو بھی یکساں مواقع ملیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جب ایجوکیشن پر بحث رکھیں تو اس پر بھی بات ہو جائے گی، آپ کی مہربانی۔ جی، شیر خان صاحب!۔۔۔ چنیوٹی صاحب! وہ آپ سے پہلے کھڑے ہیں، ان کے بعد پھر آپ کو ٹائم دوں گا۔

جناب محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! انھوں نے دو دفعہ 1908 کا ذکر کیا ہے۔ اس کی correction کرا دی جائے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! اگر میں نے غلط بولا ہے تو اس کی correction کر لی جائے۔

پوائنٹ آف آرڈر

محکمہ تعلیم کا پانچویں کلاس کے امتحانی پرچہ میں حضور ﷺ کی حیات طیبہ پر نامناسب سوال کر کے معصوم بچوں کے ذہنوں میں شکوک وشبہات پیدا کرنا

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، چنیوٹی صاحب!

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: جناب سپیکر! پنجاب ایگزامینیشن کمیشن نے مسلمانوں کی دلآزاری کرنے والا ایک کام کیا ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ اس کا نوٹس لیا جائے۔ پانچویں کلاس کا پرچہ معاشرتی علوم کے حصہ (ب) میں انھوں نے ایک سوال لکھا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ انسانیت کے لئے عملی نمونہ تھی۔۔۔ (قطع کلامی)

جناب ڈپٹی سپیکر: اعجاز شفیع صاحب! کیا ہو گیا ہے؟ وہ پوائنٹ آف آرڈر پر کھڑے ہیں، Let him talk اس کے بعد Let the Chair decide کہ کیا کرنا ہے؟

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: انھوں نے ایک سوال کیا ہے کہ "آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ انسانیت کے لئے عملی نمونہ ہے کیا آپ اس سے اتفاق کرتے ہیں؟" وضاحت کریں۔ باقی اور بھی باتیں ہیں۔ میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ اللہ رب العزت کا فرمان ہے کہ "لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ" کہ نبی کریم ﷺ کی پوری زندگی کا جو اسوہ ہے اس میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے تو یہ سوال اس طریقے سے کیا گیا ہے کہ معصوم بچوں کے ذہنوں میں شکوک پیدا کئے جائیں میں یہ سمجھتا ہوں کہ انھوں نے یہ بڑی زیادتی کی ہے اگر وہ اس طریقے سے کر لیتے کہ "آنحضور ﷺ کی حیات طیبہ انسانیت کے لئے عملی نمونہ ہے اس پر آپ روشنی ڈالیں" تو یہ بہتر انداز تھا۔ اس محکمے کا نوٹس لیا جائے اور آئندہ اس قسم کے سوالات کرنے سے ان کو روکا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: لاء منسٹر صاحب! یہ انھوں نے بڑی اہم بات raise کی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ واقعی جس طرح سے مولانا صاحب نے بات کی ہے تو یہ بڑا اہم مسئلہ ہے، مولانا صاحب تھوڑا سا ٹائم اس کے لئے نکال لیں اور اس کے اوپر ایک تحریک التوائے کار لے آئیں جو طریق کار ہے تا کہ اس کے اوپر کارروائی ہو سکے کیونکہ یہ امتحانات سے متعلقہ ہے اور پرچہ جات سے متعلقہ ہے، اس پر جو requisite information ہے وہ لے کر پھر اس کو ہاؤس کے سامنے پیش کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ویسے یہ اس طرح کا matter ہے کہ اس پر آپ تحریک التوائے کار لے کر آئیں اور اس کو ہم out of turn لیں گے لیکن میری تمام ممبران سے گزارش یہ ہے کہ اتنے اتنے important matters ہوتے ہیں جو پوائنٹ آف آرڈرز کی نذر ہو جاتے ہیں۔ اس کے اوپر باقاعدہ ہاؤس کا ایک طریق کار ہے اس کے اوپر اگر عمل کیا جائے تو پھر اس پر باقاعدہ کارروائی بھی ہو۔

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: جناب سپیکر! آپ سے اجازت لینی تھی، بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بہت شکریہ۔ جی، آپ بھی فرمالیں!

محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: جناب سپیکر! بہت بہت شکریہ۔ آج خواتین کا عالمی دن منایا جا رہا ہے۔

آوازیں: پاکستان میں ---

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پاکستان میں۔

محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: پاکستان میں عورتوں کا عالمی دن منایا جا رہا ہے۔۔۔

آوازیں: خواتین کا قومی دن۔

جناب ڈپٹی سپیکر: پلیز!۔۔۔

محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: جناب سپیکر! اس عالمی دن پر میں اپنی محترمہ۔۔۔

آوازیں: نیشنل ڈے۔

محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: چلیں، جناب! یہ ساری correction کر لیں، میں پھر بول لیتی ہوں۔۔۔(قہقہے)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ بات کریں۔ پلیز! اعجاز شفیع صاحب!۔۔۔ آج خواتین کا دن ہے ان کو بولنے دیں۔ وہ بات کر لیں پھر میں آپ کو موقع دیتا ہوں۔ پلیز! دو منٹ۔ میں بھی آپ کے ساتھ ہی بیٹھا ہوں۔

جناب محمد محسن خان لغاری: ٹائم بڑھالیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ہاؤس کا وقت ایک گھنٹہ بڑھایا جاتا ہے۔

محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: جناب سپیکر! اس خواتین کے دن پر میں اپنی محترمہ بے نظیر بھٹو (شہید) کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں کہ وہ ایک عالمی لیڈر تھیں۔ (نعرہ ہائے تحسین) بین الاقوامی سیاستدان تھیں۔ ان کی شہادت پر ہر آنکھ اشکبار ہوئی، جگہ جگہ پر ان کی شہادت پر جنازے پڑھے گئے، خواتین کو ان کی شہادت سے سبق سیکھنا چاہئے کیونکہ وہ ایک اچھی اور عظیم لیڈر تھیں۔ جب وہ بیٹی تھیں تو عظیم النساء بنیں، جب وہ زوجیت میں آئیں تو ایک بے مثال ہاؤس وائف بنیں اور جب وہ سیاست میں آئیں تو انھوں نے اس کو فریضہ عبادت سمجھ کر عوام کی خدمت کرنا چاہی تو انھیں بڑی بیدردی سے شہید کر دیا گیا تو یہ ظلم کی داستانوں میں سے ایک عظیم داستان بھی ہے جو ہمیں اس

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted: ایک گھنٹہ
Deleted: ت
Deleted: ب
Deleted:

خواتین کے دن پر یاد رکھنی چاہئے۔ میں چاہتی ہوں کہ میرے وطن کے لوگو! ذرا آنکھ میں بھر لو پانی اور یاد کرو میری بی بی کی جمہوریت کے لئے دی ہوئی قربانی، شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، طیبہ ضمیر صاحبہ بات کرنا چاہتی تھیں۔

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! کل بھی ممبران اٹھ کر چلے گئے تھے اور میرا خیال ہے کہ فنانس منسٹر صاحب نے اپنی concluding speech نہیں کی تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، اس پر تو پھر concluding ہوتی نہیں۔ پری بجٹ سیشن تھا اور اس پر تو وہ آپ کی تجاویز لے رہے تھے۔ اب میرا خیال ہے کہ اس کے اوپر کافی بات ہو چکی ہے۔

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! میں نے ابھی اس پر اپنی بات کرنی ہے۔

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! اب اس پر کافی بات ہو گئی ہے۔ اس طرح وقت ضائع ہو رہا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں! وہ محرک تھیں ان کی ذرا بات سن لیں۔

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر! کافی بات ہو گئی ہے۔ اب ایگریکلچر پر بحث ہونی چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں! کوئی بات نہیں۔ چیئر کو بھی کچھ موقع دے دیا کریں۔ جی، محترمہ!

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! 8-مارچ کو خواتین کا عالمی دِن منایا جاتا ہے مگر 12-فروری کو پاکستانی خواتین کا دِن منایا جاتا ہے۔ 1979 میں جب جنرل ضیاء الحق نے حدود آرڈیننس میں ترمیم کی تھی تو سول سوسائٹی اور N.G.Os سے تعلق رکھنے والی خواتین نے 1982 کو وومن ایکشن فورم کے پلیٹ فارم سے خواتین کے ان امتیازی قوانین کے خلاف سخت احتجاج کیا، ڈنڈے اور لاٹھیاں بھی کھائیں مگر اپنے مؤقف پر قائم رہیں۔ اسی دن کی یاد کے لئے 1983 میں اسے پاکستانی خواتین کے دن سے منسوب کیا گیا تاکہ ہر سال خواتین کے خلاف امتیازی قوانین کے خاتمہ کے لئے حکومت پر زور دیا جائے اور احساس دلایا جائے کہ آئین کے مطابق سب چاہے وہ مرد یا خواتین ہوں برابر حقوق رکھتے ہیں۔

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ۔
Deleted:
Deleted:
Deleted: ناں
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: (Default) Times New Roman, 13 pt, Complex Script Font: Times New Roman
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Deleted: ز

میری آج کی قرارداد صرف پنجاب کی خواتین کے لئے نہیں ہے۔ قوانین کا اطلاق پاکستان کے صرف ایک صوبے پر نہیں پورے پاکستان پر ہوتا ہے۔ دوسرے صوبوں میں رہنے والی خواتین بھی ہمارا حصہ ہیں۔ امتیازی قوانین سے متاثرہ وہ بھی ہوتی ہیں اس لئے میں نے یہ قرارداد پورے پاکستان کی خواتین کے لئے پیش کی ہے۔ مگر افسوس کی بات ہے کہ میری ساتھی آمنہ بٹر صاحبہ نے اور اپوزیشن کے ممبران نے اسے پنجاب تک محدود رکھنے کے لئے کہا ہے، کیا دوسرے صوبوں میں بسنے والی خواتین ہماری بہنیں نہیں ہیں؟ کیا وہاں تشدد نہیں ہوتا ہے؟ آج پاکستانی عورت کا دن ہے صرف پنجاب کی عورت کا دن نہیں ہے۔ آج پاکستانی خواتین کے دن کے حوالے سے میں شکارپور میں وقوع پذیر اس واقعے کی بھرپور مذمت کرتی ہوں جس میں ماریہ شاہ نامی مڈوائف کو دوران ڈیوٹی ارسلان نامی شخص نے محض رشتہ نہ ہونے کی وجہ سے تیزاب پھینک کر تشدد کا نشانہ بنایا اور کئی روز ہسپتال میں زندگی و موت کی کشمکش کے بعد آخر دو روز قبل وہ زندگی کی بازی ہار گئی ہے۔ میں پنجاب اسمبلی کے floor پر کھڑی ہو کر حکومت پاکستان سے درخواست کرتی ہوں کہ نہ صرف ارسلان نامی شخص کے خلاف سخت کارروائی کی جائے بلکہ اسے عبرت ناک سزا دی جائے تاکہ کوئی دوسرا ایسی حرکت کی جرائت نہ کر سکے۔ خواتین کے حوالے سے خانیوال کے شاعر قمر رضا شہزاد صاحب کے اشعار پیش خدمت ہیں:

اسی فضا میں سبھی لوگ سانس لیتے ہیں
کسی اک صنف کی خاطر ہوا نہیں ہوتی
خدا نے ہاتھ بنائے ہیں مرد اور عورت
دونوں ہاتھ نہ اٹھیں تو دعا نہیں ہوتی

بہت شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب ڈپٹی سپیکر: بہت اچھا۔ جی، صرف ایک منٹ محترمہ! آپ بات کر لیں۔

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted:
Deleted: ۔
Deleted: ۔
Deleted: ¶
Deleted: .
Deleted: ¶
Deleted: ¶
Deleted: ¶
Deleted: ¶
Deleted: ۔

محترمہ طیبہ ضمیر:

رکھ پیش نظر وہ وقت بہن جب زندہ گاڑی جاتی تھی
گھر کی چاروں دیواریں روتی تھیں جب دنیا میں تو آتی تھی

آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آکر خواتین کو جو مقام اور حقوق بخشے اور اس سے تاریخ اسلام ان بے شمار واقعات سے بھری پڑی ہے۔اسی طریقے سے میں زینبۃ الکبریٰ کے کردار کو خراج تحسین پیش کروں گی جو کہ انھوں نے کربلا کے میدان سے لے کر یزید کے ایوان تک اور پھر شام کے راستوں میں ادا کیا جو رہتی دنیا تک ہمارے لئے مثال رہے گا۔ پاکستان میں 12۔اکتوبر کو، آج 12۔فروری ہے، وومن کا نیشنل ڈے ہے اور 12۔اکتوبر کو ایک آمر نے جب شب خون مارا۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: پلیز!۔۔۔دیکھیں ناں!۔۔۔اب انھوں نے بات ختم کر لینی ہے اس کے اندر آپ اس طرح کر کے کیا کریں گے؟ جی، جلدی ختم کر لیں۔

محترمہ طیبہ ضمیر: تو اس وقت ایک خاتون جو خاتون اول تھیں بیگم کلثوم نواز شریف، انھوں نے پاکستان کی خالق جماعت مسلم لیگ کی قیادت کی اور اس وقت کے جابر، آمر کی بربریت کا انھوں نے جس انداز سے سامنا کیا اور پاکستان کی پولیٹیکل پارٹی مسلم لیگ (ن) میں جس انداز میں انھوں نے جان ڈالی اور کارکنان کو ساتھ لے کر چلیں آج کے دن کے حوالے سے میں ان کو سلام پیش کرتی ہوں اور وہ بھی ہماری تاریخ کا حصہ ہے۔ ان کے کردار، افعال، اعمال نے انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

سرکاری کارروائی

بحث

صوبہ پنجاب میں کھاد کی دستیابی کے خصوصی حوالے سے زراعت پر عام بحث

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بہت شکریہ۔اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔آج کے ایجنڈے پر زراعت، صوبہ پنجاب میں کھاد کی دستیابی کے خصوصی حوالے سے عام بحث ہے۔ بحث کا آغاز

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Formatted: Indent: Before: 0.8", After: 0.8"
Deleted: ¶
Formatted: Font: 7 pt, Complex Script Font: 7 pt
Deleted:
Deleted:
Deleted: ی
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt
Formatted: Font: 18 pt, Complex Script Font: 18 pt
Formatted: Centered
Formatted: Font: 17 pt, Complex Script Font: 17 pt
Formatted: Font: 17 pt, Complex Script Font: 17 pt

وزیرزراعت کی تقریر سے ہو گا۔ دیگر اراکین جو اس بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ اپنے ناموں کی چٹیں مجھے بھجوادیں۔ جی، وزیرزراعت!

وزیرزراعت (ملک احمد علی اولکھ): بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر!۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کو تھوڑی سی confusion ہو رہی ہے، جب تک policy statement نہیں آئے گی تو پھر اس پر آپ بات کیسے کریں گے؟ Let the policy statement come.

وزیرزراعت (ملک احمد علی اولکھ): جناب سپیکر! میں آپ کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ آپ نے آج ایک اہم موضوع پر اظہار خیال کا مجھے موقع فراہم کیا ہے۔ گزشتہ روز ہاؤس کے اراکین نے ایگریکلچر پالیسی پر بات کرنے کے لئے دن مخصوص کرنے کو کہا تھا جس کے لئے آج جمعرات کا دن مقرر ہوا۔

جناب سپیکر! میں اراکین اسمبلی کا شکر گزار ہوں کہ وہ زراعت کے موضوع پر خصوصاً دلچسپی لیتے ہیں اور وقتاً فوقتاً اس پر اظہار خیال بھی فرماتے رہتے ہیں۔ اس ہاؤس کی اکثریت کا تعلق دیہات اور خصوصاً زراعت سے ہے اور پھر وہ اپنے جو حلقوں کی نمائندگی کرتے ہیں تو وہاں کی جو کاشتکار کمیونٹی ہے ان کے مسائل پر گفتگو ہوتی ہے تو اس سے ہم یہ اخذ کرنا چاہتے ہیں کہ کاشتکاروں کے مسائل حل کرنے کے لئے کیا تجاویز آتی ہیں اور کس طرح حکومت ان کو حل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اس میں کوئی دو آراء نہیں ہیں کہ ہمارا پیارا وطن پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور پھر صوبہ پنجاب، آج میں یہاں اس ایوان میں گزارش کر رہا ہوں، یہ پورے پنجاب کا نمائندہ اجلاس ہے اور صوبہ پنجاب، ٹھیک ہے کہ اہم صوبہ ہے جس کا ملکی معیشت پر دار و مدار ہے وہ زراعت ہے۔ پاکستان کے صوبہ پنجاب میں جو ہماری stable food ہے، گندم کی اہم غذائی ضرورت 78 فیصد گندم صوبہ پنجاب پیدا کر رہا ہے۔ اسی طرح کاٹن، جس پر پوری کاٹن انڈسٹری کا دار و مدار بھی ہے اور جہاں پر لاکھوں لوگ اس روزگار سے وابستہ ہیں، پاور لومز کے ذریعے، لیبر کے طور پر اور باقی جگہوں پر جو کام کر رہے ہیں اور ایکسپورٹ امپورٹ کرتے ہیں، کاٹن کی جو مصنوعات ہیں وہ 80 فیصد ایکسپورٹ ہماری زراعت پر مشتمل ہے اور 70 سے 75 فیصد آبادی آج بھی دیہاتوں میں زندگی بسر کر رہی ہے اور دیہاتوں کی زندگی کو اگر آپ دیکھیں تو وہ کاشت کا طریقہ خستہ حال ہے، خوشحال نہیں ہے اور پھر ان کا

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted:
Deleted: ----
Deleted: -------------
Deleted: UR38/12-02-09/16:10/Sajjad¶ ¶
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted: ¶
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 14 pt
Deleted:
Deleted:
Deleted: یا
Deleted: ہے،،

ذریعہ معاش، ان کا اوڑھنا بچھونا یہی زراعت ہے یا مویشی جانور، بھیڑ بکریاں پال کر وہ گزارہ کرتے ہیں۔ ملک کے اندر تقریباً 48 فیصد manpower ایگریکلچر سیکٹر سے belong کرتی ہے۔ اس طریقے سے میں سمجھتا ہوں کہ ہماری مجموعی طور پر جو G.D.P ہے اس میں زراعت 22 فیصد contribute کر رہی ہے۔ اس سے پہلے یا پاکستان بننے کے کچھ عرصہ بعد اس کا تناسب 48 فیصد تھا، پھر 38 فیصد ہو گیا، پھر کم ہوتے ہوتے 28 فیصد تک آ گیا، پھر 24 فیصد اور اب اس سے بھی نیچے آ رہا ہے تو یہ کوئی اتنی خوش آئند بات نہیں ہے کہ G.D.P میں زراعت کا شیئر کم ہوتا جا رہا ہے جبکہ زراعت ایک ہماری جس طرح ایک جان میں ایک روح ہوتی ہے اس کا role ہے۔

جناب سپیکر! اس کے ساتھ ایگریکلچر کی جس طرح میں نے پہلے گزارش کی ہے کہ جو crops ہیں major crops گندم، کپاس، چاول اور گنا ہیں، پھر دالیں ہیں، آلو ہے، اس کے علاوہ سبزیات ہیں اور ان تمام کی اکثریت جو ہے وہ پنجاب پیدا کر رہا ہے۔ 94 فیصد آلو پنجاب میں پیدا ہو رہا ہے۔ 58 فیصد شوگر کین پنجاب میں پیدا ہو رہا ہے اور کاٹن جو ہے جس طرح میں نے پہلے عرض کی ہے کہ 80 فیصد پنجاب اگا رہا ہے۔ رائس، جو سپر باسمتی اور فائن قسم کا جو چاول ہے وہ 97 فیصد پنجاب پیدا کر رہا ہے اور cores variety اری چھ اور دیگر varieties جو چاول کی ہیں اس میں پنجاب 56 فیصد پیدا کر رہا ہے۔ آم 78 فیصد پنجاب میں پیدا ہو رہا ہے اور citrus جو ہے وہ 97 فیصد پنجاب پیدا کر رہا ہے۔ یہ ہمارے پنجاب کا ایک مجموعی طور پر خاکہ بنتا ہے۔

(اذان عصر)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (ملک احمد علی اولکھ): جناب سپیکر! میں تھوڑا گزشتہ سال کا اور موجودہ جو مالی سال ہے اور جو ہماری خصوصی طور پر major crops ہیں ان کے رقبہ اور پیداوار کا موازنہ کرنا چاہوں گا۔ گندم 08-2007 میں مجموعی طور پر پنجاب میں کاشت کی گئی 15.08 ملین ایکڑ پر، ایک کروڑ 58 لاکھ ایکڑ پر گندم گزشتہ سال 08-2007 میں کاشت کی گئی جبکہ پیداوار کا جو ٹارگٹ رکھا گیا تھا وہ ایک کروڑ 85 لاکھ ٹن تھا لیکن گزشتہ سال 08-2007 میں گندم ایک کروڑ 85 لاکھ ٹن کی بجائے ایک کروڑ 56 لاکھ ٹن پیدا ہوئی، گندم کا ایریا بھی کم ہوا اور ایک کروڑ 54 لاکھ ایکڑ پر گندم کاشت ہوئی تو اس طرح

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted: ژ

Deleted: جو

Deleted: بچھونا

Deleted: ہے وہ

Deleted:

Formatted: Centered, Indent: First line: 0"

Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 14 pt

Deleted:

Deleted: ژ

Deleted: ،

مجموعی طور پر گندم کی پیداوار کافی کم ہو گئی- پھر شوگر کین crop جو ہے وہ بھی کم پیدا ہوا- کاٹن جو ہے گزشتہ سال 59 لاکھ ایکڑ پر کاشت کی گئی تھی اور اس کی پیداوار پورے ملک میں تو جو ٹارگٹ رکھا گیا تھا وہ ایک کروڑ چالیس لاکھ گانٹھ کا تھا لیکن جو پنجاب میں پیدا ہوئی وہ 91 لاکھ گانٹھ پیدا ہوئی اور جو پنجاب میں ٹارگٹ رکھا گیا تھا وہ پنجاب کا کاٹن کا ٹارگٹ 59 لاکھ ایکڑ پر تھا، اس سال وہ اراضی کا ٹارگٹ پورا ہوا اور نہ crop کا پورا ہوا، وہ بھی کم پیدا ہوئی- چاول 42 لاکھ ایکڑ پر کاشت کیا گیا تھا اور اس کی پیداوار گزشتہ سال 33 لاکھ ٹن 08-2007 میں ہوئی تھی- اسی طرح گنے کی crop بھی تقریباً 03 فیصد minus رہی اور شوگر کین جو کاشت کیا گیا تھا وہ 16 لاکھ 65 ہزار ایکڑ پر تھا اور یہ 3.8 فیصد کمی ہوئی- گنے کی پیداوار کا target 3 کروڑ 69 لاکھ ٹن رکھا گیا تھا لیکن 3 کروڑ 18 لاکھ گنا پیدا ہوا- اس طریقے سے ہماری فی ایکڑ پیداوار بھی decline ہوئی اور مجموعی طور پر بھی پیداوار کم حاصل ہوئی- میں اس سال کا موازنہ اس طرح کروں گا جیسے میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ پنجاب ایک agro based صوبہ ہے اور معیشت کا دارومدار بھی زراعت پر ہے، ہماری agro based industry ہے، شوگر ملیں ہیں، کاٹن انڈسٹری ہے، ٹیکسٹائل ملیں ہیں یہ ساری agro based industry ہے- پھر stable food گندم ہے- مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہم 25 لاکھ ٹن گندم procure کرنے میں کامیاب ہوئے اس میں بڑی محنت کرنی پڑی اور کاشتکاروں کا نقصان بھی ہوا اور انھیں صحیح معاوضہ نہ مل سکا لیکن مجبوری تھی کہ عام آدمی ، غریب آدمی کو خوراک کے مسئلے سے بچانے کے لئے یہ گندم procure کی گئی تھی اور آج بھی الحمدللہ پنجاب میں 11 لاکھ ٹن گندم سٹور میں پڑی ہے اور یہ دو ماہ کے لئے کافی ہے- جب موجودہ حکومت بر سر اقتدار آئی تو وزیر اعلیٰ پنجاب نے ایک working group بنایا اور سفارشات مرتب ہوئیں تو اس میں targets مقرر کئے گئے- میں نے محکمہ زراعت کے افسران سے میٹنگ میں کہا کہ آپ اپنی requirement بتائیں کہ آپ کیا چاہتے ہیں لیکن آپ کی تمام کارکردگی کو جانچا جائے گا، ترقی بھی اسی بنیاد پر ملے گی، انعام واکرام اور شاباش بھی اسی بنیاد پر ملے گی کہ جب آپ کارکردگی دکھائیں گے- چونکہ اگر accountability کا process نہ ہو تو پھر کسی محکمے کی اصلاح نہیں ہو سکتی- ہم نے سوچا کہ پہلے محکمہ زراعت کے افسران کے مسائل حل کئے جائیں اس لئے 32 ہزار فیلڈ اسسٹنٹ کو 6 گریڈ سے 11 گریڈ میں ترقی دی گئی، اس کے ساتھ انھیں

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: نہ تو
Deleted: اراضی کا
Deleted: یہ
Deleted: -(جاری---) ¶
---------------¶
12-2-2009/16.20/UR39/umar daraz¶
¶
وزیر زراعت (ملک احمد علی اولکھ): (جاری) اسی طرح گنے کے فصل بھی تین فی صد mines رہی اور 16 لاکھ 65 ہزار ایکڑ پر گنا کاشت کیا گیا تھا
Deleted: -
Deleted: 3
Formatted: Font: 10 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Deleted: ،
Deleted: ؟

پانچ ہزار کا stipend دیا گیا اور انھیں چھ ماہ کا refresher course کرایا گیا ساتھ ہی انھیں موٹر سائیکل بھی دیئے گئے تاکہ یہ فیلڈ اسسٹنٹ کی ٹیم صحیح طور پر کام کر سکے۔اس کے علاوہ افسران کا مطالبہ آ رہا تھا کہ بیس بیس سال سے ان کی 17 گریڈ سے ترقی نہیں ہو رہی اس لئے 150+17 کا سکیل fix کر دیا گیا اور وہ 17 اور 18 گریڈ میں ہی ریٹائر ہو جاتے تھے۔اب انھیں فوری طور پر گریڈ 18 دے دیا گیا اور پھر اس میں پروموشن رکھی گئی۔خصوصی طور پر ریسرچ میں یہ کہا گیا کہ اب آپ کی ترقی استعداد کی بنیاد اور ریسرچ ورک کی بنیاد پر ہو گی نہ کہ سنیارٹی پر۔اس پراجیکٹ کی سمری وزیر اعلیٰ صاحب کو گئی ہے انشاء اللہ جلد منظور ہو جائے گی۔ہم ریسرچ کے افسران کا احترام کرتے ہیں۔سائنسدانوں کا احترام کرتے ہیں کیونکہ سائنسدانوں نے زراعت کی بہتری کے لئے بڑی مقدور اور بھرپور خدمات دی ہیں اس لئے حکومت ان کی عزت افزائی کے لئے خصوصی توجہ دے رہی ہے۔

جناب سپیکر! پالیسی بنانے کے لئے short term measures اور long term measures ہوتے ہیں۔ہم نے پالیسی بنانے کے لئے فیصلہ کیا کہ فی ایکڑ پیداوار بڑھے گی تو کاشتکار کو آسانی ہو گی۔اس سے اس کا شرح نفع بڑھ جائے گا۔بڑا صوبہ ہونے کی وجہ اور آبادی کے لحاظ سے ہماری قابل کاشت اراضی 40 لاکھ بنتی ہے اسے بھی زیر کاشت لانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے تاکہ باقاعدہ طور پر ایک سسٹم کے ساتھ زراعت پر توجہ دے کر ملک کو خوراک میں خود کفیل کیا جائے۔میں گزشتہ سالوں کی constrain کو بھی یہاں پر زیر بحث لانا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہماری زراعت پر جمود کیوں طاری رہا؟ اس کی چند بڑی وجوہات ہیں۔ان میں ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ مجموعی طور پر ہماری 85 فیصد کاشتکار آبادی چھوٹے کاشتکاروں پر مشتمل ہے اور وہ ساڑھے بارہ ایکڑ سے کم ملکیت کے کاشتکار ہیں۔ان کے لئے بڑے بڑے مسائل ہیں، انھیں awareness کا مسئلہ ہے، inputs بہت مہنگی ہو گئی ہیں۔ مجھے بڑے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ عالمی سطح پر ڈی اے پی کھاد کی قیمت بہت بڑھ گئی ہے۔جہاں ڈی اے پی فی بوری کی قیمت 1000/900 روپے تھی جو بڑھتی بڑھتی اب تین ہزار روپے سے اوپر چلی گئی ہے اس طرح غریب کاشتکار کو ڈی اے پی کھاد مہنگی خرید کرنا پڑی۔اسی وجہ سے گزشتہ سال ڈی اے پی کھاد کا 38 فیصد استعمال کم ہوا۔اسی طرح یوریا کھاد کی قیمتیں بھی بڑھیں جب دیکھا گیا کہ اتنی تیزی سے inputs کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں تو کاشتکار کے لئے survive کرنا بھی مشکل ہو گیا۔پھر پانی کا

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted:
Deleted: ی
Deleted:
Deleted:
Deleted: -
Deleted: اور
Deleted: گ
Deleted: ے
Deleted:

بھی مسئلہ ہے۔کم بارشوں کی وجہ سے بارانی علاقوں کا بھی مسئلہ رہا، پھر under ground پانی نیچے گیا اس سے بھی کاشتکار نے بہت suffer کیا۔زراعت میں ہماری جو constrain ہیں، جو مسائل ہیں ان میں solidity ہے، salinity ہے جسے سیم و تھور کہتے ہیں اس کی وجہ سے ہماری زمین marginal ہو گئی ہے اس لئے وہ کم پیداوار دے رہے تھی لیکن اس پر اخراجات زیادہ آ رہے تھے جس وجہ سے کاشتکار کو کچھ بھی نہیں بچتا تھا اور وہ بہت پریشان تھا۔اس میں ہماری marginal land ہے پھر زمین کے اندر organic matter ہوتا ہے، زرخیزی ہوتی ہے جو مسلسل multi crop کی وجہ سے زمین کی زرخیزی کم ہوتی چلی گئی اور اس طرح فی ایکڑ پیداوار بھی کم ہونا شروع ہو گئی۔اس کے ساتھ ساتھ کاشتکار کے لئے پانی کا مسئلہ تھا۔بدقسمتی سے کالا باغ ڈیم نہیں بن سکا۔بھاشا ڈیم کی ابھی feasibility بنی ہے اور اس پر ابھی کام کا آغاز ہونا ہے۔آج ہمیں پنجاب کے اندر پانی کی 38 فیصد shortage کا سامنا ہے۔ہمارے historical ریکارڈ کے مطابق ہمیں 19.75 ملین ایکڑ فٹ پانی ملتا رہا ہے لیکن آج ہمیں یہ نوید دی گئی ہے کہ اس سال 12.75 ملین ایکڑ فٹ پانی پنجاب کو ملے گا۔یہ نہری پانی کی بہت بڑی shortage ہے۔اس سے بھی ہماری زراعت بڑی متاثر ہو رہی ہے اور پانی کی کمی کی وجہ سے ہمیں مسئلہ درپیش ہے۔جیسے میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ پاکستان کے اندر ڈی اے پی کھاد کی ماہانہ پیداوار 55 ہزار ٹن ہے جبکہ ہم 80 فیصد ڈی اے پی باہر سے درآمد کر رہے ہیں۔جب عالمی سطح پر ڈی اے پی کی قیمت بڑھی تو پھر یہاں بھی اس کی قیمت بڑھا دی گئی اور 3150 روپے فی بوری رکھی گئی جو کاشتکار کی رسائی سے باہر تھی اس وجہ سے کاشتکار نے ڈی اے پی کھاد 38 فیصد کم استعمال کی۔پھر frost اور دیگر وجوہات کی وجہ سے گندم کی فصل کم ہوئی۔اس کے علاوہ ہماری constrain میں ریسرچ کا مسئلہ بھی ہے، quality seed کا بھی مسئلہ ہے۔کاشتکاروں کو بہتر بیج میسر نہیں آ رہا تھا۔کاشتکار 80 فیصد بیج اپنے ذرائع سے استعمال کرتا ہے اور 20 فیصد quality,certified seed جس میں سے 10 فیصد پنجاب سیڈ کارپوریشن تیار کرتی ہے باقی پرائیویٹ کمپنیاں تیار کرتی ہیں۔لہذا مارکیٹ میں 20 فیصد quality seed دستیاب ہے اور باقی 80 فیصد کاشتکار اپنا بیج استعمال کرتے ہیں۔یہ بھی ہماری ایک بڑی constrain ہے۔اگر کاشتکار کو بہتر بیج دستیاب نہیں ہو گا تو پھر فی ایکڑ پیداوار بڑھانے میں ہمارے مسائل کا ایک بڑا اہم جزہے۔

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

جناب سپیکر! اس کے علاوہ مشینری کا استعمال ہے لیکن ہمارے روایتی کاشت کے طریقے سے بھی پیداوار متاثر ہوئی ہے پھر awareness کا مسئلہ ہے- دیہاتوں میں ناخواندگی ہے، تعلیم کی کمی ہے اس لئے انھیں معلومات ہی نہیں ہیں کہ کونسی کھاد کس وقت ڈالنی ہے اور کب پانی دینا ہے؟ یہ بھی ہماری زراعت پر برے طریقے سے اثرانداز ہو رہا ہے- اس میں extension کا کام اتنا امید افزا نہیں تھا، research and extension کا اتنا link نہیں تھا اس وجہ سے research and extension کا کام مناسب طور پر کاشتکار تک نہیں پہنچا اور کاشتکار کو آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے فی ایکڑ پیداوار پر یہ عوامل اثرانداز ہوئے ہیں- اس سے بڑھ کر process of the sowing سے نقصانات ہوتے ہیں اور پھر مارکیٹنگ کا سسٹم ہے، ہمارے ملک کے اندر گودام نہیں ہیں، capacity نہیں ہے، storage capacity نہیں ہے- جب کاشتکار کی پیداوار بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے جیسے چاول میں ہوا تو کاشتکار نقصان میں چلا جاتا ہے- جب پیداوار کم ہوتی ہے تو قیمت بہتر ملتی ہے- اگر کسی فصل کی پیداوار بڑھ جاتی ہے تو کاشتکار کو اس کا معاوضہ نہیں ملتا اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ کاشتکار کے ساتھ بہت بڑا ظلم ہے- چونکہ میرا تعلق بھی دیہات اور کاشتکار کمیونٹی سے ہے- 1988 کو میں آزاد MPA کی حیثیت سے منتخب ہو کر اس ایوان میں آیا تھا۔ میں پچھلے بیس سال سے کاشتکاروں کے حقوق کے لئے ہر forum پر آواز اٹھا رہا ہوں کیونکہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ کاشتکار طبقہ مظلوم ہے۔ اس کے ساتھ بہت زیادتی کی جا رہی ہے اور ابھی تک وہ زیادتیاں بند نہیں ہوئیں۔ کاشتکار کے لئے ایک پٹواری سے فرد حاصل کرنا مسئلہ ہے۔ اس کو ناخواندگی اور awareness نہ ہونے کی وجہ سے بڑے مسائل کا سامنا ہے۔ جب کسان زرعی بنک جاتا ہے تو اسے وہاں پر کمیشن دینا پڑتا ہے۔ اگر نہری پانی کا کوئی مسئلہ ہے تو وہاں پر محکمہ آبپاشی والے اس کو معاف نہیں کرتے، محکمہ مال والے معاف نہیں کرتے، زرعی بنک والے اس کو معاف نہیں کرتے۔ وہ کمپنیاں جو کہ زراعت سے related ہیں چاہے وہ pesticides companies, ہیں، چاہے وہ fertilizers companies ہیں یا کوئی دوسری انڈسٹری ہے کوئی بھی کسان کو معاف نہیں کرتا۔ میں چونکہ حکومت کی نمائندگی کر رہا ہوں اور میں کسی پر تنقید نہیں کرنا چاہتا لیکن یہاں پر کوئی ایسا proper mechanism derive نہیں ہو سکا کہ کاشت کار بے چارے کی ہر جگہ پر آسانی سے رسائی ہو سکے۔ کاشت کار کو پتا ہونا چاہئے

Deleted: ¶

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Deleted:

Deleted: ی

Deleted: -

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted: ہے- - -جاری- - -¶
Ur-40¶
وزیر زراعت (جناب احمد علی اولکھ):-----جاری-----¶
اگر کسی فصل کی پیداوار بڑھ جاتی ہے تو کاشت کار کو اس کا معاوضہ نہیں ملتا اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ کاشت کار کے ساتھ بہت بڑا ظلم ہے۔ چونکہ میرا تعلق بھی دیہات سے ہے، میرا تعلق بھی کاشت کار community سے۔

Deleted:

Formatted ... [341]

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Formatted ... [342]

Deleted:

Deleted:

Deleted:

Formatted ... [343]

Deleted:

Deleted:

Formatted ... [344]

Formatted ... [345]

کہ وہ جو کھاد خرید رہا ہے اس کی per bag لاگت کیا ہے، شرح منافع کیا ہے اور کھاد کی بوری کی اصل قیمت کیا ہے اور آیا مجھے واقعی صحیح قیمت پر مل رہی ہے یا نہیں؟ یہ سب مسائل کسان face کرتا چلا آ رہا ہے۔ اس کے لئے ہمیں سوچ و بچار کرنا ہے۔ یہ حکومتی بنچوں کا مسئلہ ہے، حزب اختلاف کے بنچوں کا معاملہ ہے، اور نہ یہ مسلم لیگ (ن)، مسلم لیگ (ق) یا پیپلز پارٹی کا مسئلہ ہے۔ یہ ملک کی معیشت کا مسئلہ ہے اس بارے میں ہم سب کو مل بیٹھ کر سوچنا ہے، پارٹی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر سوچنا ہے۔ یہ صرف ملکی معیشت کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ ملک کی 70 فیصد بے زبان آبادی، دیہاتوں میں رہنے والی آبادی کا مسئلہ ہے۔ یہ بھی پاکستانی ہیں، ان کا بھی وسائل پر حق ہے۔ یہ بہتر طور پر ملک کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان میں کوئی دوسرا ایسا طبقہ نہیں ہے جو کہ کاشت کار سے زیادہ خدمات سرانجام دے رہا ہو۔ کاشتکار ملک کے لئے گندم بھی پیدا کر رہا ہے، ہماری صنعتوں کو چلانے کے لئے خام مال بھی پیدا کر رہا ہے، ملک کے foreign exchange کے لئے مواد بھی فراہم کر رہا ہے۔ کاشتکار کو کچھ بچتا ہے یا نہیں لیکن وہ خود ایک vicious circle سے گزر رہا ہے، منحوس چکر سے گزر رہا ہے۔ ایک سال کی آمدن وہ اگلے سال کی فصل پر خرچ کرتا ہے، پھر اگلے سال کی فصل پر خرچ کرنے کے بعد جو پیداوار آتی ہے اس سے اسے کچھ بچتا ہے یا نہیں لیکن وہ لگا رہتا ہے کیونکہ اس کی زمین کے ساتھ ایک وابستگی ہوتی ہے۔ اس وابستگی کو قائم رکھنے کے لئے ایک فصل سے آمدنی حاصل کر کے پھر اگلی فصل کی بہتری پر خرچ کرتا ہے۔ طویل عرصے سے وہ اس منحوس چکر سے نہیں نکل سکا۔ آپ دیکھیں گے کہ پسماندگی کا تناسب دیہی علاقوں میں زیادہ ہے اس لئے سوچ و بچار کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر! میں یہاں یہ عرض کرنی چاہوں گا کہ وزیراعلیٰ پنجاب، میاں محمد شہباز شریف کی قیادت میں ہم کسان اور زراعت کی بہتری کے لئے بہت سے اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ صاحب نے جب حلف لیا تو انھوں نے اعلان کیا تھا کہ فوری طور پر ادویات میں ملاوٹ کا خاتمہ ہو گا۔ زرعی اور انسانی جانوں کے لئے استعمال ہونے والی ادویات میں ملاوٹ کے خاتمے کا وزیراعلیٰ نے اعلان کیا تھا۔ انھوں نے مشینی کاشت کے لئے گرین ٹریکٹر سکیم کا اعلان کیا۔ وزیراعلیٰ کے یہ دو بہت بڑے اقدامات ہیں۔ وزیراعلیٰ نے جو کچھ کہا ان کی پوری ٹیم اس پر بھرپور کام کر رہی ہے۔ تقریباً 28

کروڑ 60 لاکھ روپے کی recover pesticides ہوئیں۔اس حوالے سے ہمارے افسران کو دھمکیاں ملتی رہیں۔ڈی جی صاحب نے مجھے بتایا کہ انھیں دھمکیاں مل رہی ہیں، بڑی مشکلات ہیں تو میں نے خود براہ راست R.P.O,D.P.O صاحبان سے رابطہ کیا،ان کو pursue کیا۔کٹاربند روڈ پر دو دو کروڑ کی ادویات پڑی تھیں۔ ہم نے تمام پریس کو دعوت دی کہ آکر دیکھ لیں تاکہ کل کو کوئی یہ نہ کہے کہ یہ ساری فرضی کارروائی ہے۔ہر جگہ اور موقعے پر باقاعدہ پریس کو بلایا کہ آئیں دیکھیں، یہ inventory بنا رہے ہیں۔آپ counting کرلیں،جو material پڑا ہے اس کو دیکھیں۔یہ لوگوں کے پاس جو pesticides in bulk پڑی ہیں ان کو اسے رکھنے کا اختیار نہیں ہے، یہ جو unregistered pesticides پڑی ہیں ان کو رکھنے کا اختیار نہیں ہے،ان کو refilling کا اختیار نہیں ہے،ان کو formulation کا اختیار نہیں ہے۔ہم نے جو ادویات پکڑیں ان کو سب نے دیکھا۔ ہم نے ایک شفاف طریقے سے ساری کارروائی کی ہے۔ان کمپنیوں کے ساتھ کسی قسم کی کوئی زیادتی نہیں کی گئی۔یہ جو جعلی زرعی ادویات پکڑی گئی ہیں میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک احسن اقدام ہے جو کہ وزیراعلیٰ کی ہدایت پر اٹھایا گیا ہے۔اس کی ساری تفصیل میرے پاس ہے اگر میرے بھائی جاننا چاہتے ہیں تو میں دکھا سکتا ہوں۔یہاں میں تفصیل میں نہیں جاؤں گا لیکن اختصار سے یہ عرض کروں گا کہ اس عرصہ میں 6332 samples لئے گئے۔6454 samples کا تجزیہ کیا گیا جن میں سے 5905 samples fit آئے اور 554 samples unfit نکلے۔ جو fit نہیں ہیں ان کی شرح فیصد 8.57 کے قریب ہے۔620 ایف آئی آر درج ہوئیں۔202 cases کی پولیس کے ذریعے تفتیش ہوئی۔اس بارے میں وزیراعلیٰ صاحب نے میٹنگ لی کیونکہ ہمارے قوانین میں کچھ flaws تھے۔پہلے جو Pesticide Act تھا اس کو update کرنے کے لئے اس میں amendments کی گئیں۔پہلے چھ ماہ سزا تھی،ان کی ضمانت ہو جاتی تھی۔اب اس کے سیکشن 22-21 میں ترمیم کرکے ملاوٹ پر سزا تین سال قید اور پانچ لاکھ روپے جرمانہ رکھی گئی ہے۔اس کا آگے sub section ہے کہ اگر کوئی pesticide sub standard ہے تو اس کی سزا بھی تین سال تک قید اور پانچ لاکھ روپے جرمانہ کی رکھی گئی ہے۔ان ترامیم کے بعد ہم نے دیکھا کہ عدالتیں سزائیں نہیں دے رہی تھیں۔ وزیراعلیٰ صاحب نے میٹنگ لی اور بہت ناراضگی کا اظہار کیا۔اس میٹنگ میں سیکرٹری قانون، سیکرٹری

Deleted: ¶
Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ،
Deleted: ۔
Deleted: ی

prosecution کو بلایا گیا۔ فوری طور پر لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس صاحب سے درخواست کی گئی کہ عدالتیں چونکہ سول کورٹس ہیں اور وہ آزاد ہیں لہذا ان کو سزا دلوانے کے لئے خصوصی انتظامات کئے جائیں۔ چنانچہ اس حوالے سے خصوصی انتظامات کئے گئے اور ہر ضلع میں اچھی شہرت والے ایک جج، سپیشل مجسٹریٹ کو depute کیا گیا تاکہ ان کو جلد از جلد سزا دلوائی جا سکے۔ چھان بین کرنے کے بعد، intelligence agencies سے رپورٹیں لینے کے بعد public prosecutors تعینات کروائے گئے۔ بہاول پور میں ابھی ایک مقدمہ میں 5 لاکھ روپے جرمانہ اور تین سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ تو ان سب cases کی بھرپور پیروی ہو رہی ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ ان کو عبرتناک سزائیں ملیں گی۔ ہم نے یہ تہیہ کیا ہوا ہے کہ اس برائی کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا جائے گا۔

جناب سپیکر! اسی طرح گرین ٹریکٹر سکیم کے لئے 2۔ارب روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔ دس ہزار ٹریکٹر دیئے جائیں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ زراعت کو مشینی کاشت پر لانے کے لئے حکومت پنجاب کا یہ بہت بڑا اقدام ہے۔ اس میں کاشت کار کو 2 لاکھ روپے کی subsidy دی جا رہی ہے۔ جب یہ دس ہزار ٹریکٹر کاشتکار تک پہنچیں گے تو پنجاب میں ایک بہت بڑا انقلاب آئے گا۔ ٹریکٹروں کی دو بڑی کمپنیوں کو یہ گرین ٹریکٹر سپلائی کرنے کا کام سونپا گیا۔ اچانک ان کمپنیوں نے اپنے ٹریکٹر کی قیمت پچاس ہزار روپے بڑھا دی۔ چونکہ یہ کمپنیاں de-regulate ہیں، ان کو محکمہ صنعت کنٹرول کرتا ہے، حکومت پنجاب کی براہ راست ان کے ساتھ کوئی intervention نہیں تھی لیکن اس کے باوجود ان کے ساتھ مسلسل مذاکرات کئے گئے، میٹنگز ہوئیں اور ان سے پندرہ ہزار روپے فی ٹریکٹر قیمت کم کروائی گئی۔ اب جلد ہی تمام booking والے ٹریکٹروں کی ادائیگی کر دی جائے گی اور جو 9990 ٹریکٹر book ہوئے ہیں وہ جلد کاشتکار کو فراہم کر دیئے جائیں گے۔ 23۔اکتوبر کو شفاف طریقے سے قرعہ اندازی کی گئی۔ اس کے علاوہ میں سمجھتا ہوں اور ایک اہم بات جو میں کرنا بھول گیا ہوں۔ ایک اہم شعبہ تھا جس کے متعلق مجھے پہلے بات کرنی چاہئے تھی۔ میں گزارش کرتا ہوں اور میں quality of seed کی بات کرنا چاہوں گا۔ ہم نے اس سلسلے میں یہ اقدامات کئے ہیں کہ جب تک کاشتکار کو تصدیق شدہ معیاری بیج نہیں ملے گا تو اس وقت تک زرعی پیداوار نہیں بڑھے گی اس کے لئے بڑے اہم اقدامات کئے گئے ہیں۔ پہلے سیڈ کونسل کی میٹنگ کبھی کبھار ہوتی تھی اب اس

دور میں سیڈ کونسل جس کا چیئرمین وزیر زراعت ہوتا ہے ہم نے تین meetings کیں۔ 16 نئی اقسام جو کہ گندم، کپاس اور fodder کی ہیں ہم نے approve کی ہیں۔ اسی سلسلے میں عرض کروں گا کہ ایوب ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں سحر 2006 شفق 2006 جو کہ اچھی کامیاب جا رہی تھیں لیکن ابھی ایوب ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں جو نئی 2008 میں ورائٹی آئی ہیں ان میں لاثانی 2008 ایک نئی ورائٹی ہے۔ اسی طرح فیصل آباد 2008 بھی ایک ورائٹی ہے، ایک معراج 2008 ورائٹی ہے اور ایک اور ورائٹی چکوال 50 ہے جو کہ گندم کی نئی قسم ہے۔ اس کے علاوہ ان کو میں نے target بھی دیئے ہیں۔ جتنی بھی ورائٹی ہوں اس میں تنے پر جو کونگی آتی ہے وہ نہیں آنی چاہیئے اس کے علاوہ پانی کم لینا چاہیئے اور جلدی mature ہوں۔ اس پر کافی کام ہوا ہے اور کم پانی کے ساتھ اس کی پیداوار 60 سے 70 من ہوگی۔ لاثانی 2008 اور دوسری اقسام جن کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے ان میں بیماری کا حملہ بھی کم ہے اور اس کا potential بھی 70 من فی ایکڑ تک ہے۔ اسی طریقے سے کاٹن کے متعلق عرض کروں گا۔ اس میں ایک نئی ورائٹی 942 آئی ہے۔ سی ایل سی "ملی بھگ" کا بھی یہاں پر attack ہے جس کی وجہ سے کاٹن تباہ ہوئی۔ اس پر بھرپور طریقے سے سوچ بچار کیا گیا اور اس پر کام ہو رہا ہے۔ اس پر ریسرچ کے لئے امریکہ کی ایک بہت بڑی کمپنی Monsanto ہے۔ ان سے بھی تفصیلی meetings ہوئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے ساتھ بھی میٹنگ ہوئی ہے اور وفاق کی سطح پر بھی میٹنگ ہوئی ہے اور پنجاب میں بھی مسلسل ان کے ساتھ meetings ہوئی ہیں کیونکہ وہ قیمت بہت زیادہ مانگتے تھے لیکن میں آپ کو خوشخبری دینا چاہتا ہوں کہ اس سے پہلے پنجاب میں B T cotton کی variety approved نہیں تھی۔ اب اس کے لئے باقاعدہ دو کمیٹیاں بنائی گئیں۔ ایک long term measures کے لئے اور دوسری short term measures کے لئے بنائی گئی ہے۔ long terms measure کے لئے جو کمیٹی بنائی گئی ہے اس کو وزیر زراعت head کر رہا ہے۔ جو short terms کے لئے کمیٹی ہے اس کو جناب جہانگیر ترین صاحب head کر رہے ہیں۔ اس پر کافی meetings ہوئی ہیں اور اس سلسلے میں آٹھ varieties select کی گئی ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ BT cotton میں جو ball worm ہوتا ہے، جو سنڈیاں ہوتی ہیں اس میں toxin کی وجہ سے سنڈی مر جاتی ہے۔ اس سے pesticide کا استعمال کم ہوتا ہے اور اس میں پیداوار

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted: ۔
Deleted: ں۔ا
Deleted: ئ
Deleted: ی verity
Formatted: Font: 13 pt, Complex Script Font: Times New Roman
Deleted: دیے
Deleted: ۔
Deleted: 942
Deleted:
Deleted: Monsanto
Deleted:
Deleted: ۔
Deleted: l
Deleted: ۔
Deleted: ے
Deleted: erities
Deleted: ی
Deleted:

بھی اچھی ہے۔ پہلے جو unknown قسم کی varieties تھیں اب ان کو باقاعدہ stream line کر کے system میں لایا جارہا ہے اور عنقریب ہم اس variety کو approve کر رہے ہیں۔ اسی طرح ہمارے جو ادارے جیسے ایوب ریسرچ انسٹیٹیوٹ ہے N.I.B.G.E ہے پنجاب یونیورسٹی کا T.A.M بھی ایک ادارہ ہے ان میں کاٹن کی نئی variety کے لئے کام کیا جارہا ہے۔ میں امید کرتا ہوں اور ہم چاہتے ہیں کہ مستقبل قریب میں C.L.C.D اور "ملی بھگ" کا خاتمہ ہو۔ اس نے Cotton crop کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے۔ کاشت کار مجبوراً کاٹن کو چھوڑ کر سورج مکھی پر گئے ہیں۔ خاص طور پر کاٹن کے علاقہ میں چار لاکھ ایکڑ کے کاشت کاروں نے کاٹن کی کاشت ترک کر دی اور وہاں پر چاول کی کاشت کی گئی کیونکہ چاول کی پیداوار بہتر تھی۔ Cotton crop میں یہ ایک بہت بڑا crisis ہے کیونکہ ہمارے ملک کا دارومدار کاٹن پر ہے ہماری ٹیکسٹائل ملوں کا دارومدار کاٹن پر ہے۔ اس کے علاوہ ہماری cotton export ہوتی ہے جس کی وجہ سے ہمارے زر مبادلہ کا ایک بڑا اہم ذریعہ کاٹن ہے اس لئے اس پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب پچھلے دنوں چین گئے تھے اور وہاں پر ایک سلور لینڈ کمپنی کے ساتھ M.O.U sign کیا ہے جس سے BT cotton , rice vegetable میں بہتری آئے گی۔ اس کے علاوہ ہم دیگر ممالک سے جاپان سے اور باقی ساری دنیا سے interaction کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے جو ایک ادارہ کام کر رہا تھا اس کا نام ایگریکلچر ریسرچ بورڈ جو 1997 میں قائم ہوا تھا۔ اس نے اب تک کوئی خاطر خواہ کام نہیں کیا تھا ہم نے فیصلہ کیا کہ یا تو اس ادارے کو بند کیا جائے یا پھر اس کو activate کیا جائے۔ اب ہم نے اس کو ٹائم دیا ہے اور target بھی دیا ہے اس کے علاوہ اس کو 93 کروڑ روپے کے فنڈز بھی فراہم کئے ہیں۔

حکومت پنجاب پچھلے ایک سال سے زراعت کے متعلق جو کوششیں کر رہی ہے اس کے متعلق میں اس معزز ایوان کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں۔ جس طرح میں عرض کر رہا تھا کہ ایک ادارہ پنجاب ایگریکلچر ریسرچ بورڈ جو non-functional تھا اس کو functional کیا گیا ہے۔ اس میں بڑی تعداد میں ریسرچ کمپنیاں آئی ہیں competitive research ہوگی۔ اس کے اعلیٰ ترین سنٹرز ہوں گے، ان کو انٹرنیشنل سطح سے بھی دیکھا جا سکے گا اور ایگریکلچر ریسرچ میں ایک بہت بڑا jump آئے گا۔ P.A.M.C.O پنجاب ایگریکلچر کا ایک ذیلی ادارہ ہے جس نے پچھلے پانچ دس سالوں میں دس کروڑ

روپے لیا اور وہاں پر بھی کوئی کام نہیں ہوا تھا۔ اب جب یہ موجودہ حکومت برسر اقتدار آئی تو وزیر اعلیٰ صاحب نے اس کی میٹنگ بلائی اس کو پچاس کروڑ روپے دیئے۔ ان کے جو اخراجات تھے اس میں وہ دس کروڑ روپے خرچ کر چکے تھے لیکن وہاں پر کوئی کام نہیں ہوا تھا۔ اب لاہور ائیرپورٹ پر ایک کولڈ سٹوریج بنایا گیا ہے اور اس پر 7 کروڑ 90 لاکھ کی لاگت آئی ہے اور اس طرح یہ ادارہ بھی functional ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ بھی ہم چار اور کولڈ سٹوریج بنا رہے ہیں۔ اس سے ہماری سبزیات اور پھل جو پہلے ضائع ہو جاتے تھے ان کو export کرنے کے لئے اور کاشت کار کو تحفظ دینے کے لئے P.A.M.C.O کو active کیا گیا ہے۔ آپ کی اطلاع کے لئے میں یہ بھی بتا دینا چاہتا ہوں کہ اسلام آباد ائیرپورٹ پر کولڈ سٹوریج کی تعمیر پر 119 ملین خرچ ہو گا۔ اس سلسلے میں زمین خرید کر لی گئی ہے۔ فیصل آباد ائیرپورٹ پر بھی کولڈ سٹوریج تعمیر کیا جائے گا اور اس مد میں 114 ملین رکھے گئے ہیں اور زمین خرید کر لی گئی ہے۔ شیخ زید انٹرنیشنل ائیرپورٹ رحیم یار خان میں کولڈ سٹوریج کی تعمیر پر 112 ملین کی زمین خریدی جائے گی۔ ملتان ائیرپورٹ کے لئے 115 ملین روپے رکھا گیا ہے اور اس سلسلے میں زمین خریدی جا رہی ہے۔ 460 ملین یعنی 46 کروڑ روپے اس مد میں رکھے گئے ہیں۔ یہ ایک cool chain بنائی گئی ہے تاکہ citrus پھل، آم اور جو سبزیات ہیں ان کو محفوظ کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ processing اور grading کے لئے پلانٹ لگائے جا رہے ہیں۔ ان کولڈ سٹوریج میں محفوظ کر کے chartered طیارے کے ذریعے export ہوں گی۔

(اس مرحلہ پر جناب چیئرمین ملک محمد وارث کلو کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جب یہ پھل اور سبزیاں export ہوں گی تو اس سے 2 ارب روپے کا ہمارا صوبہ پنجاب زر مبادلہ کما سکے گا۔ میں اس لئے بتا رہا ہوں کہ اب آپ دیکھیں کہ یہ چیزیں حکومت پنجاب مختلف شعبوں میں کتنی تیزی سے کام کر رہی ہے۔ ایوب ریسرچ انسٹیٹیوٹ نے سبزیوں، گندم اور کچھ دیگر اجناس کی new varieties سولہ ریسرچ کے بعد منظور کی ہیں اور وہ اب کاشتکاروں کو فراہم کی جا رہی ہیں۔ شوگر کین پر ایک اچھی ورائٹی آئی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس کی پیداوار 1300 من فی ایکڑ ہے۔

جناب چیئرمین: اولکھ صاحب! میرے خیال میں کافی ہو گیا ہے کیونکہ کافی لوگ پہلے ہی چلے گئے ہیں۔

وزیر زراعت (جناب احمد علی اولکھ): آپ یہ بتائیں کہ جب آپ زرعی پالیسی پر بات کریں گے تو ہاؤس اگر اس سے آگاہ نہیں ہوگا تو پھر اس پر کیسے بحث چلے گی؟

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! یہ اتنا اہم موقع ہے اور دیکھیں کتنے بندے بیٹھے ہوئے ہیں۔ وزراء حضرات میں سے کوئی بھی اس میں دلچسپی نہیں لے رہا۔ مہربانی کرکے آپ اس پر سختی سے نوٹس لیں۔ آپ خود agriculture background والے آدمی ہیں اور آپ اس چیز کو سمجھتے ہیں۔

جناب احمد حسین ڈیہر: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، ڈیہر صاحب!

کورم کی نشاندہی

جناب احمد حسین ڈیہر: جناب سپیکر! ابھی یہاں پر بات ہو رہی تھی کہ زراعت سب سے important issue ہے۔ 80 فیصد لوگ بلواسطہ یا بلاواسطہ اس سے منسلک ہیں اور ہم میں سے ممبران کی اکثریت کا تعلق زرعی شعبے سے ہے اور میں بڑے افسوس کے ساتھ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہاں پر اس کی توجہ دیکھ لی جائے کہ ایک تو جس وقت زراعت پر بحث رکھی گئی تو اس کے لئے بالکل آخری ٹائم رکھا گیا اور اس کے بعد اس میں ہماری دلچسپی سامنے آ رہی ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ اگر عوام نے ہمیں یہاں اپنے نمائندے بنا کر بھیجا ہے تو سب سے پہلے ان کی یہ ڈیمانڈ ہے کہ انہیں زراعت سے متعلق relief ملے۔ میری صرف تجویز یہ ہے کہ اس زراعت پر جب بھی بحث کی جائے تو اس ہال کو بھرا ہوا ہونا چاہئے۔ میرے لیڈر یا آپ کے لیڈر پر جب بات ہوگی تو ہم سب کا فرض ہے کہ ہم سب ایوان میں موجود ہوں تاکہ ان کے لئے نعرے بھی لگائیں اور ان کے لئے بات بھی کریں۔ میں آج کورم کی نشاندہی بھی کرنا چاہتا ہوں۔ آپ اس وقت بحث کروائیں جب ہال میں پورے بندے موجود ہوں۔ یہ ہم عوام سے دھوکا کر رہے ہیں کہ ہم چار ممبر بیٹھے ہیں اور ہمیں briefing دی جا رہی ہے اور ہم اس زراعت پر بات کر رہے ہیں جو 80 فیصد عوام کے ساتھ منسلک ہے۔ میں آج یہاں کورم کی نشاندہی کرتا ہوں۔

Formatted: Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered
Deleted: ¶
Deleted:
Deleted: اور
Deleted:
Deleted:
Deleted:
Formatted: Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt
Deleted:
Deleted: ،
Deleted: جناب چیئرمین!
Deleted:
Formatted: Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt
Formatted: Font: 17 pt, Complex Script Font: 17 pt
Formatted: Centered
Deleted:
Deleted:
Formatted ... [349]
Formatted ... [350]
Deleted: %
Deleted: ز
Deleted: کے او
Deleted:
Deleted: ی
Deleted: 4 ممبر
Deleted: %
Deleted:

جناب چیئر مین: منسٹر صاحب! ایک منٹ تشریف رکھیں۔ کورم کی نشاندہی ہو گئی ہے۔ (قطع کلامیاں) میرے خیال میں کورم کی نشاندہی کے بعد آپ کوئی بات نہیں کر سکتے۔ سیکرٹری صاحب! 5 منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

(اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر رانا مشہود احمد خان کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: گنتی کی جائے۔ (اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

یہ انتہائی افسوسناک بات ہے کہ زراعت پر بحث ہو رہی تھی اور کورم کی نشاندہی کی گئی۔ ہم نے اعلیٰ پارلیمانی روایات کو آگے لے کر چلنا ہے۔ اس میں، میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ جہاں پر اتنے بڑے بڑے اور اہم issues ہوں اور میں نے اسی ہاؤس میں مثال دی تھی کہ ہم دیکھتے ہیں کہ انڈیا کے اندر، امریکہ کے اندر اور برطانیہ کے اندر ایک ایک ممبر پارلیمنٹ بیٹھا ہوتا ہے اور میڈیا ان کو دکھارہا ہوتا ہے۔ وہاں پر اہم issues decide ہو رہے ہوتے ہیں، Chair بیٹھ کر کر رہی ہوتی ہے۔ آج ہمیں اس بات پر بھی اپنے ممبران کی ٹریننگ کرنے کی ضرورت ہے اور خاص طور پر میں حکومتی بنچوں سے کہوں گا کہ جب بھی اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا کرے تو اپنے ممبران کو brief کر کے لایا کریں کہ کس بات پر بات کرنی ہے اور کس بات پر نہیں کرنی۔ میں سمجھتا ہوں کہ زراعت کا اتنا اہم issue ہے اور حکومتی بنچوں کی طرف سے کورم کی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ issue بہت اہم ہے۔ اس سلسلے میں، میں نے وزیر زراعت سے بھی بات کی ہے۔ ابھی ان کی policy statement جاری تھی اور بعد میں ممبران کی inputs آنی تھیں لیکن اس پر اب مزید بات نہیں ہو سکتی۔ اب پیر کے دن سوائے زراعت کے اور کوئی ایجنڈا نہیں ہو گا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

اور جو list یہاں آج پڑی ہے یہی list carry forward کرے گی۔ ان ممبران کے علاوہ اگر کسی ممبر نے بحث میں حصہ لینا ہو گا تو ان کا نام اس list کے بعد آئے گا۔

آج کے اجلاس کا وقت ختم ہو گیا ہے۔ لہذا اب اجلاس کل بروز جمعۃ المبارک مورخہ 13-فروری 2009 صبح 9 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

Page 997: [1] Formatted	editor2	6/22/2009 7:54:00 AM

Font: (Default) Times New Roman, 13 pt, Complex Script Font: Times New Roman

Page 997: [2] Formatted	editor	9/24/2009 9:51:00 AM

Font: (Default) Times New Roman, 13 pt, Complex Script Font: Times New Roman

Page 999: [3] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 999: [4] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar

Page 999: [5] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 999: [6] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar

Page 999: [7] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 999: [8] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 999: [9] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar

Page 999: [10] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 1000: [11] Deleted	editor2	6/22/2009 8:07:00 AM

Page 1000: [11] Deleted	editor2	6/22/2009 8:07:00 AM

Page 1000: [12] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 1000: [12] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 1000: [12] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar

Page 1000: [12] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 1000: [13] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 1000: [13] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 1000: [13] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar

Page 1000: [13] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 1000: [13] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 1000: [13] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar

Page 1000: [13] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 1000: [13] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 1000: [13] Formatted	umar	2/13/2009 6:23:00 PM

Font: (Default) _PDMS_Jauhar, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 1000: [14] Deleted	editor2	6/22/2009 8:08:00 AM

Page 1000: [14] Deleted	editor2	6/22/2009 8:08:00 AM

-

Page 1000: [14] Deleted	editor2	6/22/2009 8:09:00 AM

یں-

Page 1000: [15] Deleted	editor2	4/3/2009 3:56:00 PM

Page 1000: [15] Deleted	editor2	4/3/2009 3:56:00 PM

Page 1000: [15] Deleted	editor2	4/3/2009 3:56:00 PM

Page 1000: [15] Deleted	editor2	4/3/2009 3:56:00 PM

؟

Page 1000: [16] Deleted	editor2	6/22/2009 8:09:00 AM

Page 1000: [16] Deleted	editor2	6/22/2009 8:10:00 AM

صاحب

Page 1000: [16] Deleted	editor2	4/3/2009 3:57:00 PM

2723

Page 1000: [16] Deleted	editor2	4/3/2009 3:58:00 PM

Page 982: [17] Formatted	editor2	6/24/2009 1:46:00 PM

Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Page 1006: [18] Formatted	editor2	4/3/2009 4:11:00 PM

Indent: Before: 1", After: 1"

Page 1006: [19] Formatted	editor2	4/3/2009 4:11:00 PM

Font: 6 pt, Complex Script Font: 8 pt

Page 1006: [20] Deleted	editor2	6/22/2009 9:04:00 AM

Page 1006: [20] Deleted	editor2	6/22/2009 9:05:00 AM

ت ب

Page 1006: [21] Formatted	editor2	6/22/2009 11:33:00 AM

Font: 10 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1006: [22] Formatted	editor2	6/24/2009 1:48:00 PM

Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt

Page 1006: [23] Formatted	editor2	4/3/2009 4:17:00 PM

Font: 8 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1006: [24] Formatted	editor2	4/3/2009 4:17:00 PM

Font: 8 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1006: [25] Formatted	editor2	4/3/2009 4:17:00 PM

Font: 8 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1006: [26] Formatted	editor2	4/3/2009 4:17:00 PM

Font: 8 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1006: [27] Formatted	editor2	4/3/2009 4:17:00 PM

Font: 8 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1006: [28] Formatted	editor2	4/3/2009 4:17:00 PM

Font: 8 pt, Complex Script Font: 10 pt

Page 1006: [29] Formatted	editor2	4/3/2009 4:17:00 PM

Font: 8 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1006: [30] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Justified

Page 1006: [31] Deleted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Page 1006: [31] Deleted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Page 1006: [32] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1006: [33] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

Page 1006: [34] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1006: [35] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1006: [36] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1006: [37] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1006: [38] Deleted	editor2	4/3/2009 4:20:00 PM

فزیبلٹی)

Page 1006: [38] Deleted	editor2	4/3/2009 4:20:00 PM

F

Page 1006: [39] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 982: [40] Formatted	editor2	6/24/2009 1:46:00 PM

Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Page 1007: [41] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [42] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [43] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 16 pt

Page 1007: [43] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [44] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [45] Formatted	editor2	4/3/2009 4:19:00 PM

Indent: Before: 0", Hanging: 0.5"

Page 1007: [46] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [47] Deleted	editor2	4/3/2009 4:21:00 PM

چھیالیس(

Page 1007: [47] Deleted	editor2	4/3/2009 4:21:00 PM

(

Page 1007: [47] Deleted	editor2	4/3/2009 4:21:00 PM

تیرہ(

Page 1007: [47] Deleted	editor2	4/3/2009 4:21:00 PM

(

Page 1007: [47] Deleted	editor2	4/3/2009 4:21:00 PM

"

Page 1007: [48] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [49] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [50] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [51] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [52] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [53] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [54] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [55] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [56] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [57] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [58] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1007: [59] Formatted	editor2	4/3/2009 4:18:00 PM

Font: 14 pt

Page 1007: [60] Deleted	editor2	6/22/2009 11:44:00 AM

ز

Page 1007: [60] Deleted	editor2	6/22/2009 11:44:00 AM

؟

Page 1007: [60] Deleted	editor2	4/3/2009 4:24:00 PM

Page 1007: [60] Deleted	editor2	6/22/2009 11:45:00 AM

مزب

Page 1007: [60] Deleted	editor2	6/22/2009 11:45:00 AM

ز

Page 1007: [60] Deleted	editor2	6/22/2009 11:45:00 AM

ز

Page 1007: [60] Deleted	editor2	4/3/2009 4:24:00 PM

کو

Page 1012: [61] Formatted	editor2	6/22/2009 11:41:00 AM

Font: 16 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1012: [61] Formatted	editor2	6/22/2009 11:41:00 AM

Font: 16 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1012: [61] Formatted	editor2	6/22/2009 11:41:00 AM

Font: 16 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1012: [61] Formatted	editor2	6/22/2009 11:41:00 AM

Font: 16 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1012: [62] Formatted	editor2	4/3/2009 4:29:00 PM

Font: 14 pt, No underline, Complex Script Font: 14 pt

Page 1012: [62] Formatted	editor2	4/3/2009 4:29:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1012: [63] Deleted	editor2	4/3/2009 4:29:00 PM

Page 1012: [63] Deleted	editor2	6/23/2009 10:57:00 AM

ا

Page 1012: [64] Deleted	editor2	4/3/2009 4:29:00 PM

Page 1012: [64] Deleted	editor2	6/23/2009 10:58:00 AM

،

Page 1012: [64] Deleted	editor2	6/23/2009 10:58:00 AM

ا

Page 1012: [65] Formatted	editor2	4/3/2009 4:30:00 PM

Font: 16 pt, Complex Script Font: 16 pt

Page 1012: [65] Formatted	editor2	4/3/2009 4:29:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1013: [66] Formatted	editor2	4/3/2009 4:34:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1013: [67] Formatted	editor2	7/4/2009 2:46:00 PM

Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt

Page 1013: [68] Formatted	editor2	4/3/2009 4:32:00 PM

Font: 16 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1013: [69] Formatted	editor2	4/3/2009 4:32:00 PM

Font: 16 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1013: [70] Formatted	editor2	4/3/2009 4:32:00 PM

Font: 16 pt, Complex Script Font: 16 pt

Page 1013: [71] Formatted	editor2	4/3/2009 4:32:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1013: [72] Formatted	editor2	4/3/2009 4:32:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1016: [73] Deleted	editor2	7/4/2009 2:47:00 PM

پ

Page 1016: [73] Deleted	editor2	4/3/2009 4:37:00 PM

ـ

Page 1016: [74] Formatted editor 9/24/2009 11:10:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 15 pt

Page 1016: [74] Formatted editor 9/24/2009 11:10:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 15 pt

Page 1016: [75] Formatted editor 9/24/2009 11:11:00 AM

Complex Script Font: _PDMS_Jauhar, 14 pt

Page 1016: [75] Formatted editor 9/24/2009 11:11:00 AM

Font: 11 pt, Complex Script Font: 13 pt

Page 1016: [76] Deleted editor2 7/4/2009 2:52:00 PM

جناب محمد یار خان ہراج:On his behalfسوال نمبر814۔

Page 1016: [77] Formatted editor2 6/23/2009 11:02:00 AM

Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1016: [77] Formatted editor2 6/23/2009 11:02:00 AM

Font: 3 pt, Complex Script Font: 5 pt

Page 1016: [78] Formatted editor2 6/23/2009 11:03:00 AM

Font: 16 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1016: [79] Formatted editor2 6/23/2009 11:03:00 AM

Font: 16 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1016: [79] Formatted editor2 6/23/2009 11:03:00 AM

Font: 16 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1016: [79] Formatted editor2 6/23/2009 11:03:00 AM

Font: 16 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1016: [79] Formatted editor2 6/23/2009 11:03:00 AM

Font: 16 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1016: [79] Formatted editor2 6/23/2009 11:03:00 AM

Font: 16 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1016: [79] Formatted editor2 6/23/2009 11:03:00 AM

Font: 16 pt, No underline, Complex Script Font: 16 pt

Page 1016: [80] Deleted editor2 4/3/2009 4:39:00 PM

Page 1016: [80] Deleted editor2 4/3/2009 4:39:00 PM

Page 1016: [80] Deleted editor2 4/3/2009 4:39:00 PM

Page 1016: [81] Formatted editor2 4/3/2009 4:39:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1016: [82] Deleted editor2 4/3/2009 4:39:00 PM

Page 1016: [82] Deleted editor2 7/4/2009 2:47:00 PM

و

Page 1016: [82] Deleted editor2 7/4/2009 2:54:00 PM

Page 1016: [83] Deleted editor2 4/3/2009 4:39:00 PM

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ پنجاب کی ہر نہر میں اس کے حصہ کے مطابق پانی مہیا کیا جارہا ہے تاہم اس سال خریف کے اوائل میں دریاؤں میں پانی کی شدید کمی کی وجہ سے پنجاب کی تمام نہروں میں ضرورت سے کم پانی دستیاب رہا جس کی وجہ سے جملہ کاشت کاروں کو فصلوں کی بوائی کے وقت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

(ب) اس حد تک درست ہے کہ منگلا اور تربیلا ڈیموں میں بھل (Silt) پڑ جانے کی وجہ سے پانی کی دستیابی میں عمومی طور پر کمی واقع ہوئی ہے۔ تاہم دریاؤں میں پانی کی موجودہ مقدار کو دوامی اور ششماہی نہروں میں ان کے حصہ کے تناسب سے پانی مہیا کیا جاتا ہے۔

(ج) پانی کی کمی کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے نئے ڈیم بنانے کی ضرورت ہے جو کہ وفاقی حکومت کے دائرہ کار میں ہے اور وفاقی حکومت تمام صوبوں کی متفقہ رائے کے مطابق عمل پیرا ہے۔ چنانچہ منگلا ڈیم کا توسیعی منصوبہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور بھاشا ڈیم کی تعمیر کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔

Page 1016: [84] Formatted editor2 6/23/2009 11:04:00 AM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 16 pt

Page 1016: [85] Formatted editor2 6/23/2009 11:05:00 AM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 16 pt

Page 1016: [86] Formatted editor2 6/23/2009 11:05:00 AM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 16 pt

Page 1055: [87] Formatted editor2 4/3/2009 5:23:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1055: [88] Formatted editor2 4/3/2009 5:23:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1055: [89] Formatted editor2 6/23/2009 6:09:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1055: [90] Formatted	**editor2**	**6/23/2009 6:09:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1055: [91] Formatted	**editor2**	**6/23/2009 6:09:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1055: [92] Formatted	**editor2**	**6/23/2009 6:09:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1055: [93] Formatted	**editor2**	**6/23/2009 6:09:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1055: [94] Formatted	**editor2**	**6/23/2009 6:09:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1055: [95] Formatted	**editor2**	**6/23/2009 6:09:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1055: [96] Formatted	**editor2**	**6/23/2009 6:10:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1055: [97] Formatted	**editor2**	**6/23/2009 6:10:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1055: [98] Formatted	**editor2**	**6/23/2009 6:10:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1055: [99] Formatted	**editor2**	**6/23/2009 6:10:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1055: [100] Formatted	**editor2**	**6/23/2009 6:10:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 982: [101] Formatted	**editor2**	**6/24/2009 1:46:00 PM**

Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Page 1056: [102] Formatted	**editor2**	**6/23/2009 6:15:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1056: [103] Formatted	**editor2**	**6/23/2009 6:15:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1056: [104] Formatted	**editor2**	**6/23/2009 6:16:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1056: [105] Formatted	**editor2**	**6/23/2009 6:16:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1056: [106] Formatted	**editor2**	**4/3/2009 5:25:00 PM**

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1056: [107] Formatted	**editor2**	**4/3/2009 5:25:00 PM**

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1056: [108] Formatted	**editor2**	**4/3/2009 5:25:00 PM**

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1056: [109] Formatted	**editor2**	**4/3/2009 5:26:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1056: [110] Formatted	**editor2**	**4/3/2009 5:26:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1057: [111] Formatted editor2 6/23/2009 6:52:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1057: [112] Formatted editor2 6/23/2009 6:52:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1057: [113] Formatted editor2 6/23/2009 6:52:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1057: [114] Formatted editor2 6/23/2009 6:52:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1057: [115] Formatted editor2 6/23/2009 6:53:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1057: [116] Formatted editor2 4/3/2009 5:28:00 PM

Font: 13 pt, Complex Script Font: Times New Roman

Page 1057: [117] Deleted editor2 4/3/2009 5:28:00 PM

کہا جارہا۔۔۔جاری۔۔۔۔

UR160212/12-30/12-2-2009/Javed

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوراس میں کسی قسم کی تخصیص نہیں کی جاتی جو کہ پانچ لاکھ روپے ہے۔باقی جوانہوں نے کہا ہے کہ وہاں پراس کو sectarian کیوں نہیں

Page 982: [118] Formatted editor2 6/24/2009 1:46:00 PM

Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Page 1058: [119] Deleted editor2 4/3/2009 5:29:00 PM

Page 1058: [119] Deleted editor2 4/3/2009 5:29:00 PM

Page 1058: [120] Deleted editor2 4/3/2009 5:29:00 PM

Page 1058: [120] Deleted editor2 4/3/2009 5:29:00 PM

Page 1058: [121] Formatted editor2 4/3/2009 5:30:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [121] Formatted editor2 4/3/2009 5:30:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [121] Formatted	editor2	4/3/2009 5:30:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [121] Formatted	editor2	4/3/2009 5:30:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [122] Formatted	editor2	4/3/2009 5:30:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [123] Deleted	editor2	4/3/2009 5:30:00 PM

Page 1058: [123] Deleted	editor2	4/3/2009 5:30:00 PM

Page 1058: [124] Formatted	editor2	4/3/2009 5:30:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [125] Deleted	editor2	4/3/2009 5:31:00 PM

Page 1058: [125] Deleted	editor2	6/23/2009 6:55:00 PM

ی۔ ت

Page 1058: [125] Deleted	editor2	4/3/2009 5:29:00 PM

نہی

Page 1058: [125] Deleted	editor2	4/3/2009 5:30:00 PM

Page 1058: [126] Formatted	editor2	4/3/2009 5:31:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [126] Formatted	editor2	4/3/2009 5:31:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [126] Formatted	editor2	4/3/2009 5:31:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [126] Formatted	editor2	4/3/2009 5:31:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [127] Deleted	editor2	4/3/2009 5:33:00 PM

آ

Page 1058: [127] Deleted	editor2	4/3/2009 5:33:00 PM

ئَ

Page 1058: [127] Deleted	editor2	4/3/2009 5:31:00 PM

Page 1058: [128] Formatted	editor2	4/3/2009 5:31:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [128] Formatted	editor2	4/3/2009 5:32:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [129] Formatted	editor2	4/3/2009 5:32:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [130] Formatted	editor2	4/3/2009 5:32:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [130] Formatted	editor2	4/3/2009 5:32:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [131] Formatted	editor2	4/3/2009 5:32:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [131] Formatted	editor2	4/3/2009 5:32:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [131] Formatted	editor2	4/3/2009 5:32:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1058: [132] Formatted	editor	9/24/2009 12:44:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1058: [133] Formatted	editor	9/24/2009 12:44:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1058: [133] Formatted editor 9/24/2009 12:44:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1058: [134] Formatted editor 9/24/2009 12:44:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1058: [135] Deleted editor2 4/3/2009 5:33:00 PM

Page 1058: [135] Deleted editor2 6/23/2009 6:56:00 PM

ی

Page 1058: [135] Deleted editor2 6/23/2009 6:56:00 PM

ه

Page 1058: [136] Formatted editor 9/24/2009 12:44:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1058: [136] Formatted editor 9/24/2009 12:44:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1058: [137] Deleted editor2 6/23/2009 6:56:00 PM

ین

Page 1058: [137] Deleted editor2 6/23/2009 6:57:00 PM

ه

Page 1058: [138] Formatted editor 9/24/2009 12:44:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1058: [138] Formatted editor 9/24/2009 12:44:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1058: [138] Formatted editor 9/24/2009 12:44:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1059: [139] Formatted editor2 4/3/2009 5:34:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1059: [140] Formatted editor2 4/3/2009 5:34:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 982: [141] Formatted editor2 6/24/2009 1:46:00 PM

Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Page 1060: [142] Deleted editor 9/24/2009 12:43:00 PM

* بحکم جناب ڈپٹی سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے

Page 1060: [143] Formatted editor2 7/4/2009 3:20:00 PM

Font: 4 pt, Complex Script Font: 4 pt

Page 982: [144] Formatted editor2 6/24/2009 1:46:00 PM

Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Page 1061: [145] Deleted editor2 4/3/2009 5:38:00 PM

کو سب سے زیادہ ٹائم دے رہے ہیں۔۔۔۔۔جاری۔۔۔۔۔

Ur-17

جناب ڈپٹی سپیکر: چیمہ صاحب اور اعجاز شفیع صاحب! بات سننے کا حوصلہ بھی رکھیں۔(قطع کلامیاں)
بات سننے کا حوصلہ بھی رکھیں، بات سننے کا حوصلہ بھی رکھیں۔آپ اگر بات سننے کا حوصلہ نہیں رکھیں گے تو پھر یہ اسمبلی اس طرح نہیں چلے گی۔ہم وہ ساری باتیں بھول کر اس اسمبلی کے اندر اپوزیشن

Page 1061: [146] Formatted editor2 6/23/2009 7:10:00 PM

Font: 10 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1071: [147] Formatted editor2 6/24/2009 8:45:00 AM

Font: 13 pt, Complex Script Font: Times New Roman

Page 1071: [148] Deleted editor2 4/4/2009 9:52:00 AM

12-2-2009/13.00/UR19/umar daraz

وزیر جیل خانہ جات(چودھری عبدالغفور): (جاری) آج پرویز مشرف صدر نہیں رہا تو یہ اس کا نام بھی اپنے نام کے ساتھ نہیں سننا چاہتے۔

Mr. Deputy Speaker: This is no.

(معزز ممبران اپوزیشن کھڑے ہو کر No No, کا نعرہ لگاتے رہے)

Page 1071: [149] Formatted editor2 6/24/2009 8:45:00 AM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1071: [150] Formatted editor2 4/4/2009 9:53:00 AM

Indent: Before: 1", After: 1"

Page 1071: [151] Formatted editor2 4/4/2009 9:53:00 AM

Font: 1 pt, Complex Script Font: 1 pt

Page 1075: [152] Deleted editor2 4/4/2009 9:59:00 AM

Ur-28

UR28/12-02-09/14:30/Sajjad

Page 1075: [153] Formatted editor2 4/4/2009 10:03:00 AM

Font: 5 pt, Complex Script Font: 7 pt

Page 1076: [154] Formatted	editor2	6/24/2009 9:01:00 AM

Font: 13 pt, Complex Script Font: 13 pt

Page 1076: [155] Formatted	editor2	6/24/2009 9:01:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 13 pt

Page 1077: [156] Deleted	editor2	6/24/2009 9:01:00 AM

ہو

Page 1077: [156] Deleted	editor2	7/4/2009 3:28:00 PM

طریقہ کار

Page 1077: [157] Formatted	editor2	6/24/2009 9:01:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1077: [157] Formatted	editor2	6/24/2009 9:01:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1077: [158] Deleted	editor2	4/4/2009 10:11:00 AM

Page 1077: [158] Deleted	editor2	4/4/2009 10:11:00 AM

ـ

Page 1077: [159] Formatted	editor2	6/24/2009 9:02:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1077: [159] Formatted	editor2	6/24/2009 9:02:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1077: [160] Deleted	editor2	6/24/2009 9:02:00 AM

اٹھارہ

Page 1077: [160] Deleted	editor2	6/24/2009 9:02:00 AM

مینڈیٹ

Page 1077: [161] Formatted	editor2	6/24/2009 9:02:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1077: [161] Formatted	editor2	6/24/2009 9:02:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 13 pt

Page 1077: [162] Deleted	editor2	4/4/2009 10:15:00 AM

سے

Page 1077: [162] Deleted	editor2	6/24/2009 9:03:00 AM

ہ

Page 1077: [162] Deleted	editor2	7/4/2009 3:31:00 PM

ی

Page 1077: [162] Deleted	editor2	7/4/2009 3:31:00 PM

ی

Page 1077: [162] Deleted	editor2	7/4/2009 3:31:00 PM

تھی

Page 1077: [163] Deleted	editor2	4/4/2009 10:15:00 AM

ایشو

Page 1077: [163] Deleted	editor2	4/4/2009 10:15:00 AM

ایشو

Page 1077: [164] Deleted	editor2	6/24/2009 9:03:00 AM

مینڈیٹ

Page 1077: [164] Deleted	editor2	6/24/2009 9:03:00 AM

مینڈیٹ

Page 1078: [165] Formatted	editor2	4/4/2009 10:17:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 12 pt

Page 1078: [166] Formatted	editor2	4/4/2009 10:17:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 12 pt

Page 1078: [167] Formatted	editor2	4/4/2009 10:17:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 12 pt

Page 1078: [168] Formatted	editor2	6/24/2009 9:07:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1079: [169] Formatted	editor2	6/24/2009 9:11:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1079: [169] Formatted	editor2	6/24/2009 9:11:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1079: [170] Deleted	editor2	4/4/2009 10:19:00 AM

A

Page 1079: [170] Deleted	editor2	4/4/2009 10:19:00 AM

M

Page 1079: [171] Formatted	editor2	6/24/2009 9:12:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1079: [171] Formatted	editor2	6/24/2009 9:12:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1079: [172] Formatted	editor2	4/4/2009 10:19:00 AM

Font: 18 pt, Complex Script Font: 18 pt

Page 1079: [173] Formatted	editor2	6/24/2009 9:12:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1079: [173] Formatted	editor2	6/24/2009 9:12:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1079: [174] Formatted	editor2	6/24/2009 9:12:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1079: [174] Formatted	editor2	6/24/2009 9:12:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1079: [174] Formatted	editor2	6/24/2009 9:13:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1079: [175] Deleted	editor2	4/4/2009 10:19:00 AM

ensu

Page 1079: [175] Deleted	editor2	6/24/2009 9:14:00 AM

ں وہ س

Page 1079: [175] Deleted	editor2	6/24/2009 9:14:00 AM

ی پ

Page 1079: [175] Deleted	editor2	6/24/2009 9:14:00 AM

ب ح

Page 1079: [175] Deleted	editor2	7/4/2009 3:33:00 PM

Page 1079: [175] Deleted	editor2	7/4/2009 3:33:00 PM

Page 1079: [176] Formatted	editor2	6/24/2009 9:13:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1079: [177] Deleted	editor2	4/4/2009 10:20:00 AM

R

Page 1079: [177] Deleted	editor2	7/4/2009 3:33:00 PM

Page 1079: [178] Formatted	editor2	6/24/2009 9:13:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1079: [179] Deleted	editor2	4/4/2009 10:20:00 AM

D

Page 1079: [179] Deleted	editor2	4/4/2009 10:20:00 AM

Page 1079: [180] Formatted	editor2	7/4/2009 3:34:00 PM

Font: 2 pt, Complex Script Font: 2 pt

Page 1079: [181] Deleted	editor2	6/24/2009 9:13:00 AM

Page 1079: [181] Deleted	editor2	6/24/2009 9:14:00 AM

کو

Page 1079: [182] Formatted	editor2	6/24/2009 9:13:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1079: [183] Formatted	editor2	6/24/2009 9:14:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1082: [184] Formatted	editor2	6/24/2009 9:18:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1082: [185] Formatted	editor2	6/24/2009 9:18:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1082: [186] Formatted	editor2	6/24/2009 9:18:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1084: [187] Formatted	editor2	6/24/2009 9:20:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1090: [188] Formatted	editor2	4/4/2009 10:48:00 AM

Font: 13 pt, Complex Script Font: 15 pt

Page 1090: [189] Formatted	editor2	4/4/2009 10:48:00 AM

Font: 13 pt, Complex Script Font: 15 pt

Page 1090: [190] Formatted	editor2	4/4/2009 10:49:00 AM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1095: [191] Deleted	editor2	4/4/2009 10:52:00 AM

--جاری---

Ur-32

شیخ علاؤالدین: -------جاری-------

Consumer banking میں جن بنکوں کا

Page 1095: [191] Deleted	editor2	6/24/2009 11:25:00 AM

Page 1095: [192] Formatted	editor2	6/24/2009 11:26:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1095: [192] Formatted	editor2	6/24/2009 11:26:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1095: [192] Formatted	editor2	6/24/2009 11:26:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1095: [193] Deleted	editor2	4/4/2009 10:53:00 AM

Page 1095: [193] Deleted	editor2	6/24/2009 11:26:00 AM

کےاو

Page 1095: [194] Deleted	editor2	4/4/2009 10:54:00 AM

50

Page 1095: [194] Deleted	editor2	4/4/2009 10:53:00 AM

%

Page 1095: [194] Deleted	editor2	6/24/2009 11:26:00 AM

ں

Page 1095: [194] Deleted	editor2	4/4/2009 10:55:00 AM

Page 1095: [195] Deleted	editor2	6/24/2009 11:27:00 AM

a

Page 1095: [195] Deleted	editor2	6/24/2009 11:27:00 AM

m

Page 1095: [195] Deleted	editor2	4/4/2009 10:43:00 AM

پیسہ

Page 1095: [196] Formatted	editor2	6/24/2009 11:27:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1095: [196] Formatted	editor2	6/24/2009 11:27:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1095: [196] Formatted	editor2	6/24/2009 11:27:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1095: [196] Formatted	editor2	6/24/2009 11:27:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1095: [196] Formatted	editor2	6/24/2009 11:28:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1095: [197] Formatted	editor2	6/24/2009 11:28:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1095: [197] Formatted	editor2	6/24/2009 11:28:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1095: [197] Formatted	editor2	6/24/2009 11:28:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1095: [198] Formatted	editor2	6/24/2009 11:28:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1095: [198] Formatted	editor2	6/24/2009 11:28:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1095: [198] Formatted	editor2	7/4/2009 3:43:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 13 pt

Page 1095: [198] Formatted	editor2	7/4/2009 3:43:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar

Page 1095: [198] Formatted	editor2	7/4/2009 3:43:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1095: [199] Formatted	editor2	4/4/2009 10:58:00 AM

Font: (Default) Times New Roman, 13 pt, Complex Script Font: 15 pt

Page 1095: [199] Formatted	editor2	6/24/2009 11:28:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1096: [200] Deleted	editor2	4/4/2009 10:55:00 AM

Page 1096: [200] Deleted	editor2	4/4/2009 10:55:00 AM

Page 1096: [201] Formatted	editor2	6/24/2009 11:29:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1096: [201] Formatted	editor2	6/24/2009 11:29:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1096: [201] Formatted	editor2	6/24/2009 11:30:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1096: [202] Deleted	editor2	4/4/2009 10:59:00 AM

Page 1096: [202] Deleted editor2 4/4/2009 10:59:00 AM

Page 1096: [203] Formatted editor2 6/24/2009 11:30:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1096: [203] Formatted editor2 6/24/2009 11:30:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1096: [203] Formatted editor2 6/24/2009 11:30:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1096: [204] Deleted editor2 4/4/2009 10:59:00 AM

Page 1096: [204] Deleted editor2 4/4/2009 10:59:00 AM

Page 1096: [205] Deleted editor2 4/4/2009 10:59:00 AM

Page 1096: [205] Deleted editor2 4/4/2009 10:59:00 AM

Page 1096: [206] Deleted editor2 4/4/2009 10:59:00 AM

Page 1096: [206] Deleted editor2 4/4/2009 10:59:00 AM

Page 1096: [207] Formatted editor2 6/24/2009 11:31:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1096: [207] Formatted editor2 6/24/2009 11:31:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1096: [208] Formatted editor2 6/24/2009 11:31:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1096: [208] Formatted editor2 6/24/2009 11:32:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1096: [208] Formatted editor2 6/24/2009 11:32:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1096: [208] Formatted editor2 6/24/2009 11:32:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1096: [208] Formatted	editor2	6/24/2009 11:32:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1097: [209] Deleted	editor2	4/4/2009 11:00:00 AM

Page 1097: [209] Deleted	editor2	4/4/2009 11:00:00 AM

Page 1097: [209] Deleted	editor2	4/4/2009 11:01:00 AM

انہیں

Page 1097: [210] Formatted	editor2	6/24/2009 11:32:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1097: [210] Formatted	editor2	6/24/2009 11:32:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1097: [211] Deleted	editor2	4/4/2009 11:00:00 AM

Page 1097: [211] Deleted	editor2	6/24/2009 11:32:00 AM

Page 1097: [212] Formatted	editor2	6/24/2009 11:33:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1097: [212] Formatted	editor2	6/24/2009 11:33:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1097: [212] Formatted	editor2	6/24/2009 11:33:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1097: [212] Formatted	editor2	6/24/2009 11:33:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1097: [213] Formatted	editor2	6/24/2009 11:33:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1097: [213] Formatted	editor2	6/24/2009 11:33:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1097: [214] Formatted	editor2	6/24/2009 11:33:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1097: [214] Formatted	editor2	6/24/2009 11:33:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1097: [215] Deleted	editor2	4/4/2009 11:01:00 AM

Page 1097: [215] Deleted	editor2	4/4/2009 11:01:00 AM

Page 1097: [216] Deleted	editor2	4/4/2009 11:01:00 AM

Page 1097: [216] Deleted	editor2	4/4/2009 11:01:00 AM

نا

Page 1097: [217] Deleted	editor2	4/4/2009 11:01:00 AM

Page 1097: [217] Deleted	editor2	6/24/2009 11:34:00 AM

Page 1097: [218] Formatted	editor2	6/24/2009 11:34:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1097: [218] Formatted	editor2	6/24/2009 11:34:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1097: [219] Deleted	editor2	4/4/2009 11:02:00 AM

Page 1097: [219] Deleted	editor2	4/4/2009 11:02:00 AM

Page 1097: [219] Deleted	editor2	4/4/2009 11:02:00 AM

Page 1097: [220] Deleted	editor2	4/4/2009 11:02:00 AM

Page 1097: [220] Deleted	editor2	4/4/2009 11:02:00 AM

کیا

Page 982: [221] Formatted editor2 6/24/2009 1:46:00 PM

Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Page 1098: [222] Deleted editor 12/18/2009 11:38:00 AM

Page 1098: [223] Formatted editor2 6/24/2009 11:34:00 AM

Font: 5 pt, Complex Script Font: 5 pt

Page 1098: [224] Deleted editor 9/24/2009 12:04:00 PM

محکمہ تعلیم میں ایجوکیٹروں کی بھرتی کے بارے میں وزیراعلیٰ کی مرتب کردہ
پالیسی پر عملدرآمد میں انتظامیہ کی رکاوٹ

Page 1098: [225] Formatted editor2 4/4/2009 11:07:00 AM

Font: 13 pt, Complex Script Font: 15 pt

Page 1098: [226] Formatted editor 9/24/2009 12:05:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1098: [227] Deleted editor2 4/4/2009 11:02:00 AM

Page 1098: [227] Deleted editor2 4/4/2009 11:02:00 AM

Page 1098: [227] Deleted editor2 6/24/2009 11:35:00 AM

نٹ ک

Page 1098: [228] Formatted editor2 6/24/2009 11:36:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1098: [228] Formatted editor2 6/24/2009 11:36:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1098: [229] Formatted editor2 6/24/2009 11:36:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1098: [230] Formatted editor2 6/24/2009 11:36:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1098: [231] Formatted editor2 6/24/2009 11:36:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1098: [232] Deleted editor2 6/24/2009 11:37:00 AM

Page 1098: [232] Deleted editor2 6/24/2009 11:37:00 AM

ڈسٹرکٹس

Page 1098: [233] Formatted	editor2	6/24/2009 11:37:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1098: [234] Formatted	editor2	6/24/2009 11:37:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1098: [234] Formatted	editor2	6/24/2009 11:37:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1098: [235] Deleted	editor2	4/4/2009 11:09:00 AM

Page 1098: [235] Deleted	editor2	4/4/2009 11:09:00 AM

Page 1098: [236] Formatted	editor2	6/24/2009 11:38:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1098: [236] Formatted	editor2	6/24/2009 11:38:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1098: [237] Deleted	editor2	4/4/2009 11:09:00 AM

نہ تو وہ

Page 1098: [237] Deleted	editor2	6/24/2009 11:38:00 AM

Page 1098: [238] Formatted	editor2	6/24/2009 11:38:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1098: [238] Formatted	editor2	6/24/2009 11:38:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1098: [239] Deleted	editor2	4/4/2009 11:10:00 AM

Page 1098: [239] Deleted	editor2	4/4/2009 11:10:00 AM

Page 1098: [240] Formatted	editor2	6/24/2009 11:38:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 982: [241] Formatted	editor2	6/24/2009 1:46:00 PM

Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Page 1099: [242] Formatted	editor2	6/24/2009 11:39:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1099: [243] Formatted	editor2	6/24/2009 11:39:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1099: [244] Formatted	editor2	6/24/2009 11:39:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1099: [245] Deleted	editor2	4/4/2009 11:10:00 AM

Page 1099: [245] Deleted	editor2	4/4/2009 11:10:00 AM

Page 1099: [246] Formatted	editor2	6/24/2009 11:40:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1099: [247] Formatted	editor2	6/24/2009 11:40:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1099: [247] Formatted	editor2	6/24/2009 11:40:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1099: [247] Formatted	editor2	6/24/2009 11:40:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1099: [248] Formatted	editor2	6/24/2009 11:41:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1099: [249] Formatted	editor2	6/24/2009 11:41:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1099: [250] Formatted	editor2	6/24/2009 11:42:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1099: [251] Deleted	editor2	6/24/2009 11:42:00 AM

Page 1099: [251] Deleted	editor2	6/24/2009 11:41:00 AM

Page 1099: [252] Formatted	editor2	6/24/2009 11:41:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1099: [253] Formatted	editor2	6/24/2009 11:41:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1099: [254] Formatted	editor2	6/24/2009 11:42:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1099: [255] Formatted	editor2	6/24/2009 11:42:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1099: [256] Formatted	editor2	6/24/2009 11:43:00 AM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1099: [257] Formatted	editor2	6/24/2009 11:43:00 AM

Left-to-right, Line spacing: 1.5 lines

Page 1099: [258] Formatted	editor2	6/24/2009 11:43:00 AM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 982: [259] Formatted	editor2	6/24/2009 1:46:00 PM

Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Page 1100: [260] Formatted	editor2	6/24/2009 11:43:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [260] Formatted	editor2	6/24/2009 11:44:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [261] Deleted	editor2	6/24/2009 11:45:00 AM

Page 1100: [261] Deleted	editor2	6/24/2009 11:44:00 AM

Page 1100: [262] Formatted	editor2	6/24/2009 11:44:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [262] Formatted	editor2	6/24/2009 11:44:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [263] Formatted	editor2	6/24/2009 11:44:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [264] Formatted	editor2	6/24/2009 11:44:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [264] Formatted	editor2	6/24/2009 11:44:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [265] Formatted	editor2	6/24/2009 11:45:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [266] Formatted	editor2	6/24/2009 11:45:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [266] Formatted	editor2	6/24/2009 11:45:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [267] Formatted	editor2	6/24/2009 11:46:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [268] Deleted	editor2	7/4/2009 3:40:00 PM

Page 1100: [268] Deleted	editor2	4/4/2009 11:11:00 AM

Page 1100: [268] Deleted	editor2	4/4/2009 11:11:00 AM

issue

Page 1100: [268] Deleted	editor2	4/4/2009 11:11:00 AM

Page 1100: [269] Formatted	editor2	6/24/2009 11:46:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [270] Deleted	editor2	6/24/2009 11:46:00 AM

10

Page 1100: [270] Deleted	editor2	4/4/2009 11:11:00 AM

Page 1100: [271] Formatted	editor2	6/24/2009 11:46:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [272] Deleted	editor2	4/4/2009 11:12:00 AM

Page 1100: [272] Deleted	editor2	6/24/2009 11:47:00 AM

Page 1100: [273] Formatted	editor2	6/24/2009 11:47:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [273] Formatted	editor2	6/24/2009 11:47:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [274] Formatted	editor2	6/24/2009 11:52:00 AM

Font: 16 pt, Complex Script Font: 16 pt

Page 1100: [274] Formatted	editor2	6/24/2009 11:52:00 AM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1100: [275] Deleted	editor2	4/4/2009 11:12:00 AM

س

Page 1100: [275] Deleted	editor2	4/4/2009 11:12:00 AM

Page 1100: [276] Formatted	editor2	6/24/2009 11:47:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [277] Deleted	editor2	4/4/2009 11:13:00 AM

Page 1100: [277] Deleted	editor2	6/24/2009 11:47:00 AM

Page 1100: [278] Formatted	editor2	6/24/2009 11:47:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [279] Deleted	editor2	6/24/2009 11:52:00 AM

Page 1100: [279] Deleted	editor2	6/24/2009 11:48:00 AM

NA−73

Page 1100: [280] Formatted	editor2	6/24/2009 11:52:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [280] Formatted	editor2	6/24/2009 11:52:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [281] Formatted	editor2	6/24/2009 11:48:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [282] Formatted	editor2	6/24/2009 11:49:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [283] Formatted	editor2	6/24/2009 11:49:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1100: [284] Formatted	editor2	6/24/2009 11:53:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 982: [285] Formatted	editor2	6/24/2009 1:46:00 PM

Header, Justified, Right-to-left, After: 0.25", Tabs: 2.08", Centered

Page 1101: [286] Formatted	editor2	6/24/2009 11:49:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [287] Deleted	editor	9/24/2009 12:10:00 PM

Page 1101: [287] Deleted	editor	9/24/2009 12:10:00 PM

Page 1101: [288] Formatted	editor2	6/24/2009 11:50:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [289] Formatted	editor2	6/24/2009 11:50:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [290] Formatted	editor2	6/24/2009 11:49:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [291] Deleted	editor2	4/4/2009 11:13:00 AM

Page 1101: [291] Deleted	editor2	4/4/2009 11:13:00 AM

Page 1101: [292] Formatted	editor2	6/24/2009 11:49:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [293] Formatted	editor2	6/24/2009 11:50:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [294] Deleted	editor2	6/24/2009 11:53:00 AM

Page 1101: [294] Deleted	editor2	4/4/2009 11:13:00 AM

Page 1101: [295] Formatted	editor2	6/24/2009 11:50:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [296] Formatted	editor2	6/24/2009 11:50:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [297] Formatted	editor2	6/24/2009 11:50:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [298] Formatted	editor2	6/24/2009 11:50:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [298] Formatted	editor2	6/24/2009 11:51:00 AM

Font: 10 pt, Complex Script Font: 10 pt

Page 1101: [298] Formatted	editor2	6/24/2009 11:51:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [299] Formatted	editor2	6/24/2009 11:51:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [300] Formatted	editor2	6/24/2009 11:51:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [301] Formatted	editor2	6/24/2009 11:51:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [301] Formatted	editor2	6/24/2009 11:51:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [302] Formatted	editor2	6/24/2009 11:51:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [303] Formatted	editor2	6/24/2009 11:51:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [304] Deleted	editor2	6/24/2009 11:55:00 AM

Page 1101: [304] Deleted	editor2	6/24/2009 11:55:00 AM

Page 1101: [304] Deleted	editor2	6/24/2009 11:55:00 AM

Page 1101: [305] Formatted	editor2	6/24/2009 11:54:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [306] Deleted	editor2	4/4/2009 11:15:00 AM

G

Page 1101: [306] Deleted	editor2	6/24/2009 11:55:00 AM

Page 1101: [306] Deleted	editor2	4/4/2009 11:14:00 AM

Page 1101: [307] Formatted	editor2	6/24/2009 11:55:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [308] Formatted	editor2	4/4/2009 11:15:00 AM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1101: [309] Deleted	editor2	4/4/2009 11:15:00 AM

Page 1101: [309] Deleted	editor2	4/4/2009 11:15:00 AM

Page 1101: [310] Formatted	editor2	6/24/2009 11:55:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [311] Formatted	editor2	6/24/2009 11:56:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [312] Formatted	editor2	6/24/2009 11:56:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [313] Formatted	editor2	6/24/2009 11:56:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [314] Formatted	editor2	6/24/2009 11:56:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [314] Formatted	editor2	6/24/2009 11:57:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [314] Formatted	editor2	6/24/2009 11:57:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1101: [314] Formatted	editor2	6/24/2009 11:57:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [315] Formatted	editor2	6/24/2009 11:57:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [315] Formatted	editor2	6/24/2009 11:58:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [315] Formatted	editor2	6/24/2009 11:58:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [315] Formatted	editor2	6/24/2009 11:58:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [315] Formatted	editor2	6/24/2009 11:58:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [315] Formatted	editor2	6/24/2009 11:58:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [315] Formatted	editor2	6/24/2009 11:58:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [316] Formatted	editor2	6/24/2009 11:58:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [316] Formatted	editor2	6/24/2009 11:58:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [316] Formatted	editor2	6/24/2009 11:58:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [316] Formatted	editor2	6/24/2009 11:59:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [316] Formatted	editor2	6/24/2009 11:59:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [316] Formatted	editor2	6/24/2009 11:59:00 AM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [317] Deleted **editor2** **6/24/2009 12:00:00 PM**

،

Page 1102: [317] Deleted **editor2** **4/4/2009 11:16:00 AM**

Page 1102: [318] Formatted **editor2** **6/24/2009 11:59:00 AM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [318] Formatted **editor2** **6/24/2009 12:00:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [318] Formatted **editor2** **6/24/2009 12:00:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [319] Deleted **editor2** **6/24/2009 12:01:00 PM**

ـ

Page 1102: [319] Deleted **editor2** **4/4/2009 11:16:00 AM**

Page 1102: [320] Formatted **editor2** **6/24/2009 12:00:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [320] Formatted **editor2** **6/24/2009 12:01:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [321] Formatted **editor2** **6/24/2009 12:01:00 PM**

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1102: [322] Deleted **editor2** **4/4/2009 11:17:00 AM**

جناب ڈپٹی سپیکر:۔۔۔۔۔۔۔۔۔جاری۔۔۔

“SAQIB” 12-2-09 (UR340212) 15:30

Page 1102: [322] Deleted **editor2** **4/4/2009 11:17:00 AM**

Page 1117: [323] Deleted **editor2** **4/4/2009 11:44:00 AM**

Page 1117: [323] Deleted **editor2** **4/4/2009 11:44:00 AM**

Page 1117: [323] Deleted **editor2** **4/4/2009 2:48:00 PM**

ـ

Page 1117: [324] Formatted	editor2	4/4/2009 2:50:00 PM

Font: 13 pt, Complex Script Font: 13 pt

Page 1117: [324] Formatted	editor2	4/4/2009 2:50:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 11 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 12 pt

Page 1117: [325] Deleted	editor2	4/4/2009 11:44:00 AM

Page 1117: [325] Deleted	editor2	4/4/2009 2:49:00 PM

1908-09

Page 1117: [326] Deleted	editor2	4/4/2009 2:49:00 PM

Page 1117: [326] Deleted	editor2	4/4/2009 2:49:00 PM

ئہ

Page 1117: [327] Deleted	editor2	4/4/2009 2:49:00 PM

ئہ

Page 1117: [327] Deleted	editor2	4/4/2009 2:50:00 PM

ی

Page 1117: [328] Formatted	editor2	4/4/2009 2:50:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1117: [328] Formatted	editor2	4/4/2009 2:50:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1117: [328] Formatted	editor2	4/4/2009 2:51:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1117: [329] Formatted	editor2	6/24/2009 12:15:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1117: [329] Formatted	editor2	6/24/2009 12:15:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1117: [330] Deleted	editor2	4/4/2009 2:51:00 PM

Page 1117: [330] Deleted	editor2	4/4/2009 2:51:00 PM

میں

Page 1117: [331] Formatted	editor2	6/24/2009 12:15:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1117: [331] Formatted	editor2	6/24/2009 12:15:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1117: [331] Formatted	editor2	6/24/2009 12:15:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1117: [331] Formatted	editor2	6/24/2009 12:16:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1117: [332] Formatted	editor2	6/24/2009 12:16:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1117: [333] Deleted	editor2	4/4/2009 11:44:00 AM

۔۔۔۔۔جاری۔۔۔۔۔

Ur-37

(۔۔۔جاری)

میاں محمد رفیق: جنہوں نے فزیکل ایجوکیشن میں یہ ڈپلومہ پاس کیا ہے وہ بیٹھے بٹھائے over age ہو گئے

Page 1117: [333] Deleted	editor2	6/24/2009 12:16:00 PM

نے

Page 1117: [333] Deleted	editor2	6/24/2009 12:16:00 PM

اس

Page 1117: [334] Formatted	editor2	6/24/2009 12:16:00 PM

Font: 10 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1119: [335] Deleted	editor	9/24/2009 12:17:00 PM

پوائنٹ آف آرڈر

محکمہ تعلیم کا پانچویں کلاس کے امتحانی پرچہ میں حضور ﷺ کی
حیات طیبہ پر نامناسب سوال کر کے معصوم بچوں کے ذہنوں
میں شکوک و شبہات پیدا کرنا

Page 1119: [336] Formatted	editor2	6/24/2009 1:00:00 PM

Font: 3 pt, Complex Script Font: 5 pt

Page 1119: [337] Formatted	editor2	4/4/2009 2:55:00 PM

Font: 15 pt, Complex Script Font: 17 pt

Page 1119: [338] Deleted	editor2	6/24/2009 1:00:00 PM

'

Page 1119: [339] Formatted	editor2	4/4/2009 11:45:00 AM

Complex Script Font: Times New Roman

Page 1119: [340] Formatted	editor2	4/4/2009 11:45:00 AM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1129: [341] Formatted	editor2	6/24/2009 1:14:00 PM

Font: 14 pt, Complex Script Font: 16 pt

Page 1129: [342] Formatted	editor2	4/4/2009 3:15:00 PM

Font: 11 pt, Complex Script Font: 13 pt

Page 1129: [343] Formatted	editor2	4/4/2009 3:15:00 PM

Font: 11 pt, Complex Script Font: 13 pt

Page 1129: [344] Formatted	editor2	4/4/2009 3:15:00 PM

Font: 11 pt, Complex Script Font: 13 pt

Page 1129: [345] Formatted	editor2	4/4/2009 3:15:00 PM

Font: 11 pt, Complex Script Font: 13 pt

Page 1135: [346] Deleted	editor2	4/4/2009 3:29:00 PM

پنجاب مختلف شعبوں میں کام کر رہی ہے۔۔۔جاری۔۔۔

Ur-42

وزیر زراعت (جناب احمد علی اولکھ): ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جاری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو اس سے ہمارا پنجاب 2 ارب زر مبادلہ کما سکے گا۔ میں یہ چیزیں اس لئے بتا رہا ہوں کہ آپ دیکھیں کہ حکومت پنجاب مختلف شعبوں میں کتنی تیزی سے کام کر رہی ہے۔

Page 1135: [347] Formatted	editor2	6/24/2009 1:29:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1135: [348] Formatted	editor2	6/24/2009 1:30:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1136: [349] Formatted	editor2	6/24/2009 1:30:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1136: [350] Formatted	editor2	6/24/2009 1:30:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 12 pt

Page 1137: [351] Deleted	editor2	4/4/2009 11:57:00 AM

Page 1137: [351] Deleted	editor2	4/4/2009 11:57:00 AM

Page 1137: [351] Deleted	editor2	4/4/2009 3:30:00 PM

Page 1137: [352] Deleted	editor2	4/4/2009 11:57:00 AM

Page 1137: [352] Deleted	editor2	4/4/2009 11:57:00 AM

Page 1137: [352] Deleted	editor2	4/4/2009 3:30:00 PM

Page 1137: [353] Deleted	editor2	6/24/2009 1:43:00 PM

ے

Page 1137: [353] Deleted	editor2	6/24/2009 1:43:00 PM

ایوان میں

Page 1137: [353] Deleted	editor2	4/4/2009 3:31:00 PM

کورم

Page 1137: [353] Deleted	editor2	4/4/2009 3:31:00 PM

رہی ہ

Page 1137: [354] Deleted	editor2	4/4/2009 3:30:00 PM

Page 1137: [354] Deleted **editor2** **4/4/2009 3:31:00 PM**

ـ

Page 1137: [355] Deleted **editor2** **4/4/2009 11:57:00 AM**

ـــــــــــــــــــــ

Ur-43

۔۔۔جاری۔۔۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر:۔۔۔

Page 1137: [356] Formatted **editor2** **4/4/2009 11:57:00 AM**

Font: 14 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1137: [357] Deleted **editor2** **4/4/2009 3:32:00 PM**

Page 1137: [357] Deleted **editor2** **4/4/2009 11:58:00 AM**

Page 1137: [358] Formatted **editor2** **4/4/2009 11:58:00 AM**

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1137: [359] Formatted **editor2** **4/4/2009 11:59:00 AM**

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1137: [360] Formatted **editor2** **4/4/2009 3:33:00 PM**

Font: (Default) Times New Roman, 13 pt, Complex Script Font: Times New Roman

Page 1137: [361] Formatted **editor2** **4/4/2009 11:59:00 AM**

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1137: [361] Formatted **editor2** **4/4/2009 11:59:00 AM**

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1137: [362] Deleted **editor2** **4/4/2009 11:58:00 AM**

Page 1137: [362] Deleted **editor2** **4/4/2009 11:59:00 AM**

Page 1137: [362] Deleted	editor2	4/4/2009 3:33:00 PM

Page 1137: [362] Deleted	editor2	4/4/2009 3:33:00 PM

P

Page 1137: [363] Formatted	editor2	4/4/2009 11:59:00 AM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt, Complex Script Font: Times New Roman, 13 pt

Page 1137: [364] Deleted	editor2	4/4/2009 11:59:00 AM

Page 1137: [364] Deleted	editor2	4/4/2009 3:34:00 PM

اب ہم مزید

Page 1137: [365] Formatted	editor2	4/4/2009 3:34:00 PM

Font: (Default) Times New Roman, 12 pt

Page 1137: [365] Formatted	editor2	4/4/2009 3:34:00 PM

Font: 12 pt, Complex Script Font: 14 pt

Page 1137: [366] Formatted	editor2	6/24/2009 2:10:00 PM

Font: 3 pt, Complex Script Font: 3 pt

Page 1137: [367] Deleted	editor2	4/4/2009 11:59:00 AM

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی مورخہ13فروری 2009بروز جمعة المبارک صبح 9 بجے تک ملتوی کی گئی)

Page 1137: [368] Formatted	editor2	6/24/2009 2:10:00 PM

Font color: Black, Complex Script Font: _PDMS_Jauhar, 14 pt, (Complex) Arabic Saudi Arabia